[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نور کون و مکاں پہ لاکھوں سلام

مکین لا مکاں پہ لاکھوں سلام

دونوں عالم کے سلطاں پہ لاکھوں سلام

ہادی انس و جاں پہ لاکھوں سلام

معنی و ہمسر قرآں پہ لاکھوں سلام + نور عین مرسلاں پہ لاکھوں سلام

محبوب و اسرار رحمٰں پہ لاکھوں سلام + عاشق ذات سبحاں پہ لاکھوں سلام

مصطفیٰ کے دولارے لخت جگر فاطمہ

علی مرتضیٰ کے جاں پہ لاکھوں سلام

سید الشہدا بازوئے حسن مجتبیٰ امام / مرتضیٰ کے دل و جاں پہ لاکھوں سلام

شاہ خوباں پہ لاکھوں سلام

اہلبیت نبی پہ [illegible]

دین حق کے نگہباں پہ لاکھوں سلام

آئینہ مصطفیٰ رخ

ابرو آئینہ مصطفیٰ رخ شمس الضحیٰ

واللیل گیسوواں پہ لاکھوں سلام

تیں

تصویر احمدی خاص شان کبریا

مالک باغ رضواں پہ لاکھوں سلام

بعث فخر آدم جلوہ ذات کبریا

مظہر ذات خدا

بیت عرشیاں پہ لاکھوں سلام

سرور قدسیاں

بادشاہ [illegible] اولیا

مالک ملک ولایت شہنشاہ

سلطان عارفاں پہ لاکھوں

شان عروج عظیم الشان

حق - یا اللہ یا ھو یا فرید یا فرید یا فرید

صاحب صبر و رضا بہ خنجر
نازنین مصطفیٰ کشتگان تسلیم و رضا
واصلِ ذاتِ یزداں پہ لاکھوں سلام
معصومین کربلا جام نوشِ شہادت پہ مدام
ہو میرے دین ایماں پہ لاکھوں سلام

مسیحائے دردمنداں دستگیر بیکساں مسیحائے درد و الم
شفیع عاصیاں پہ لاکھوں سلام
راکبِ دوشِ احمد اہل اتی لافتا
صاحبِ شمشیر براں پہ لاکھوں سلام
صابر و شاکر ذاکر و فکر و رغبت
نشانِ بے نشاں پہ لاکھوں سلام

معراجِ صبر نشاں پہ لاکھوں سلام
حسین آپ پر قربان ہے سارا جہاں
کدرتِ شاہ برہاں پہ لاکھوں سلام

خلاق عالم
شہادت پہ شہ کے ہیں نوحہ گر انس و جاں
شہیدانِ کربلا کے ہیں نوحہ گر انس و جاں و مخلوق
خلاق عالم
قربان جانِ جاناں پہ لاکھوں سلام
احد واحد ہے گشاہد و مشہود
امیر کارواں پہ لاکھوں سلام
آقا حسن اور مولا حسین علیہ السلام
شہیدانِ نبی کے نورِ چشماں پہ لاکھوں سلام
تاج حسینی آقا مجو لقا ہے
احسانِ شاہِ شہیداں پہ لاکھوں سلام
شہیدانِ شہیداں پہ لاکھوں سلام
شہیدانِ شہیداں پہ لاکھوں سلام

تمام شد

انسان ہے جسکا راز وہ انسان کے راز میں

روشن ہے جسکا نور جبین نیاز میں

منور ہے جسکا نور [illegible] جبین ناز میں

آئینہ دکھلا رہے آئینہ ساز میں

[illegible] عجاز میں

[illegible] راز میں دراز نیاز ہے وہ ناز [illegible]

[illegible]

یا اللہ یا ھو یا فرید یا فرید یا فرید

[illegible]

مصلحت نیست مرا سیری ازان آبِ حیات +
ضَاعَفَ اللهُ بِهِ کُلَّ زَمَانٍ عَطَشِی

گرچه صد مرحله دور است زپیش نظرم
وَجْهُهُ فِی نَظَرِی کُلَّ غَدَاةٍ وَعَشِی

جامی ارباب وفا جز رهِ عشقش نروند
شرمسارت گر از راه قدم باز کشی

دیگر

نه پیکے که از ما پیغامش برد
نه بادے که روزے سلامش برد

مرا طاقتِ دیدنِ او کجاست
که بیخود شوم هر که نامش برد

بود سرمهٔ دیده آن خاک را
که مردم بصد احترامش برد

مرا سوئے سروِ سہی چون صبا
ہوائے قدِ خوش خرامش برد

آئی نسیم کوئے محمدؐ - صلی اللہ علیہ وسلم
کھچنے لگا دل سوئے محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم

نام اسی کا باب کرم ہے اور یہی محراب حرم ہے
دیکھو خم ابروئے محمدؐ - صلی اللہ علیہ وسلم

ہم سب کا رخ سوئے کعبہ سوئے محمدؐ روئے کعبہ سوئے محمدؐ ۲
کعبہ کا کعبہ کوئے محمدؐ - صلی اللہ علیہ وسلم

طوبےٰ کے جانب تکنے والو آنکھیں کھولو سنبھالو ہوش لو
دیکھو قد دلجوئے محمدؐ - صلی اللہ علیہ وسلم

بھینی بھینی خوشبو پھیلی بسے دم دل کی دنیا مہکی
کھل گئے جب گیسوئے محمدؐ - صلی اللہ علیہ وسلم

تمام شد

غزل از حکیم شاہ محمد رفیع الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ

دلا عشق محمدؐ میں دیوانہ بنا ہے
جام مئے الفت سے مستانہ بنا ہے
عاشق شیدا ہے فدا لگاتا ہا
شمع رخ انور کا پروانہ بنا ہے

۷

غزل از حکیم محمد رفیع الدین شاہ پوری ۱۳۰۳ / ۲۸۶

کھلا آج در فیض گنج شکر ہے

کھلا در جنت بنا میرا گھر ہے

کرامات خواجہ محمد حسین کا ہے

عیاں سر توحید بس سر بسر ہے

کھلی صورت حسن تنویر دل پر

یہ اذکار نوری کا پورا اثر ہے

جو دیکھا تجھے آئینہ دل میں اپنے

لگی میری ضیا تیرا مد نظر ہے

بنا نور افروز سے سینہ میرا

میرے آئینہ دل میں تو جلوہ گر ہے

میں سرور ہوں جام عرفان کا پیکر

بنا متوالا رکھے در پیر سر ہے

بے اختیار صاحب میں بندہ ہوں تیرا

نہ پرواہ کچھ اور نہ خوف و خطر ہے

گدا ہوں جو چاہو تو سلطاں بنادو

کلام دعا میرا بس مختصر ہے

رفیع بینوا خستہ پر یک نظر ہو

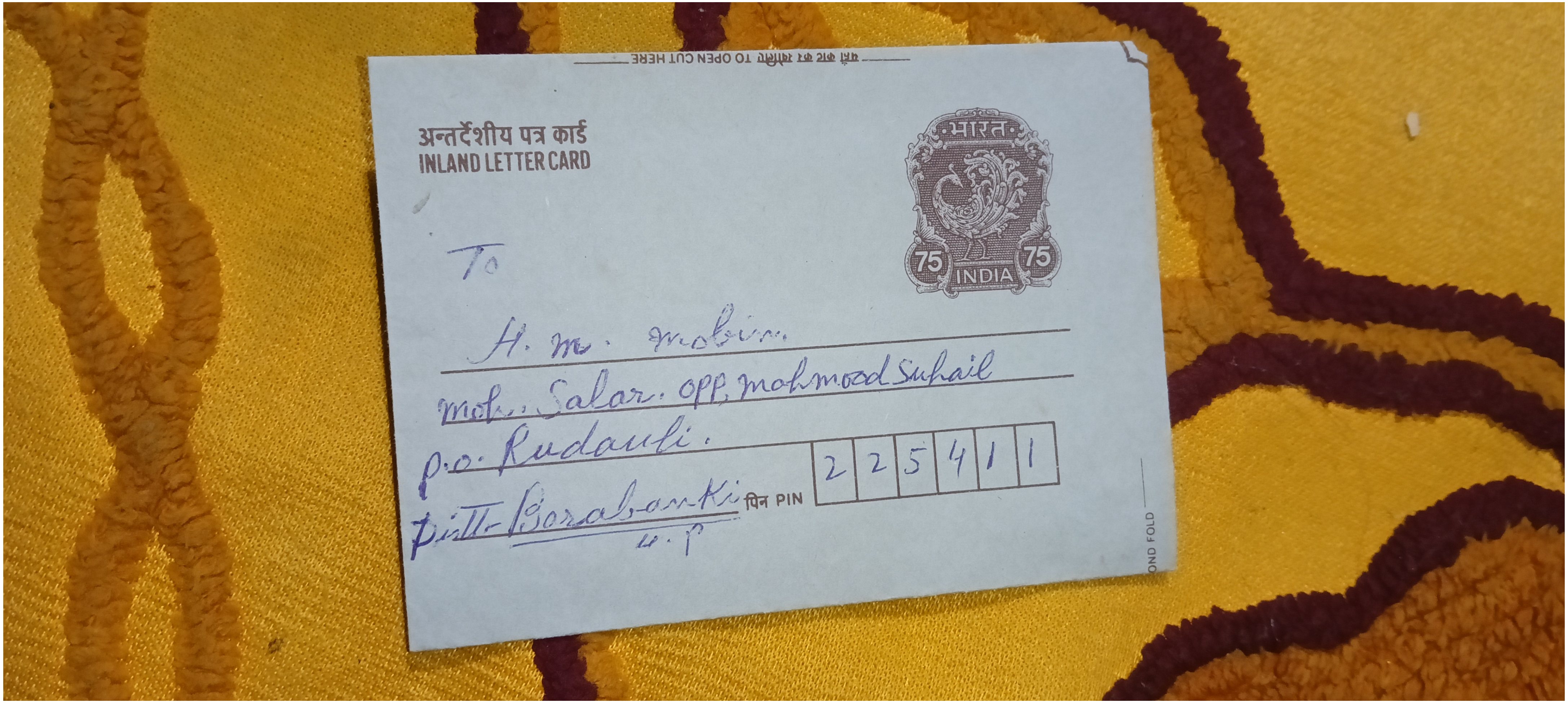
یہ خدام الکرام کا منتظر ہے

تمام شد

نہیں ہے خواہش مجھے باغ ارم کی
ارم میرے لئے پیر کا میخانہ بنا ہے
ہے دل سے فدا یہ رفیع آپکا خادم
شمع رخ انور کا پروانہ بنا ہے

گرا کے مرے صاحب اختیار
ہوئی فیض نگہ سے آشکار
تجلی ہوئی مرآت دل پر میرے
عیاں ہوگئی صورت حسن یار

خدایا ملا فیض گنجشکر سے
ہوئے وصلت حق ہوئی راز دار
پلا دو مجھے جام عرفان وحدت
کھلے جس سے اسرار حق بار بار
یہ شیدا ترا غم میں کب تک رہے
جفائے عدو سے ہے بس دلفگار
ہو رونق فزا یہ چمن یا الٰہی
ہے مثل خنداں گل نو بہار
رفیع بینوا کی یہی آرزو
نظر مہر کی ہو سوئے خاکسار
تمام


यहाँ काट कर खोलिए TO OPEN CUT HERE

अन्तर्देशीय पत्र कार्ड
INLAND LETTER CARD

भारत
75 INDIA 75

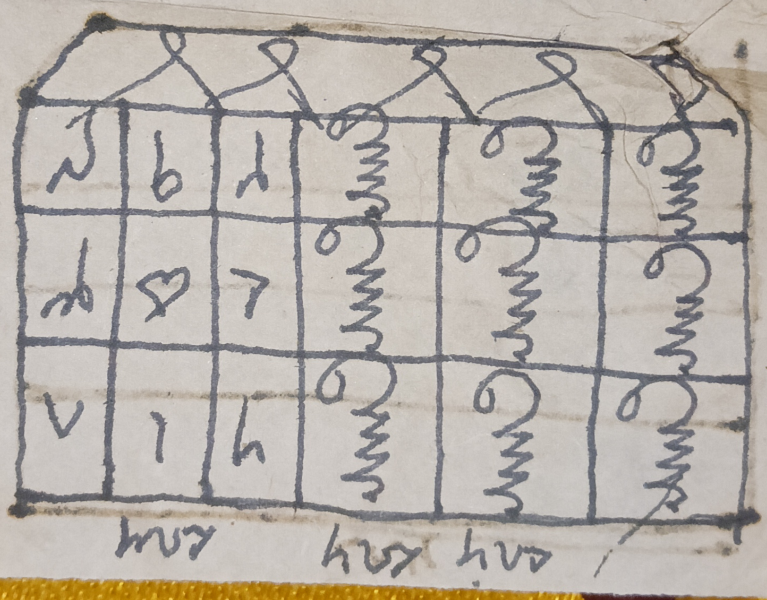
To

H. M. Mobin.
Moh. Salar. opp. Mohmood Suhail
P.O. Rudauli.
Distt- Barabanki
U.P.

पिन PIN 2 2 5 4 1 1

OND FOLD

بسم الله الرحمن الرحيم ٥ يا قاهر ذ البطش
الشديد انت الذی لا یطاق انتقامه یا
قاهر قهر اعدائی لقهرك یا قهار بحق
کهیعص بحق حم عسق بحق اهیا اشر اهیا
یا بدوح یا حافظ یا وهاب ط بلی حتی یا ملک
تسلی گولی کھائے [illegible] یا الله [illegible]
الصبیان جائے بحق محمد رسول الله صلی الله [illegible]



مختصر تحریر ہے۔ اب حضور عالی سے دوبارہ التجا ہے کہ حضور عالی ہمارے یہاں کب تک تشریف لا رہے ہیں
اور آنے کی کیا صورت ہوگی۔ فی الحال گرمی دھوپ شدت پر رہی ہے بجلی بھی برابر غائب رہتی ہے
بجلی کا ہمیشہ رونا لگا رہتا ہے گو کہ کچھ ٹھیک تو ہوگیا ہے اور کچھ باقی ہے رمضان کی آمد کی وجہ سے ہمارے حال
حضور کا نظر کرم رہے تو انشاء اللہ سب ٹھیک ہو جائیں گے۔ آپ اپنی آمد سے آگاہ فرمائیں
عائشہ کے بچے سب ٹھیک ہیں۔ عائشہ کی بھی طبیعت خراب رہتی ہے۔ خدا کو [illegible] یاد کرتی رہتی ہیں۔
عائشہ کو اماں رمضان میں یہاں لا رہی ہیں دو ہفتہ ادھر رکھ کر [illegible] پر چلی جائیں گی۔
امید کہ حضور عالی بہمہ وجوہ مع متعلقین کے بخیریت ہونگے۔ اماں صاحبہ باجو [illegible] باجو
[illegible]
عائشہ و عائشہ کی اماں کی طرف سے حضور و اماں [illegible] سلام علیکم عرض ہے۔
ہم سب کی طرف سے [illegible] اور [illegible] خدمت [illegible] سب کے
خدمت میں سلام علیکم عرض ہے۔ حضور عالی آخر میں دوبارہ التجا ہے کہ حضور عالی ہم لوگوں
پر خاص توجہ و نظر کرم رکھیں۔ اور اپنی آمد کی تاریخ سے آگاہ فرمائیں۔ [illegible]
[illegible] سے [illegible] ہو جائیں اور حضور کی خیریت معلوم ہوتی رہتی ہیں۔ یہاں کے
سب [illegible] خیال ہوگیا۔ فقط والسلام خادم طالب دعا (حافظ) محمد مبین [illegible]
مسلم کی بڑی لڑکی کی شادی ۲۲ اپریل اتوار کو ہے۔ ہم کو [illegible] ہماری کمزوری کی حالت میں
ہم کیسے جا سکتے ہیں۔ فقط والسلام [illegible]

حضور کے اور [illegible]
ہم ادا کریں گے۔ محلہ سالار

H. m. mobin
moh. Salar
opp, mahmood Suhail
p.o. Rudavli
Distt. Barbanki. u.p. pin 225411

[illegible]

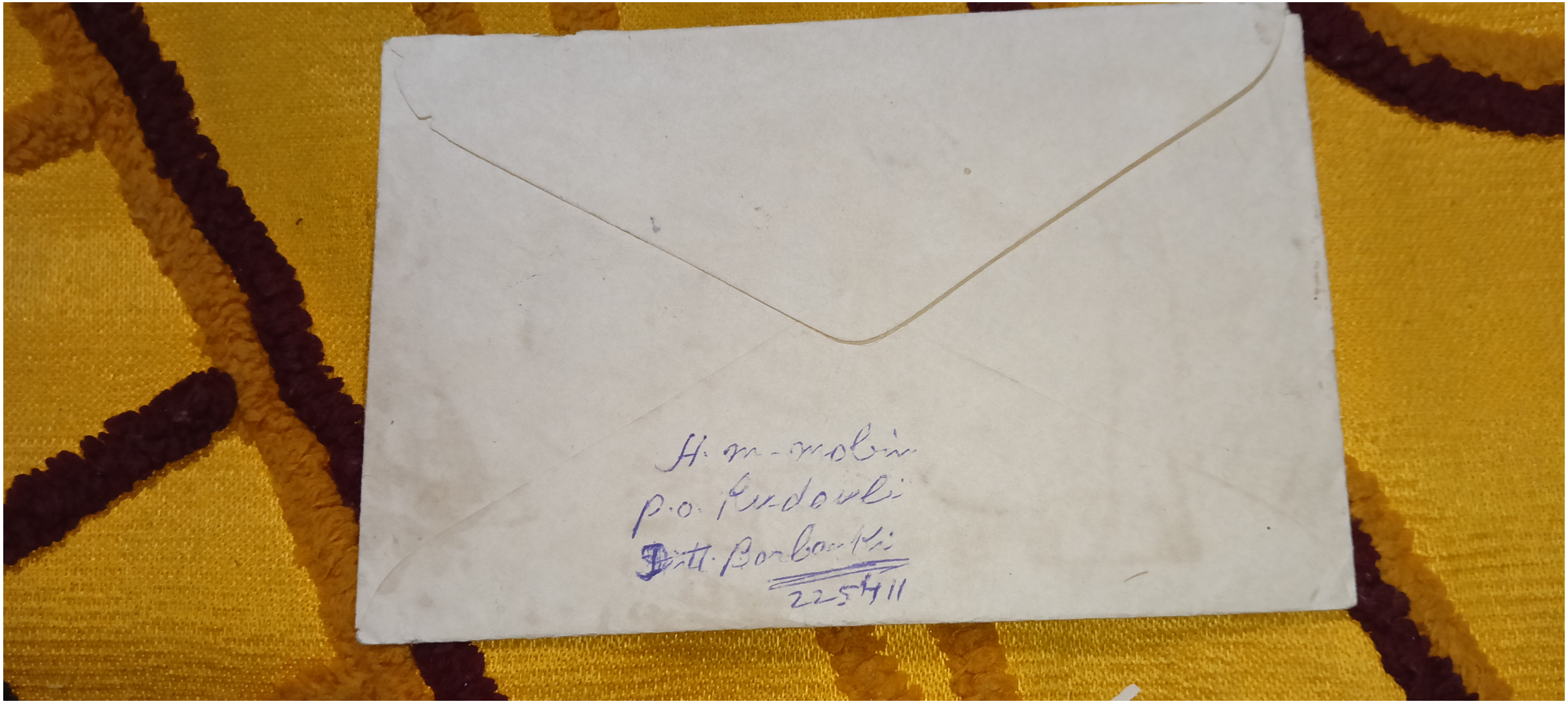
۷۸۶

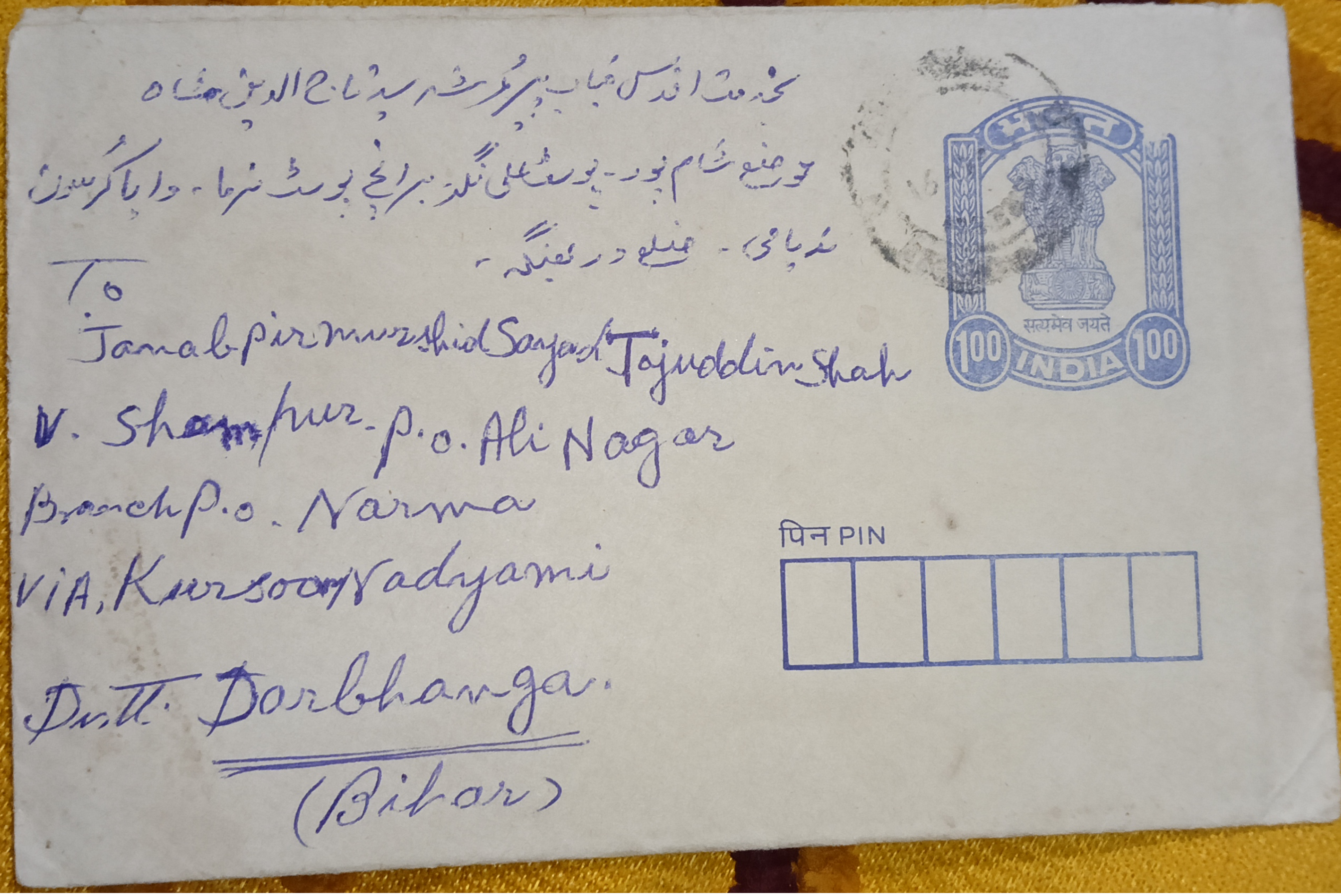
از گردولی شریف یوم دوشنبہ

29 - 1 - 91

کعبۂ دینی قبلۂ دنیوی پیر و مرشد دام ظلکم

السلام علیکم۔ مزاج مبارک۔ بفضلہ تعالیٰ خیریت ہے۔ دیگر احوال۔ حضور عالی کی خدمت اقدس
میں گردولی شریف آنے کے بعد رجسٹرڈ روانہ کیا تھا مگر جواب نہ آیا۔ وعدہ سے پہلے
ہم لوگ عکلہ سے آئے ہیں حضور کی خیریت وغیرہ نہیں معلوم ہوئی۔ اور نہ ہو رہی ہے۔ وہاں
لوگوں کے ہمراہ آنے جانے سے خیریت وغیرہ معلوم ہوتی رہتی تھی یہاں نزدیک ہونے کے باوجود
کوئی خبر نہیں ملتی جس کی وجہ سے طبیعت پریشان رہتی ہے۔ خدا کرے حضور بخیر ہوں اور حضور
کا سایہ ہم لوگوں کے سر پر قائم دائم رہے۔ دیگر حضور عالی یہاں آنے کے بعد سے بہت
زیادہ طبیعت خراب ہو گئی ہے عکلہ میں ہی طبیعت خراب چل رہی تھی۔ بہرحال شریف پور میں
کے الٰہ آباد حکیم صاحب کا علاج شروع ہوا۔ لیور کی خرابی وجہ سے ورم اتر گئی تھی لیکن کمزوری شدید
تھا پھر حکیم صاحب کے علاج سے بہت فائدہ ہوا چار پانچ اشرفی گذر گیا تھا بدن میں طاقت بھی معلوم
ہو رہی تھی کہ یک بیک مورخہ ۱۳ اپریل بروز سنیچر کے روز سے دوبارہ منہ سے خون آنا شروع
ہو گیا۔ پھر حکیم صاحب کے علاج میں بے فائدہ ہوا کم از کم دو ہفتہ کے قریب سے اور زیادہ
رہا اب زور دو سے تین ہفتہ سے حکیم صاحب کا کہنا ہے کہ محض کمزوری کی وجہ سے خون آ گیا۔ کمزوری
بہت کی وجہ سے بہتری کی توجہ ہے۔ بہرحال اب تک میں کمزوری و لاغری کافی ہو گئی ہے پرندہ کی
رکعہ نہیں سکتا بیٹھ کر نماز بھی پڑھ نہیں سکتا۔ کمزوری کی توجہ ہے اور خون آنے کی وجہ کر۔ مخدوم آگے سر سے
حضور عالی کی خاص توجہ فرمائیں کہ رحم جانتے ہیں کہ سب بیماری بھاگ جاوے اور صحت و تندرستی
مل جاوے۔ مخدوم بابا کے مزار شریف پر روزانہ حاضری دیتے ہیں۔ صرف دو ہفتہ کمزوری بیماری
سے نہ جا سکے۔ ورنہ جس روز سے گردولی شریف میں قدم رکھا ہے اس روز سے ایک روز بھی ناغہ نہیں ہوا


H. M. Mobin
P.O. Rudauli
Distt. Barabanki
225411



بخدمت اقدس جناب پیر و مرشد سید تاج الدین شاہ
موضع شام پور - پوسٹ علی نگر برانچ پوسٹ نرما - وایا کرسوں
ندیامی - ضلع دربھنگہ

To
Janab pir murshid Sayad Tajuddin Shah
V. Shampur. p.o. Ali Nagar
Branch p.o. Narma
VIA, Kursoon Nadyami
Distt. Darbhanga.
(Bihar)

خوشا نصیب کہ حاضر شوم بر درت یا شہنشاہِ زمن
مقبول باشد این آرزو این تمنا این سخن
دائم دارم این چاکری این بندگی بہتر ز تخت و تاج سلطانِ زمن
این دلق گدا این رحمت برتر عطا شدم از تو شاہِ زمن

اے آقائے من و مولائے من در ہجر تو من شدم جاں بلب
تا بکے این درد و غم دل در بلا جان در محن
اے شمس الضحیٰ اے محبوب خدا ایک نگاہِ لطف کن بر حال من
گاہے دیدم بر عرش اعظم تو گاہے دیدم در خویشتن
سجدہ کنم بر پائے تو از خدا جدا نہ بینم اے جان من
گر جلوہ فرمائی روبرو شہا خانہ سازم در دل ویرانہ من
گاہے آمد در دیدہ من گاہے جلوہ کناں در ہر چمن
اے سرو قامت اے گلبدن از نور روشن شدہ زمین و زمن
نطق و دائم ہست دو جہان ز گلدستۂ وحدت اے مومنان
قلب و دل روشن کن ز نور او دیدم در گلستان ہر چمن
محبان و شیدائیان را محو لقا کن یا حبیب خدا
بر لب و دہن جز حمد و ثنائے تو ندارم اے ہادی ہر زمن
یا رسول اللہ بجز ترا نہ خواہم و بینم در دو عالم
بہر علی و زہرا عنایت کن مرا عشق و محبت پنجتن
نہ گنجد در سینہ من جز عشق و عظمت تو یا محمد مصطفیٰ
ز رحمت کن این کرم زود تر بر من بہر حسین و حسن

این گلہائے پنجتن ہست نور خدا جلوہ کناں در دو جہاں
تاج چشتی صابری مدح خواں یافت خدا از گلشن پنجتن

تمام شد

1547—2,00,000—51 7 47

O. T. RAILWAY C. 40 (Small)

OFFICE OF ____________________

No. ______________ 194

To

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پہنچے معراج میں جب حبیب خدا - حق سے آئی ندا جلد نزدیک آ
دیکھو آکر یہاں شانِ ربّ العُلیٰ - تاکہ مٹ جائے سارا حجاب آپکا
اس لئے آئینہ روبرو ہے کیا -

ہوا یہ خوش مصطفیٰ دوئی بالکل مٹا - حق سے واصل ہوئے راز سب کھلگیا
واپس آکر کہا ماجرا جبکہ معراج کا - بوبکرؓ نے کہا سُنکے صَدَقت یارسولِ خدا
بیشک نہیں ہے جدا آپ سے ~~جدا~~ خدا = بیشک نہیں ہے جدا آپ سے
پایا اُس دم لقب حق سے صدیقؓ کا - ہوئے مسرور سب سُنکے یہ واقعا

پہنچ گئے عرشِ علیٰ جب گئے مصطفیٰ - زنجیر ہلتی رہی گرم بستر رہا
دیکھو ظاہر ہوا قدرتِ کبریا

[illegible] کو جب یہ یقین نہ ہوا - پیش حجت کیا روبرو مصطفیٰ
[illegible]فرت نے اُسے یہ کہا - جو نہ لائے یقین وہ بھی کافر ہوا
[illegible] کھلد [illegible] ان کا

وہاں بے نبی نے تاجِ شناعت لیا - تم کو سید کیا [illegible]

[illegible] سب کچھ دیا جو کہ تھا دعا - انہوں کیلئے تحفہ ہے یہ ملا

اسی دن
پنجوقتی نماز ہے مقرر ہوا

تاج چشتی کو یارب کر دو یہ عطا - کہ ہو عشقِ نبی میں فنا بر ملا

~~تاکہ مجھے ہو حاصل ہو مجکو لقائے خدا -~~

صدقے معراج کے سن لو میری التجا -

اتباعِ مصطفیٰ میں کر دوں ہمیشہ -

کہ ہو حاصل مجھے اب لقائے خدا

لقا ہو عطا اب مجھے

صدقے میں معراج کے مصطفیٰ - ہو لقائے مصطفیٰ مجکو یارب سدا -

حضوری میری [illegible]

صدقے معراجِ نبی سن لو میری التجا

~~مجھکو~~ لقا کر دو یا مصطفیٰ اب سدا

سدا مجکو لقا کر دو ~~مجکو~~ یا مصطفیٰ
بام شہر
میں رضی

[illegible]

ابوبکر و عمر عثمان و علی ہیں [illegible]

[illegible]

درسول

پیر و مرشد محبوب - صاحبزادہ غنی - خادم و خاکپا -

عرض آنکہ آپکے خادم بندہ محمد یوسف خان بیمار ہو چکے

صاحبزادہ سے عرض کردی ہے لیکن کہ بیمار کے لئے حضور قبلہ

کو بڑی طاقت کیلئے کسی معجون کا نسخہ مع ترکیب

بنا بھیجنے کی مہربانی فرمادیں آپکی مدد آؤ میں بیٹھ قدمبوسی

اور سلام علیکم عرض کرلے آتی ہیں سب بچے ذکر الٰہی

دعا میں جمعہ سب لوگ - فقط -

غلام محی الدین خان جی

از کلکتہ

7/4/78.

۷۸۶

M. D. Khan, Taji
5, Kashinath Mullick Lane,
Calcutta - 700073.

مورخہ ۷ / اپریل ۱۹۷۷ء
مطابق ۱۸ / ربیع الثانی ۱۳۹۷ھ
روز جمعہ

جناب پیر و مرشد قبلہ و کعبہ دام ظلہم السلام علیکم

و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ ۔ مزاج مبارک [illegible] طالب خیر ہوں ۔ اس سے
قبل ایک عریضہ مع نسخہ برخوردار شمیم احمد خاں کے [illegible] روانہ کیا تھا جو کہ [illegible]
[illegible] آج آپکے پاس روانہ کر رہا ہوں ۔ میں نے نسخے کے متعلق لکھا تھا [illegible] اور وہ
نسخہ جو کہ گذشتہ قیام کلکتہ میں حضور قبلہ نے بخار کے لئے تجویز کیا تھا وہ مجھے یاد
نہیں رہا ہے اور کاغذ بھی نہیں ملا ۔ [illegible] برگ [illegible] اور [illegible]
[illegible] دیا گیا ہے ۔ بہت سے [illegible] اور دیگر [illegible] اجزاء لکھے تھے ۔
کرم فرما کر نسخہ ضرور بالضرور شمیم احمد کے [illegible] روانہ کر دیں کیونکہ یہ نسخہ بخار
کے لئے بہت [illegible] ہے [illegible] شکایت ہے [illegible] بہت [illegible]
اور [illegible] استعمال [illegible] ۔ [illegible]
ہے [illegible] نسخہ ضرور بالضرور [illegible] روانہ فرما دیں ۔ [illegible]
متعلقین کی فلاح [illegible] دعا فرمائیں [illegible] والسلام

آپ گر تشریف لائیں تو مری عزت ہو
خوشی ہو عید ہو ہر طرح مسرت ہو
ملے شرف نیاز مجھے دو ہر کی زینت ہو
رونق بڑھے گی محفل کی ظہور طینت ہو
پر کیف ساعت ہو

الہی حسن و خوبی سے پائے کار خیر انجام
ملے شرف نیاز مجھ و ... محفل کی زینت ہو
دو لھا دولہن میں خدایا بڑی محبت ہو
رونق بڑھے مکان کی ظہور طینت ہو
کثیر الفت ہو

ایکطرف نغمہ [illegible] ہو اور ایکطرف خوشکلی
مستحاضرین ہوں اور پر کیف پر فضا ساعت ہو
صاحب تقریب کو مبارک کریں آپ حضرات شکر و
پر فضا و پر کیف ساعت ہو
دے خدا جزائے خیر نوازش کریں تو پوری ... ہو۔
خدا توفیق دے کہ ادا مجھ سے یہ سنت ہو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نستعینہ و نصلی علی رسولہ الکریم

امّا بعد = برادران و عزیزان و بزرگان و محبان حضرات سے فقیر حقیر محمد تاج الدین احمد
متوطن موضع شیام پور ملتمس ہے کہ میری دختر نیک اختر سلمہا کی شادی (عقد مناکحت) کی
تاریخ ۵ رجب المرجب ۱۳۹۶ھ آمد بارات و ۶ رجب المرجب ۹۶ھ رخصت بارات مقرر ہوئی ہے جو
چاند کے سے ہے انگریزی ۲۲ ریا ۲۳ رجون آمد و رفت ۲۳ یا ۲۴ رجون ہوگی۔
بارات علی نگر مولوی حسن صاحب کے یہاں سے میرے غربت کدہ پر شیام پور آئیگی۔
لہذا آپ حضرات سے گذارش ہے کہ تاریخ ۶ رجب المرجب بروز جمعرات یا جمعہ ۱۳۹۶ھ
مطابق ۲۳ یا ۲۴ رجون کو آپ حضرات مرقومہ اسماء ذیل میرے خانۂ مجازی یعنی
مسافر خانہ پر تشریف ارزانی فرما کر ۱۰ بجے دن میں آکر تناول ما حضر فرما کر شکر
گذار فرمائیں۔ فقط الداعی احقر محمد تاج الدین احمد غفر اللہ لہ

نسخہ مولوی منظور حسن صاحب علی نگری کے نور نظر عزیزم غلام فرید عرف چھنو
سلمہٗ سے میری دوسری دختر نیک اختر سلمہا کی شادی (عقد مناکحت) کی تاریخ
۵ رجب المرجب روز چہار شنبہ (شب پنجشنبہ) ۶ رجب المرجب مقرر ہوئی
ہے۔ اسی تاریخ مقررہ و روز معہودہ پر بارات آئیگی اور رخصت ہوگی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نستعینہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

اما بعد بزرگان و برادران و عزیزان و محبان حضرات آپ سے گذارش ہے کہ
میری دوسری دختر نیک اختر سلمہا کی شادی (عقد مناکحت) کی
تاریخ ۵ رجب المرجب روز پنجشنبہ آمد بارات و ۶ رجب المرجب روز جمعہ رخصت بارات مقرر ہوئی
ہے۔ یہ منسوب مولوی منظور حسن صاحب کے نور نظر بابو غلام فرید عرف چھبو صاحب علی نگری
سلمہٗ ذوی القدر سے ہونا طے پائی ہے۔ بارات موصوف الذکر کے یہاں (علی نگر)
سے میرے غربت کدہ پر شیام پور تاریخ مقررہ و روز معہود پر آئیگی۔ لہٰذا آپ
حضرات تاریخ ۶ رجب المرجب روز جمعہ کو دس بجے دن میں تشریف لا کر شرکت محفل و تقریب شادی
فرمائیں اور ماحضر تناول جو کچھ حقیر سے نان و نمک میسر ہو اسکو تناول فرما کر مشکور بنائیں۔

آپ گر تشریف لائیں تو میری عزت ہو
خوشی ہو عید ہو ہر طرح مجھے مسرت ہو۔
کمترین کو نوازیں اور ملے شرف نیاز مجھے اور محفل کی زینت ہو
اس ناچیز و حقیر صاحب تقریب کو کریں آپ حضرات مشکور رونق بڑھے مکان کی اور ظہور طینت ہو
خدا توفیق دے کہ ادا مجھ سے یہ سنت ہو۔

عاجز چشتی کیا کرے بیاں شان قدرت
خدا خود ہے آیا بشکل بشر سویرے سویرے
خدا خود آیا صورت دکھانے کے خاطر

[illegible]

خدائی خدائی ہوا ظاہر سویرے سویرے
پیدا نور خدا ہوا اسنا ظاہر سویرے سویرے

ہر مخلوق سے پہلے نور محمدؐ ہوا جلوہ گر
آئینہ اپنا بنایا اللہ نا ظاہر سویرے سویرے

اسی نور سے دلہ زمین و آسمان پیدا ہوئے اپنے خاطر
عرش و کرسی اور لوح قلم ظاہر سویرے سویرے

جب خدا خود نہاں اور بے نشان تھا
تو نشان اپنا کیا جلوہ گر سویرے سویرے

نار و نور خاک و آب اور ہوا پیدا کیا کلہ ہر
اٹھارہ ہزار عالین اسی سے ہوا ظاہر سویرے سویرے

کہیں شام و سحر اور رات و دن بنایا
کہیں نور ہی نور سے منور سویرے سویرے

سبھی جن و ملک اور وحوش و طیور ہوئے پیدا
باعث محمدؐ مصطفےٰ شاغل و شاکر سویرے سویرے

کل انبیاء پیغمبر اور کل انسان جنات
روز میثاق میں ہوئے ظاہر سویرے سویرے

نوری و ناری خاکی و آبی و بادی ہے فطرت
سب سبھی مخلوق ماہر سویرے سویرے

آدمؑ سے لیکر شہ انبیاء تک وسیلہ و نمونہ
ہوئے محمدؐ تو ہوتا خدا اپنے اپنا بنایا مظاہر سویرے سویرے
آقا رسالت اور کون عالم ظاہر سویرے سویرے

محبوب پیدا ہوئے ناف بریدہ و ختنہ شدہ
ہوئے دہر میں جلوہ گر سویرے سویرے

[illegible]

[illegible]

جو دیکھا انہیں آئینہ دکھلیں آئے
رخ پر ضیا ہو گیا نظر آج گنجشکر

وہاں تک رسائی ہوئی شاہ اختیار علی
~~بتوسل انکے ملا فیض آج~~
~~بتوسل انکے ہوا جودو کرم آج گنجشکر~~

ملے مشکل میں انکے آج گنجشکر

آئے گنجشکر کے یہ اولاد فخر گلستان

ملے انکا فیض سے مریدوں کو ملے آج گنجشکر
او فیض سے انکے ملے آج گنجشکر

فریدی میکدہ سے پلائے ہیں سبھی صابری
دیدار علی صابر سے ~~کملا~~ آل الله ہی کو آج گنجشکر
ملائے ہیں آج گنجشکر

[illegible]

گھر آئے میرے آج گنج شکر
بنا رشکِ جنت میرا آج گھر

تجلی ہوئی میراتِ دل پر میرے
عیاں ہوئی حُسن ہے آج گنجشکر

فیضِ گنجشکر سے ملا مجھکو اللہ
پلادیئے مئے وصل آج گنج شکر

مریدوں پر ہے ان کا بے حد لطف و کرم
نسیب کو بنا دیئے با خدا آج گنج شکر

انوارِ خدا سے سبکا دِل تجلی بنائے
سبکو راز دارِ عرفاں بنائے آج گنجشکر

پلادئے سبھوں کو ہیں مئے جامِ عشق
میخواروں کو بنائے قلندر آج گنج شکر

تاج چشتی کو بنا پایہ صاحبِ عرفاں
ملیدا ہے فضل و کرم آج گنجشکر

تمام

بحمد اللہ آپ کی دعاؤں کی برکت سے ب

بھی بخیر و عافیت، ہونگے + گزارش

شرمندہ ہوں کہ یہاں انے کے بعد

کوئی عریضہ نہیں لکھ سکا + اور آج بھی

حاصل کرنے کی غرض سے چند الفاظ بھی

مخدوم ومکرم حضرت قبلۂ محترم! دامت برکاتہم السلام علیکم ورحمۃ اللہ

مزاج گرامی

بحمد اللہ آپ کی دعاؤں کی برکت سے بعافیت ہوں خدا کرے کہ حضور والا
بھی بخیر وعافیت ہونگے + گذارش خدمت عالیہ میں یہ ہے کہ میں نہایت
شرمندہ ہوں کہ یہاں انے کے بعد سے حضرت والا کی خدمت اقدس میں
کوئی عریضہ نہیں لکھ سکا + اور آج بہت دنوں کے بعد نیاز مندی
حاصل کرنے کی غرض سے چند الفاظ پیشِ خدمت کر رہا ہوں
امید کہ قبول ہو + اور معذرت قابل عفو سمجھی جائیں ہمیں حضور سے
یہی امید ہے کہ بد شانا چہ عجب گر بنوازند گدا را + اسباق چل
رہے ہیں دعا فرماتے رہیں کہ اللہ کامیابیوں سے ہمکنار کرے ہمیشہ
احقر کو اپنی نیک دعاؤں میں یاد رکھینگے اور کلمات ناصحانہ سے
مستفیض فرماتے رہیں توجہ خاص کا طالب محمد سلیم الدین (گنگوہی) کلمر ۳۰/۷
دار العلوم دیوبند ضلع سہارنپور (یوپی) بشیر الدین بر جیس سلام عرض کر

جز روئے تو در چشم من جز تو کسے آمدن ندہم
گوش را جز لغت تو دیگر گفتگو شنیدن ندہم

ملک الموت گر آید بیش من بہر جانم ببرد
بجز بلیم جمالِ تو روح ہر گز رسیدن ندہم

گر بیاید مرا بوئے ز زلفش تا صبح باد صبا
باد را دریں جہاں ہر گز وزیدن ندہم

بخشد یار ب

گر بدہ یہ زلفش را ملک دو عالم بدہد گر بدہ یہ زلفش را ملک دو جہان بخشش کرد
قسم اللہ کہ یک ذرہ تار موئے خریدن ندہم

گر روئے تو بیاید پیش نظرم چوں شبہا امروز
خورشید را تا روز حشر دریں جہاں نمودن ندہم

در مسرت مجید

گر یک شب وصل تو بود مرا نصیب از حد مسرت باشد
بیش یار رقصم تا روز قیام
تاریکی شب رسیدن ندہم
بیش تو رقصم تا روز قیام از دلم اشتیاقِ تو رسیدن ندہم

از دل

گر تاج جنتی کہ خواہی روئے نہ بیا روز بینی مدام
در عشقِ یار خود را سوخت جز سوز عشق دیدن ندہم

گر تاج جنتی تو خواہی کہ روئے یار بینی مدام
در عشق یار خویش را آئینہ ساز دیگر ساز دیدن ندہم

گر بدہد زلفش را ملک دو عالم بدہد
قسم اللہ کہ یک ذرہ تار موئے خریدن ندہم
گر یار مرا بیاید پیش نظر یار
خورشید را تا روز حشر نمودن ندہم

اختیار علی ہیں تیرے اولاد پیارے باخدا جو

اپنی فنا کرکے مجھکو باقی کردو فرید فرد - بابا = (پروانہ اُنکا ہی مجھکو کردو فرید دلا

تاج چشتی کی التجا ہے حضرت اختیار علی سے

مئے صابری پلا کر ابدی مست کردو فرید فرد بابا

تاج چشتی کی التجا ہے حضرت ا

مئے صابری پلا کے مستانہ کردو فرید

صابری مستانہ مجھکو

(دیگر)

الٰہی دم بدم ہو ذکر لب پر حضرت بابا فریدؒ

دل ہو روشن نقش ہو میرے قلب پر حضرت بابا فریدؒ

یاد اُنکی ہو ہمیشہ مجھکو تصور ہو رُخ زیبا فریدؒ

آجائیں سامنے میرے طلب پر حضرت بابا فریدؒ

مخمور و مست ہو جاؤں میں پی کے مئے جام فریدؒ

عنایت کی نظر میرے طرب پر حضرت بابا فریدؒ

رات و دن تڑپا کروں فرقت میں تیرے یا فریدؒ

ہو مہر و کرم میرے کرب پر حضرت بابا فریدؒ

یا نگاہ لطف ہو میرے کرب پر حضرت بابا فریدؒ

گنجِ شکر گنجِ شکر کا میں رٹ لگاؤں ہر گھڑی

جلوہ حق دو دکھا مجھکو اس ضرب پر حضرت بابا فریدؒ

جلوہ مینا دکھا دو مجھے اس ضرب پر حضرت بابا فریدؒ دلکے آئینہ میں میرے آئے نظر صورت بابا

دور ہو جائے یہ دوری اس منصب پر حضرت بابا

دور ہو میری یہ دوئی اس منصب پر حضرت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دامن کل مراد سے بھر دو فرید فرد بابا
مشکل کو میری آسان کردو فرید فرد بابا:

اپنا بنا کے رکھو دنیا و دیں میں مجھکو
اتنا کرم تو مجھپر کردو فرید فرد - بابا -

لب پر ہمارے ہر دم رہے تیرا ہی اسم اعظم
دلکو ہمارے جاری کردو فرید فرد - بابا:

جو آپ پر فدا ہے اسے اللہ ونبی ملا ہے
مجھکو بھی اپنا شیدا کردو فرید فرد بابا:

صابر پیا کو تو نے سلطانِ دو جہاں کردیا ہے (بنایا)
لکاہی مجھے دیوانہ کردو فرید فرد. بابا:

محبوب الٰہی و صابر پیا ہیں دونوں لختِ جگر تمہارے
میخوار (ان) دونوں کا مجھکو کردو فرید فرد - بابا:

یک کو کیا محبوب الٰہی دوسرے کو کلیا مخدوم
دونوں سے مجھکو مستفیض کردو فرید فرد بابا: یا دونوں کا (مجھکو) غلام کردو فرید فرد بابا:
~~دونوں در سے مجھے بھی عطا کردو فرید فرد بابا~~

نظام الدین و [illegible] علی صابر دونوں ہیں شان واحد
دونوں سے مستفیض مجھکو کردو فرید فرد بابا:
مجھکو بھی ایسا ہی کردو فرید فرد - بابا

نو [illegible] کا تیرے محل میں اک غلام ادنیٰ
دو عالم میں سربلند فقیر اکردو فرید فرد بابا:

No.

AILWA

بیچاره‌ام بہجر تو بیقرارم دل و جان ما محمد

جان بلب رسیده دل و جان ما محمد

یعنی بحال زارم از لطف خویش رحمت

از رحیم رحمت خود دل و جان ما محمد

کہ امید بسته دارم دل و جان ما محمد

از شوق دیدار تو بجید دل فگارم

دل و جان ما محمد

یا در زلف تو بیقرارم دل و جان ما محمد

جلوه در دل محمد خانه تر البسازم

دل و جان ما محمد

الکنون مرا ببینی کہ سوختم دل و جان

چون تو قربان سازم دل و جان ما محمد

دارم امید وصلت از کرم تو رحمت احمد

دل و جان ما محمد

فردا تو باشی شفیع ام دل و جان ما محمد

بر حال تاج چشتی شاہ تو رحم بفرما

در فرقت تو زارم دل و جان ما محمد

بر علی و زبیر آو بر حسن حسیم

دل و جان ما محمد

از لطف خود بسوزم دل و جان ما محمد

یا مرا از لطف خود بسوزم دل و جان ما محمد

دارم امید وصلت از کرم و رحمت تو

فردا تو باشی شفیع ام دل و جان ما محمد

بر حال تاج چشتی شاہ تو رحم فرما

در فرقت تو زارم دل و جان

مالک میخانۂ وحدت خواجہ نظر فرید
ساقی خمِ حقیقت خواجہ نظر فرید

سالک و مسالک عارف و معروفِ حق
ہادیٔ راہ ہدایت خواجہ نظر فرید

عابد و معبود مسجودِ ملائک ہے وہی
عین نورِ وحدت خواجہ نظر فرید

مرکز و مقصود مطلوب و محبوب طالب
جلوۂ ذاتِ احدیت خواجہ نظر فرید

[illegible] منبعِ توحید [illegible] جام
ہیں قاسم جامِ وحدت خواجہ نظر فرید

دربار خاص سے فیضان [illegible]
آج وصل حضرت خواجہ نظر فرید
ہیں [illegible] حضرت خواجہ نظر فرید

تاج حسنی کو [illegible]
[illegible] وحدت خواجہ نظر فرید

تمام شد

میخانہ [illegible]
قاسم جام وحدت خواجہ نظر فرید

پیر باکمال مظہر فرید ہیں
کیا صاحب جمال مظہر فرید ہیں
مرید و نگی تپتے اکثر خیر ہیں
پیر بے مثال مظہر فرید ہیں
رکھتے ہیں سدا مریدوں پہ نظر
وہ صاحب خیال مظہر فرید ہیں
لگاتے ہیں نظر سلطان دہر کو
غلاماں خوشخصال مظہر فرید ہیں
مرد خدا اور خدا نما ہیں جو
مصطفیٰ کے آل مظہر فرید ہیں
ساقی میخانہ وحدت ہیں آپ
پلاتے جام ذوالجلال مظہر فرید ہیں
فیضان محمد کا خزینہ ہیں لٹاتے
کر گئے نہال مظہر فرید ہیں

ہو رہے ہیں بھی ہیں مشرف بفیضان مظہر فرید

اب جاری ہیں لنگر و مظہر

آج میرے گھر ہیں مہمان مظہر فرید

نظر آئے ہیں وہ روئے تاباں مظہر فرید

بنا رشک جناں یہ مکاں مظہر فرید

مظہر فرید سے حسینی اللہ کا چمن ہے منور

آباد رہے دائم یہ گلستان مظہر فرید

ہم حسینی کی دعا ہے یہی مدام

مقبول بارگاہ ہو غلام غلامان مظہر فرید

حسینی حق ہے شاہ خلیل

محبوب سبحان

فرید

آستانہ فیضان



غزل معراج ۱۲ ۸۶ء

حبذا مستیٔ جام شب اسرائے نبی

کہ خدا گشت بہ خود محو محمد طلبی

مرکب همچو براق است سوار چون حبیب

اے خوشا بو نگ کہ او سفر نیم شبی

از پے سیر فلک بین کہ بصد جلوہ گری

ماہ لاہوت برآمد بلباس عربی

عشق عاشق بیقرار کہ بہ معشوق رسید

حال لی است حبیبی و طبیب قلبی

یا رسول عربی سوئے دلی کن نظرے

اے فدائے دل و جان من امی [illegible]

تمام شد

تورے من کی بتیاں موہے توہیں سنلو آج
درشن دکھا کے
دونوں جگ میں تورا رکھلو لاج
تہرا سوا من توہیں ہے لسو کاج
ہردے میں تورا من توہیں آکس لو آج
تہرا دیکھن کو من توہیں بیتا نہ ست دے نور *
روپ انوٹھ دکھا دو من توہیں چھیتا لگا لو آج
دو ؤ دگ کا نام ہو جہرا جا نام کاتو ڈنکا باجے سگری اور
جس نام جرت ہوں تہرا دل بن اپنا بنا لو تہراج
تریت ہوں بلاکت ہوں تہرے بنا چین آئے نور
اپنا درشن کرا کر دھیرج دو ہردے سما لو آج
اودھو اودھو اجوت ... ہر کمی کو دیکھا دو
پیاری سندر صورتیا تورے من میں بنا لو راج
ہنسی کرت ہوں اکر جورت ہوں او تورے سرکار
سامنے آو مکھڑا دکھاؤ اپنے رنگ میں رنگ لو آج
دونوں جگ کا اپنے تورے راج ہراج دکھا دو
صدقے میں تو اسوں کے ... دے بنا لو تہراج
دو جگ کا
تاج حسینی تہرے شرن میں آیا لگائے ہی آس
دونی درشا دو بکتا سا دو پردہ ہٹا لو آج
نورا

(۱) آج میرے گھر میں تشریف لائے نبی جی
آج گھر گھر کو مزا جنت بنائے نبی جی

(۲) آج فرشتوں کا بھی میرے گھر میں آنا ہے
آج میرے گھر کو پُر نور [illegible] بنائے نبی جی

(۴) ہر لمحہ و لمحہ کو [illegible] فیضان سے پُر بار و سرور
آج دل کو رب کے تجلی بنائے نبی جی

(۶) رحمت سے آج سبھی اُمتی کو نوازا
آج میرے حال [illegible] کو بدلے نبی جی

(۷) حاضرین محفل کو جلوہ اپنا دکھا دیجیے
آج آنکھوں کا پردہ [illegible] ہٹائے نبی جی

(۸) سبھی مشتاق دید ہیں منتظر آپ [illegible] آج جمالی اپنا
آج رب کے [illegible] جمال دکھلائے نبی جی
سب کو نظر آئے نبی جی

(۹) اپنا لطف و کرم سبھوں پر عام کر دو
آج زیارت سے سبھی مشرف ہو جائے نبی جی

(۱۰) ایسا انعام [illegible]
داخل محفل کو [illegible] آما
[illegible] اُسید
آج ان کی محفل [illegible] پر رضواں کو رشک آئے نبی جی

تاج حسینی کو اپنا داغ بنا لیجے [illegible]
(۱۱) تاج حسینی کو [illegible] دوا بنا لیجے
[illegible]
آج دیکھئے داغ جدائی مٹائے نبی جی

(۳) اس مسرت میں ہے دماغ میرا افلاک پر
[illegible] خوشبو سے سارے مکاں کو معطر بنائے نبی جی

(۵) شکریہ میں اب سجدہ کروں اور رقص کروں
آج سب ہی بگڑی قسمت کو سنوارے بنائے نبی جی

مشتاق دید ہیں ہم یا محمد جلوہ دکھا دیجیے
ہجر کا غم بھی ہم سے آقا اب جلدی مٹا دیجیے
دل میں سما کر آنکھوں میں جھلک کر میرے مولا مدام
حضوری سے اپنے مشرف کر کے دیدہ بینا بنا دیجیے
بیکسی و بے بسی کا الم فسانہ میرا یا مصطفےٰ اب
بےچینی و پریشانی حال کی بگڑی قسمت کو جلدی بنا دیجیے
آپکی جدائی یا شاہ بطحا اب مجھکو گوارا نہیں ہے
پاس اپنے بلا کر فقد مد و حسرت دید اپنی مٹا دیجیے
اشتیاق باقی رہے سیرابی ہو تصور میں آتے رہیں بار بار
دلکی نظر سے دیکھوں آپکو ہر دم ایسی نظر باطنی بنا دیجیے
مئے جام عشق اپنا ایسا دیجیے پلا ہمکو یا حبیب اللہ
کہ تشنگی و خمار باقی رہے میخوار ایسا اپنا بنا دیجیے
درد فرقت میں لذت آتی رہے تصور میں
موہنی صورت پر نور سے اپنے میرے دلکو مسکن بنا دیجیے
کاشانہ ہو دل میرا آپکا ایسی آئینہ میں نظر آئے
دیکھوں آپکو جی بھر کے ہر دم ایسی شربت لقا دیجیے
بہر علی و زہرا و بحق حسن و حسین مقبول التجا ہو میرا
یہ عرض مدعا تاج چشتی کا ملجائے پورا دکھا دیجیے
تاج کو ملجائے مدعا پورا آقا کرم اپنا فرما دیجیے

ع حسن ہو آپکا سدا تصور مدد گار ہو آپکا
تصور سدا ہو آپکا
میرا حال پریشانی آقا کعبہ دور بگڑا مقدر بنا دیجیے

۲۶

سیہ رنگیں صمم محمد رنگ بنائیو رنگ دے بجوا وہی رنگ سب رنگ بنائیو رنگ دے بجوا

~~میم رنگ لیجیو~~

احد رنگ سے احد کا پانی میم رنگ بنائیو وہی میں چھیند دیا دو بوندے رنگ دو بجوا

ایسین رنگ رنگیو چھڑاوے نہ چھوٹے

کتنیو کوئی چھڑاوے رنگ دے بجوا

قادری چشتی [illegible] رنگ مہا سندر

صمم محمد رنگ [illegible] رنگ دے بجوا

احم

[illegible]

دوارے پر خوشیاں [illegible] رنگ دے بجوا

وہی رنگ سب رنگ بنائیو رنگ دے بجوا

میم رنگ کھیلوں [illegible] پائیو

سہاگ ہے ایسین بلائیو رنگ دے بجوا

نعت کے خاطر رات دن [illegible] جیاں ہوا جلسہ یاروں کو بلائیو

اپنے ہی رنگ میں رنگ دیجیو رنگ دے بجوا

[illegible] رنگ دے بجوا

ظہیر الدین حیدر

۱۱۶۵
۹۵
۱۲۸۰
۲۲۲
۱۵۰۲

حیدر
۲۲۲

۲۸۶

پنج رنگ چندری بھا لو رنگ رچوا = پنجتنی رنگ چندر [illegible] رنگ دیہو رنگ رچوا

موری چندریا دیکھ جگلے لوگ للچائے = ایسی لاجواب رنگ رنگ دیہو رنگ رچوا

احد رنگ بھا لو احد رنگ بھا لو موہے = وحدت کی ماٹے میں کل رنگ رنگ دیہو رنگر بچوا

اللہ واحد کا الوا رہے انکا ایسی قسم رنگ کا = اسی سب رنگ میں لاثانی ہو ہے رنگ دیہو رنگر بچوا

سب سکھین ملکے خوشیاں منائیں آج = جھوم جھوم کے تیرا اترانہ سب گاوے رنگر بچوا

قادری چشتی صابری فریدی رنگ = نظامی رنگ بھا لو محبوبی رنگ رنگیو رنگر بچوا

سبھی رنگ کا چندر رنگ دیہو تورا = مثال جسکا ایسی رنگ رنگ دیہو رنگر بچوا

جس رنگ کی چمک شمس و قمر نہ پائے = ایسی رنگ سا رنگیو [illegible] رنگر بچوا

شریعت، طریقت و معرفت حقیقت کا رنگ = حقیقی رنگ کا چندر مورا رنگیو رنگر بچوا

لاکھ دھو دھو بہا کبھو نہ چھوٹے یہ رنگ = پکی ایسی رنگ ہو جو چھوائے نہ چھوٹے رنگر بچوا

توحید کی انمول رنگ ہے تاج چشتی چندر = زمانہ ترسے سکھی سب ملیا ہو رنگر بچوا

توحید رنگ ہے تاج چشتی کی انمول چندر = نگاہ کرم رکھو صابری مجیبی پیا رنگر بچوا
ہمیشہ چمکائے [illegible]

سب رنگ میں نیارا جا قادری چشتی رنگ [illegible] لا کو جو [illegible] رنگوا

حقیقت کا رنگ بڑا ہی پکا جس پر داغ لگائے [illegible] رنگیو رنگر بچوا

جس چندر پر کبھو داغ نہ لاگے تاج چشتی [illegible] رنگ

سب البیلو رنگ مولا کا [illegible] رنگ [illegible] رنگر بچوا
رنگ [illegible] رنگر بچوا

دماغ پھرتا ہے سر پر کپڑا ڈالنا برداشت نہیں ہوتا ہے

کبھی دماغ چکر دیتا ہے تو کبھی دماغ پاگل کی طرح کرتا ہے اور جب ہم پڑھنے

کے لئے بیٹھتے ہیں تو ہماری آنکھیں درد کرتی ہیں ہم لکھتے ہیں تو

ہمارے ہاتھ میں درد ہوتا ہے بیچ کا دونوں ہاتھ بھاری رہتا ہے

کوئی کام تیزی سے نہیں ہو پاتا ہے ریڈھ کی ہڈی

[illegible] ہے پیٹ ہمیشہ خراب رہتا ہے پیٹ پھولتا ہے کبھی نیند

میں درد ہوتی کبھی پانجر میں درد ہوتا ہے کبھی پیٹ میں درد

ہوتا ہے پڑھنے میں طبیعت نہیں لگتی ہے پڑھتے ہیں تو

یاد بھی نہیں ہوتی ہے

۷۸۶

بسمہ

عزوجل

محترم جناب حضرت صاحب

ہماری التجا گذارش ہے کہ اس پر چیز کی ضرور پڑھ دو بینہ

محمد سلطان عالم

آ جاؤ رہے یا رب سمجھا دل وہ مرا نذر
تو اس میں جلوہ گر رہے جو دل جاناں یہ نذر اک نشانہ
محو لقا کر دے سبھی امت احمد کو
محو مرے عشق ہو کل یہ جاں دیوانہ

ثالث فرید کے جلوہ [کا ظہور] ہے انکے لال باغ میں
مدینہ سے آئی نور و ضیا ہے ثالث فرید کے [مولا] باغ میں

٢٨٩

میرے پیر و مرشد کی بات نہ پوچھو اختیار اللہ کی ذات نہ پوچھو

نور نبی ولی علی ہیں کا جو ان کے کشف و کرامات نہ پوچھو

رفعت و عظمت انکی شان نرالی اعلیٰ رتبہ انکے مقامات نہ پوچھو

اول آخر ظاہر باطن یہی ہیں ۔ زمیں تا عرش ہی ان کی بات نہ پوچھو

نور علی نور ہے جنکا ہر جلوہ ۔ انکی ہستی کے حالات نہ پوچھو

رنگ ہی ایک ہے سارے جہان میں ۔ احدیت وحدت واحدیت کی بات نہ پوچھو

ہر گلشن میں ہر عالم میں وہی ہے جنکا کے رنگ و بو اور صفات نہ پوچھو

شاہ ولایت مظہر اللہ ولی اللہ ہیں گنج شکر کے لال کی بات نہ پوچھو

اولاد علی اختیار اللہ کی قدرت اللہ جنہیں کے مکمل ولی کے کمالات نہ پوچھو

شمس و قمر میں گلشن میں جلوہ انکا ہر پیر و جوان پر شفقت انکی اور التفات نہ پوچھو

تاج چشتی ہے انکا غلام ازلی بے شک ۔ منجو اور دیوانہ انکا ہے دعا کی بات نہ پوچھو

مصرع: خدا کے بندوں نے یہ کہا ہے جہاں ہے وارث وہاں خدا ہے

جہاں ہے اللہ وہاں ہے اختیار علی اللہ

جہاں ہے اختیار علی ہے وہاں ہے اللہ ۔ جہاں ہے اللہ وہاں ہے اللہ

قسمت کا مجھکو دھنی کردو مخدوم علی صابر پیا
عطا اسرارِ خفی و جلی کردو مخدوم علی صابر پیا
میری مشکل کشائی کیجئے کیونکہ آپ مشکلکشا ہیں آپ
مقدر بگڑای ہوئی بنادو مخدوم علی صابر پیا
آپ اولادِ علی ہیں سلطان الاولیا ہیں صابر پیا
بگڑی ہوئی مقدر کو میری بنادو
کل مراد سے میری جھولی بھردو مخدوم علی صابر پیا
پوری میری مقصد دلی کردو ۔ مجھکو بھی بنادو
جام مئے وحدت بکثرت مجھکو پلاکر مستوالا کردو
مجھے عنایت فقر کی سلطانی کردو مخدوم علی صابر پیا
اپنے دربار سے عطا مجھکو فقر کی [illegible] کردو
عطا مجھکو گنج عرفانی کردو
آپ ہیں حسنین کی جان جگر گوشۂ نبی و بتول
مجھکو عطا بقاء پنجتنی کردو مخدوم علی صابر پیا
نور
محی الدین جیلانی و معین الدین اجمیری کے تم ہو جانِ دل
مجھے دونوں کی ولایت کا دھنی کردو مخدوم علی صابر پیا
دونوں کی محبت میں مجھکو فنا کردو
نورِ نظر ہو
فرید الدین کے چہیتے ہو قطب الدین کے [illegible]
مجھے فقر کا سلطان کردو مخدوم علی صابر پیا
زیور حق سے مجھکو غنی
آپ ہیں قادر آپکے قبضۂ قدرت میں ہیں دو عالم
اپنے فضل و کرم سے میری خودی دور کردو مخدوم علی صابر پیا
اپنے کرم سے دور میری خودی
حسینی
تاج صابری کو صابری رکھو یہی اسکی التجا ہے
ہمیشہ اسکو مدہوش مئے صابری کردو مخدوم علی صابر پیا
دائمی اسکو غلام صابر کردو اسے مالامال بنظر باطنی کردو
مدہوش مئے صابری دائمی کردو
اسے باطنی مالامال دائمی کردو
اسپر اپنا کرم و نظر باطنی کردو

۷۸۶

نگاہ لطف سے دیکھو مجھے مخدوم علی صابر

اسے بیکسوں میں اپنے رکھو مجھے مخدوم علی صابر

بہت ہی پیاسا ہوں تیرے جام دید کا

پلا کر جام الفت دیوانہ کر دو مجھے مخدوم علی صابر

شراب شوق دو ایسی پلا کر چلا جائے مجھے

~~دو مجھ کو صابر دماغ عرش معلی پر میرے مخدوم علی صابر~~

تیرے جود و کرم اور فیض کا میں بھیک منگتا ہوں

تیرے شکر کا صدقہ مدعا بخشو مجھے مخدوم علی صابر

بھکاری تیرا کہلاتا ہوں کیوں غیر در پر جاؤں

اسرار حق عطا کر دو مجھے مخدوم علی صابر

تیرے دربار سے کوئی خالی نہ پھر کوئی سائل

غلام صابری ہوں قبول کر دو مجھے مخدوم علی صابر

نہ خوف محشر ہے نہ تمنا ہے خور و جنت کی مجھے

~~تیرا دیدار کافی ہے مجھے مخدوم علی صابر~~

تیرے دیدار کی خواہش ہے مجھے مخدوم علی صابر

درد فرقت میں قرار آتا ہے مجھکو سدا الفت کا

زمانہ دیوانہ بولے مجھے مخدوم علی صابر

~~ایسا پیالہ پلا دو~~

تاج چشتی صابری

یہ ہر دم التجا ہے صابر

شہید عشق بنا کر دو مجھے مخدوم علی صابر

جام عشق اپنی ایسی پلا دو مجھے مخدوم علی صابر

(۲)

پنجتن پاک کی الفت کا شراب

جسکا نشہ رہے ہمیشہ وہ شاہی نظام کر دے

یہی ہے خواہش یہی ہے دل کا ہمراز دو

مئے جام علی و زہرا و حسن پلا کر مجھے

(پیغام)

(۳) بجز محمد ہو دل میں میرے کی تلاش و الفت یارب

میرے آئینہ دل میں میرے تصویر محمد آئے نظر آئی یہ اہتمام کر دے

فنا فی الرسول کرکے بقا باللہ میں گزر جانا کرے

[illegible]

قسمت کا مجھکو دھنی کردو مخدوم علی صابر پیا
اسرار عطا خفی وجلی کردو مخدوم علی صابر پیا
میری مشکل کشائی کیجئے کہ میرے مشکلکشا ہیں آپ
بگڑی ہوئی مقدر سیدھی کردو مخدوم علی صابر پیا

آپ شان نبی اولاد علی ہیں اور سلطان الاولیا ہیں صابر پیا
گنج عرفاں سے میری جھولی بھردو مخدوم علی صابر پیا
جام ئے وحدت بکثرت پلاکر مجھکو بھی متوالا کر
عطا مجھکو فقر کی شاہی کردو مخدوم علی صابر

آپ ہیں حسین کی جان اور جگر گوشۂ نبی وبتول
روح وجاں
مجھکو دیدار عطا یقینی کردو مخدوم علی صابر پیا
محبت کی عنایت مجھکو دربانی کردو محی الدین جیلانی و معین الدین اجمیری کے ہو جان ودل
دونوں کی محبت میں مجھکو فانی کردو مخدوم علی صابر پیا
فرید الدین کے نور نظر ہو قطب الدین کے ✗ پیارے علی صابر
رموز حق سے مجھکو غنی کردو مخدوم علی صابر پیا

آپ ہیں قادر آپکو قدرت دوعالم یہ دی ہے خدا نے
اپنے فضل سے دور میری خودی کردو مخدوم علی صابر پیا
تاج چشتی صابری کو صابر کا رکھو کرکے یہی اسکی التجا
ہے باطنی مالامال دائمی کردو مخدوم علی صابر پیا

مرا ہے رخ تابان
کہ بنا رشک جنت دل بنا ہے درخشاں صابر پیا
آج ہیں مہمان صابر پیا
ارمان صابر پیا

سخی ابن سخی ہیں کرم مخدوم مجھکو
عرفان صابر پیا

کھلا ہے فیض کا در ہے آج عام حق صابر کے خاطر
لٹاتے ہیں صدقہ میں محمد کے فیضان صابر پیا

سنہ ۱۳۰۰ ہجری

اقصیٰ رہے دن یعنی اس آن آپ + حلم باری کا ہی ہے اور حبیب بھی
ہے تمنا عرش کو عزت اپنے نعلین سے + مشرف کرو اسکو میرے معشوق
حجاب ظلمت اٹھا رو برو ہوا آئینہ اب + دیکھا آئینوں میں احد محمود کو شاہ عرب
گفتگو ہوئی اسم راز کی تو ہے ہزار شب + اتنوں کو کہیں وہاں پر نہ بھولے محبوب
سے وعدہ مغفرت امتی جب ہوا + پیہم سجدے کئے شکر الٰہی میں حضرت
نے اشتیاق ملیکے دن خوشی کا ہے آج + کہ ہے یہ معراج کی رات مقبول شاہ
لاغر و ظلمت تھا پھیلی ضیا النور رب = مسلمانوں کا دل منور ہوا تحفہ نماز لائے احمد
سارا علم اپنا خدا نے دیا محبوب کو اپنے اب = تاج چشتی مانگ لے کل مدعا محمد سے اپنا اب
دو لعابنا کے محبوب کو اپنے قریب بلایا = فرق دوئی مٹا کر کلام عالم کا سلطان کیا تب
یہ معراج نبی کی بات ہے ذات خدا ہوا ظاہر = محمد کی پہچان ہے عین پہچان رب کی

1547—2,00.000—31 7 47

O. T. RAILWAY G. 40 (Small)

OFFICE OF

No.

To

194

تھے خواب وراحت میں ستائیس رجب کی شب + شاہِ عرب امہانی کے گھر آئے جبریل

لیکے پیغامِ حق چلئے ہے یہ حکم رب + لیکن جگایا نہ بپاسِ ادب جبریلؑ

دل میں آیا خیال لے کے یہ فوراً تب + بوسہ دوں بحکم خدا امیں پائے محبوب

دینے سے جاگ اٹھے محبوبِ حق + چلے ہمراہ غسل دینے کو جبریل امیں

کر فارغ غسل سے روانہ ہوئے شہ دوسرا + دولہا بنکے چلے مصطفیٰ جب سوئے

ہو کر براق مشتاق پہ شاہِ عرب + پہونچے بیت المقدس میں آنحضرت

نفل شکرانہ ادا کر چلے سوئے سماں + پہونچے اول فلک پر ملے ملائک

عیسیٰ

طبق جبکہ شاہِ عرب + تہنیت دینے لگے ملائک سب

استقبال حاضر دولہا سارے پیغمبر + شور وغل تھا کہ آئے ہیں محبوب

کہ دو کان پہ بھوں کی + گردا گرد تھے ملائک بیچ میں شاہِ

پہونچے سدرۃ المنتہیٰ + روح الامیں نے چھوڑا ساتھ بخوفِ تجلی

بال و پر + پھر رفرف سواری میں آیا بحکم

چلے ... اب مصطفیٰ ... پہونچے عرش علیٰ ... احمد مجتبیٰ

1547—2,00,000—31 7 47

O. T. RAILWAY G. 40 (Small)

OFFICE OF ______________________

____

______________________ 194

اس دور تنزل میں تھا

امداد کو پہنچو پیر خضر

ہے شوق زیارت کا ترے

دو جلوہ دکھا اپنا اک بار

ایران تنزل فاتحہ گو

میں پیت کلا

وحدت دی جھنڈری رنگ ایلا کر ...

حقیقت معرفت کی گل ...

مجبور دکھیا بیت کا ...

نرگس یا پی پھلیس تاج ...

مٹی سن مٹو ماڑ دو دو جگ میں ...

... مہر نظر فرید سائیاں

... تورا نو اتماں
لکو جاوے ...
... مہر نظر فرید سائیاں

ادھک

جگ تارن ... دھرتی ... مہر نظر ...
پاپ اودھارن کارن آئو بھرتی ... مہر نظر فرید سائیاں

مہر بیاری ... کارن ...
... مہر نظر فرید سائیاں

چت جنجل ...
مہا سندر روپ ...

وہ پیر ناسخ مصطفیٰ ہادی کا آج

فیضیاب مریدوں کو فیضیاب کرنے آج اختیار

مطہر قاسم جانی توحید ہیں صاحب اکرام آئے

صابری کا خرقہ پہنے فیضان صاحب اکرام

حسن و حسین کی آنکھوں کے تارے اللہ کے پیارے آرہے ہیں

گنج شکر لال باکمال آج دینے پیغام آرہے ہیں

نور رحمان صاحب فانی محبوب سبحانی کے دریا جانی مرشد ہمارے

جلوۂ خدا دیکھانے اور دیکھنے انتظام آرہے ہیں

مرشد ہمارے قادری ضمانت کا لکیریا

محشر کا ...

سطوت و منبر [illegible]

نور الہدی فی الجمال [illegible]

شایان خدا رحمۃ اللعالمین اور سید [illegible] یہ لا الکعون

خاتم الانبیاء کاشف الدجی یہ لا الکعون سرور عالم

رسول خدا نبی معظم اور [illegible] یہ لا الکعون سلام شفیع امم

شافع عاصیاں [illegible] روز جزا یہ لا الکعون ساقی کوثر

نور مجسم باعث ایجاد عالم [illegible] یہ لا الکعون

محبوب خدا شاہ بطحا یہ لا الکعون سلام [illegible]

مقام محمود [illegible]

حامد و محمود [illegible]

شفیع امم [illegible] مدینہ [illegible]

تاج دار [illegible] و یتیم و [illegible] یہ لا الکعون

وسیلۂ بیکسان [illegible] احمد مجتبی یہ لا الکعون [illegible] یا سرکار

[illegible] نام جن کی [illegible] یہ لا الکعون

[illegible] محمد مصطفی یہ لا الکعون سلام

مقبول [illegible] یہ لا الکعون

[illegible]

محمد مصطفیٰ صلی علیٰ پہ لاکھوں سلام
حبیب کبریا صلی علیٰ پہ لاکھوں سلام
نور خدا اشرف انبیا پہ لاکھوں سلام
شمس الضحیٰ بدر الدجیٰ پہ لاکھوں سلام
بشیر و نذیر حسین و جمیل
مصطفیٰ پہ لاکھوں سلام
[illegible] المرسلین

روشنی دو جہاں مکین لامکاں احمد مختار پہ لاکھوں سلام
سلطان عرب شہ دوسرا پہ لاکھوں سلام
قریشی و ہاشمی و مطلبی سید عالم مکی مدنی پہ لاکھوں سلام
رسول مکرم مجرد و سخی پہ لاکھوں سلام
شفیع [illegible] صاحب معراج محرم راز کبریا پہ لاکھوں سلام
[illegible] سبحان الذی اسریٰ پہ لاکھوں سلام
[illegible] قاب قوسین او ادنیٰ کی شان
[illegible] مصطفیٰ پہ لاکھوں سلام





۲۰۶

حضرت [illegible] کوہستان

شہر غریب میں آج وہ عالی مقام آ رہے ہیں

کھلا [illegible] باغ جناں کا طعام آ رہے ہیں

سلطان ولایت قطب عالم ہیں مرے پیر روشن ضمیر [illegible] ہیں

[illegible] لکھنے آج جن و بشر خاص و عام آ رہے ہیں

[illegible] دوری کی یہ تقریب ہے سنانے [illegible] ہیں

[illegible] یہاں [illegible] الانعام آ رہے ہیں

[illegible] عثمان علی [illegible] آ رہے ہیں

[illegible] [illegible] ہیں

خاص [illegible] حسینی و

آنکھیں بچھا کر کہاں کا پردہ [illegible] آ رہے ہیں

دل کی [illegible] سے [illegible] شراب وحدت [illegible] ہیں

دیکھو [illegible] بلائے [illegible] لیکر بجد جام آ رہے ہیں

صاحب اختیار آج خوب آج میخانہ سے [illegible] صابری آ رہے ہیں

[illegible] دشمنوں سے [illegible] عدو سے لینے انتقام آ رہے ہیں

[illegible] کھاؤ [illegible] صاحب شمشیر [illegible] آ رہے ہیں

[illegible] خوف و خطر [illegible] آج چشتی [illegible]

[illegible] قادری ضمانت کا پیام آ رہے ہیں

[illegible]



اہل نظر اہل دل [illegible]

راز خفی و جلی کا سبق [illegible]

نور عین نبی واقف رموز ضمیر [illegible]

رہبر راہ حق کامل و ولی پیر روشن ضمیر [illegible]

نائب مصطفیٰ بے نظیر کبریا افتخار خاندان چشتیہ میں

شریعت و طریقت و حقیقت و معرفت سے ہیں [illegible] ماہر

خاندان [illegible] روشن دنیا میں مہر و ماہ جیسی ہیں [illegible] اختیار

[illegible] علی صابر کے نائب و دلبر ارسطو [illegible] علیہ

[illegible] خفی کے محافظ و مالک [illegible] ہیں شاہ اختیار علی

[illegible] جیسے منور ہیں ابتک [illegible] ہیں [illegible] ریزہ

[illegible] خاندان زبیر و صابر [illegible] شاہ اختیار علی

مرید وں کی [illegible] صابری چشتی سے [illegible]

[illegible] شاہ اختیار علی

[illegible] کا نمائندہ [illegible]

[illegible] بن [illegible] شاہ اختیار علی

[illegible]

جو عشق و محبت میں مرتبہ کہ ہے اسکو اب اعلیٰ حاصل ہو

مشہور و کبیر ہے مولا میرے آقا میرے پیر روشن ضمیر شاہ وارث

باکمال با فیض عارف باللہ عاشق و معشوق ذات احدیت کامل ہو ہیں

بجز عشق احمد بجز عشق پیر کسی کو نہ کچھ ملا ہے نہ ملیگا

شیخ کے میخانے سے شراب محبت کا جام پیکر سبب کامل ہو ہیں

یا پیر دستگیر جام چشتی احمر کی خبر لیجے فریاد سن لیجے

فتنہ دور الفتن سے بچا لیجے فتح و ظفر کے سائل ہو ہیں

آج سے جام وحدت واحد ات الہیہ میں کا قاسم ہے شاہ اختیار علی صاحب

۲۸۶

عجیب شان قرب و وصل ہے واصل ہوا یکتائی

* در حقیقت ہے عیاں عاشق و معشوق میں ہے تنہائی

نقاب آج عابد و معبود کا اٹھا بیشک ہے یار دو

دل ذرا دیکھو نہیں ہے فرق نہ ہے جدائی

آج خلوت میں دور ہوتی ہے

ا ہوتی ہے کبریائی

و ... میں

بلائی

ا ہے + اسرار و حقیقت کھلجاتی ہے مرشد کا فنائے ثلثہ میں

ی + اسی منزل سے منزلیں ملتی ہیں اور ہوتی ہے شناسائی

قت میں تاج چشتی غرق ہونا ہی منزل ہے

ہو نچکر گوہر پالینا معرفت کبریا ہے دانائی

تمام شد

مولا ہمارے لامکان سے آج تشریف لائے ہیں

وہاں کو اپنے فیض سے کر دیئے دل ہا صفائی

۴۸۶

داخل۔ سائل۔ شامل
حائل کامل۔ شاغل۔ حاصل
سائل۔ عاقل۔ عاقل۔ حاصل

آج وہ دن ہے کہ مرشد ہمارے اللہ سے واصل ہو گئے ہیں
ابتہ مسجود ہے لقا باللہ ہو کر جنت الفردوس میں داخل ہو گئے ہیں
فنائے تامہ و قرب حق سے ملا رہے ہیں اپنے اصل سے واصل ہو گئے ہیں
[illegible] جنت الفردوس کے مالک بقا میں داخل ہو گئے ہیں
[illegible] الامکان و جبروت سے فیضان محمدی [illegible] ہو گئے ہیں
[illegible] لیکر اس محفل میں ناسوت میں تشریف لا رہے ہیں

یا پیر دستگیر تاج چشتی احقر کی خبر لیجیے فریاد سن لیجیے
فتنہ سے دور الفتن کے بچا لیجیے فتح و ظفر کے مسائل حل ہو گئے ہیں
مژدۂ فتح مندی کے کامل ہو گئے ہیں

عنوان

مچی دھوم

آج مدینہ میں [illegible]

آمد آمد ہے حسنی لال

آج مدینہ میں دھوم [illegible] گلاب کا

آج مدینہ [illegible]

نانا سے [illegible] پیارا

نانا کی [illegible] ہیں

نانا کے [illegible]

نانا کی [illegible] مدینہ [illegible]

نانا کے [illegible]

نانا اور نانا کے [illegible]

[illegible] تمام شد

[illegible] طاس

[illegible] قسمت [illegible]

[illegible] کا زور

[illegible]

آج امت کے گھر خوشی رہی

کہ آقا آئے دھوم مچی ہر گھر [illegible]

جھلک آقا کے محمد کا جھلملا جب نور

[illegible] جھلکے کوہ طور

سدھ بدھ کھو بیٹھی ہوئی سی کہ [illegible] بیں کرے

اور صدا ان کے قبل آل قاسمی [illegible]

امت پائی کو ذکر کیا ہے آقا یہیں [illegible]

وہ آقا کی صفت کیسی کیا آج کس کجھے میں [illegible]

احمد محمد نام جو رکھیں کیا [illegible]

آج

وہ آقا کون

وہ آقا کو نہ تکو کبھی آنکھ [illegible]

کہتی یہ آئی [illegible] جلی [illegible]

آج [illegible]

[illegible] کا رستا [illegible]

[illegible]

(۱) حکیم محمد رفیع الدین بن حکیم محمد علیم الدین

(۲) محمد بدر الدین بن حکیم محمد علیم الدین

(۳) ~~محمد غفور علی بن عاشق~~

(۳) بی بی سبیلہ خاتون بن غفور علی

(۴) محمد نجیب بن علیم بیر

(۵) محمد خلیل بن محمد سراولی

(۶) عشرت سلیم بن عالمگیر معظم

(۷) محمد عثمان انسک بیلٹ



۲۸۶

عجب شان قرب و وصل ہے واصل ہوا ہے یکتائی
رمز حقیقت ہے عیاں عاشق و معشوق ہیں ایک تنہائی
نقاب آج عابد و معبود کا اٹھا بیشک ہے یارو
بچشم دل ذرا دیکھو نہیں فرق ہے نہ ہے جدائی
بچشم دل دیکھو نہیں ذرا سا فرق ہے نہ ہے جدائی

مسرت ہیں محفل عرس آج منائے ہیں ہم لوگ
بانٹنے آئے ہیں آقا ہمارے [illegible]

[illegible]

وہ دن ہے آج کہ مرشد ہمارے اللہ سے واصل ہو گئے ہیں
مرتبہ شہود سے بقا باللہ ہو کر اپنے اصل سے واصل ہو گئے ہیں

فنائے تامہ و قرب حق سے ملا مرتبہ اعلیٰ ہے انکو لا امکانی کا
(فردوس بریں)
جنت الفردوس رفیق الاعلیٰ کے مالک افسر لاہوت میں داخل ہو گئے ہیں
شاہ اختیار علی آج مقام محمود و جبروت سے فیضان محمدی لائے ہیں
خوشا قسمت ان مریدوں کی جو عشق پیر میں آ کر شامل ہوئے ہیں) جو شغل سلوک

کھلا آج دربار فیض عام جن پر کیے شاہ اختیار علی کا
[illegible] آج جو چاہو لے لیں [illegible] آج مرید صابری [illegible] شامل ہوتے ہیں
[illegible] آج [illegible] مرشد نا ہمارے شاہ اختیار علی [illegible]
[illegible] آج عاشقان مریدان ساقی پلانے [illegible]
[illegible]

چاندنی چاند کی مہر کی تابانی ہے اُبھا دو آج کی رات

قطرہ گوہر ہیں بکھر ذرہ ہیں مہر ایسی ہے لطف حضورؐ آج کی رات

سارے عالم ہیں فدا فردوس ہے تصدق رسولؐ کی آج

ہر جانب بارش انوار ہے خدا ہی خدا مسرور آج کی رات

کیسی حسین ہے یہ معراج کی رات آج

یکتا ہیں بنے صاحب تاج معراج کی رات

سر پہ سہرے کی ہے نرالی بات جشن شہید ہے خدا آج کی رات

سر پہ شوبھیں ہے جنکے لٹ پٹ گیا جشن ہیں ملک ہوئے نثار آج کی رات

خدا خود ہے مست اور مصروف کار عشق احمدؐ میں بنا ہے نور آج کی رات

نور سے نور ملکر ہوا ایک رنگ کھل گیا راز حق دوئی مٹ گئی دور آج کی رات

بخشش امتی کا ہوا وعدہ وعید شفاعت ہوئی منظور آج کی رات

تاج چشتی پر کیف ہیں لطف ہوا معراج نبیؐ سعدی شعور آج کی رات

۷۸

عرش عظیم ہے عرش کے نور کا ظہور آجکی رات

ظلمت ہوئی کافور نور علی نور ہے تجلی طور آجکی رات

کافور ہوئی ظلمت نور ہی نور ہے تجلی

سارا عالم ہوا جس نور سے پیدا و نمودار وہی نور ہے نور آجکی رات

جس نور سے مشہود ہے مہر و ماہ ایسی کا جلوہ ہے جلوہ ظہور آجکی رات

کفر و الحاد [illegible] کا ہے سینہ چور ٹوٹا ہے کفر و غرور آجکی رات

عرش پہ جاتے ہیں محبوب خدا نور سے نور ملا آجکی رات

کیا کرے کوئی کہہ نہیں سکتا بیاں آجکی رات کی تعریف [illegible] کا ذکر

ہر ہفت سموات ہے شور و غل ساکنان فلک [illegible] معراج کا ذکر

جاتے ہیں نبی بالا کے فلک ملنے کا خدا کو ہے یہ طلب مشہور ہے یہ ذکر

سرکار دو عالم ہیں سوار براق جبریل امیں ہیں رکاب [illegible]

مرحبا صل علی کا شور ہے مجلس [illegible] ہے آجکی رات

جلوہ انی انا انت سے بنا ہر جا نور ہی نور آجکی رات

کتنی قدر پُر نور پُر فضا ہے بنا دو جہاں

انوار کی برسات ہے پر نور ہے دونوں جہاں

احمد مختار سید کون و مکاں آج بنے ہیں دولہا

انبیاء و ملک حور و غلماں ہیں براتی جن سے منور ہے دو جہاں

ہر سر عرش قدم ہے [illegible] سر معراج نبی کا ظہور نور آجکی رات

خدا کو عرش کو [illegible] بے حجاب نور سے نور آجکی رات

السلام اے نور چشم مصطفےٰ و علی

السلام اے حضرت پیکر اختیار علی

السلام اے رہبر شہزادہ پیر و فن

السلام اے دستگیر مرد و زن

السلام اے عالی نسب والا حسب

السلام اے صاحب اختیار اعلیٰ نسب

السلام اے مظہر ذات کبریا نور نبی

السلام اے صاحب عرفان کامل ولی

السلام اے نور محمد کا دو نور پاک پنجتن

شاہ شان

السلام اے ہادی دین محبوب ذوالمنن

السلام اے شہید کربلا کے دلبرا

السلام اے روح و جان حسن مجتبیٰ

٢٨٦

منظر فرید پیا بھیجو در پہ بلا کے

یا آپ خود ہی گھر میرے تشریف لا کے

اب تشنگی ستانے لگی ہے مجھے خواجہ

مے عرفاں اپنی نظروں سے مجھے للہ پلا دے

گنہگار کے لاج نبی کریم آل نبی

صدقہ حسن حسین کا بگڑی بنا دے

دونوں جہاں کے والی و مختار آپ ہیں

شکل مجازی میں جلوہ اپنا دکھلا دے

چاہے زمانہ فتوی کفر کا لگائے

سجدہ کروں گا تمہیں شمع تو بنا دے

لاکھوں کی بگڑی پل میں بنا دی ہے آپ نے

بگڑی بنا دو میرے آقا اب غم سے

میرے آقا بابو ... خادم ... بھی



خواجہ مظہر فرید پیا مجھے اپنے در پہ بلا لیجیے
میرے پیر ہر ذرہ دل کی کلی اب شہا کھلا دیجیے
میرے گھر کو رشک رضواں شہا بنا دیجیے
کرم فرما کر خود ہی میرے گھر تشریف لے آئیے
تشنگی دید مجھے ستانے لگی ہے بیحد خواجہ مظہر فرید



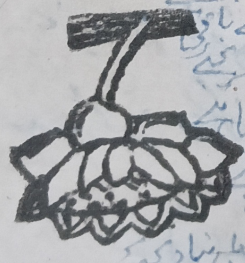
مے عرفاں اپنی نظر سے شہا مجھے پلا دیجیے
گنج شکر کے لال ہو نبی کریم کے آل ہو نسبت کے شاہ
صدقہ حسن حسین کا پیاس اگر شہا اب بجھا دیجیے



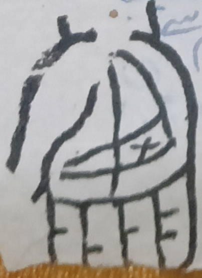
دونوں جہاں کے مالک و مختار آپ ہیں شہا
دل میں کلی مراد سے میرا بھر کر شان دکھا دیجیے
شکل مجازی میں جلوہ اپنا دکھا کر دیوانہ بنا لیجیے
سجدہ پہ سجدہ کروں تمہیں مجھے مستانہ اپنا بنا لیجیے



چاہے کفر کا فتوی لگائے زمانہ کو غم نہیں
بندگی کروں تیری روز و شب مجھے بندہ اپنا بنا لیجیے



مدعا ہو جائے اب پورا حسرت نہ رہے باقی
لا مکاں کی رنگینیں مجھے شہا دکھا دیجیے
لاکھوں کی بگڑی قسمت پل میں بنا دی
میرے آقا تاج چشتی ہے تیرا خادم شہا
عاجز ہے تیرا خادم اسے غم دائم سے چھڑا دیجیے



۷۸۶

السلام اے مظہر نور خدا ، السلام اے مصطفیٰ و مجتبیٰ و مرتضیٰ

السلام اے ہادیٔ انس و جاں [illegible]

السلام اے شمع لامکاں ، السلام اے [illegible]

السلام اے منبع جود و سخا ، السلام اے [illegible] جان اشیا

السلام اے مالک دنیا و دیں ، السلام اے سرور و سلطان دیں

السلام اے نور [illegible] مستنیرا ، السلام اے شفیع روز جزا

السلام اے [illegible] صفات ، السلام اے [illegible] کمالات و [illegible]

السلام اے شفیع المذنبین لا ریب ، السلام اے رحمۃ للعالمین

السلام اے سراج [illegible] حق ، السلام اے مصباح العارفین

السلام اے [illegible] اولیا ، السلام اے کل سلطان الاولیا

السلام اے قطب عالم دستگیر ، السلام اے [illegible] میرا پیر

السلام اے [illegible] روشن ضمیر ، [illegible] پیر روشن ضمیر

[illegible]

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دکھا دو مجھے اپنی رہگذر غوث الاعظم = عنایت کی ہو اک نظر غوث الاعظم

دکھا دو مجھے راہ اقلیم وحدت سہارا دو مجھ جیسے ہیں بیکو اسر بسر غوث الاعظم

دکھا دو اپنی صورت بیمثالی مجھے اب = کردو میرے دلکو روشن قمر غوث الاعظم

وحدت سے ہے ہمکو آپکے دیدار کی ہم کو = ہو جائیں میرے روبرو جلوہ گر غوث الاعظم

یہاں غوث الاعظم وہاں غوث الاعظم = دو عالم کے شمس و قمر غوث الاعظم

بیکشوں کو پلاتے ہیں جام وحدت = ہیئے وحدت کے ساقی دافسر غوث الاعظم

و انجم ہیں سارے آپکے جلو میں = آپ ہیں آسماں جہاں کے مہر غوث الاعظم

اللہ بنیا دمحمد تنا اور علی شاخ ہیں = پھولیں حسنین ہیں اور ثمر غوث الاعظم

میخوار ہیں مشتاق دیدار کے = دکھا دو انھیں اپنا جمال انور غوث الاعظم

دار ہیں ذکر حق میں ہر دم مشغول = کر دیجئے ان پہ مہر نظر غوث الاعظم

ہو تیرے غلاموں کے لب پر = اسم اعظم تیرا بے خطر غوث الاعظم

نہ عبادت ہے ریاضت ہے نہ تقویٰ مجھے = فقط ہے آسرا تیرا سر بسر غوث الاعظم

نہ تمنا حور و جنت نہ ہے خوف دوزخ = آپ ہیں میرے شفیع حشر غوث الاعظم

حقیقت میں ہیں ایک سبھی اولیا و پیمبر = ولایت میں برتر ہیں مگر غوث الاعظم

آفتاب رسالت کے سبھی اولیا ہیں کرن = عرش اعظم کے کامل بدر غوث الاعظم

بحر جود و سخا اپنے فیضان سے

سخاوت کے دریا جود و کرم ہے عادت آپکی

دریائے سخاوت سیراب کرنا ہے کام آپکا = فیضان سے کیجے سبکو تر غوث الاعظم

نادم ہے سبھی خدام کرم کے ہیں گھر

کاروں پہ کیجئے لطف و کرم کی بارش سجھا = ہیں آپ سدا ظل گستر غوث الاعظم

تاج چشتی کو کیجئے مشرف لقائے خدا سے

یہ غلاموں میں ہے آپکے احقر غوث الاعظم

حقیقت کے ہو گر غوث الاعظم

۲۸۶
۳۰۰

صابری میخانہ میں اک صابری مستانہ آیا ہے

مئے وحدت کا جام پیکر یہ دیوانہ آیا ہے

بھری محفل میں رنگ آج یہ دیوانہ لایا ہے

دربار صابری میں تشنۂ عرفاں جان دینے کو شمع پر آج یہ پروانہ آیا ہے

شراب معرفت کا پینے کو یہ سب پیمانہ آیا ہے

گنجشکر کا صدقہ لینے آیا ہے سبھی خدام

بھر دیجئے سب کا کاسہ صابری رندانہ آیا ہے

مخدوم علی صابر پر تصدق کرنے کو سبھی شیدائی

جان و دل کا بیش بہا سب نذرانہ لایا ہے

رموز عرفاں سے بھر دیا سبکی جھولی

سوالی بنکے تیرا آج سب ہی مستانہ آیا ہے

...ن صابری بزم میں آئے ہیں

...ن پر سکے پھر شان جلالی کا افسانہ آیا ہے

گل مقصد سے بھر دیجئے سب کا دامن علی صابر

ادا کرنے کو سبھی آج سجدۂ شکرانہ آیا ہے

تاج چشتی کو دکھا دیجئے اپنی صورت بے مثالی

تمنائے لقا لیکر در اقدس پہ یہ پروانہ آیا ہے

85

یا ثالث فرید تیرا دیوانہ ناچے مستی میں جھوم جھوم

پیتے جام وحدت پی لیئے دیکھے جلوہ گھوم گھوم

ن ملیر

عبد العزیز ہوشیار کا

محی العزیز نکوکی —

عثمان زانشکری سعیدو —

محمد رمضان ہوشیار کا —

نبی حسن کھجور والہ — —

محمد رحیق خوری پور

عبدور رفیق پونیری

عبد الغفور سید نگو

جان بابو

۱۱

مریدوں کے وہ پیر و مشکل کشا ہیں محمد حسین
سبھوں کے سرور و حاجت روا ہیں محمد حسین
سلامی دینے آتے ہیں خاص و عام
سبھوں کے دلبر و دلربا ہیں محمد حسین

مشکل کشا

نہیں پھرا آپکے در سے سائل کبھی خالی
کر دیتے سبھوں کو مالدار ملا ہیں محمد حسین
نظر کرم کرتے سب پہ دائم ہیں یکساں
داتا سخی اور با کمال اولیا ہیں محمد حسین
جو کوئی آپ پر شیدا ہوتا
تو اسکو بنا دیتے با خدا ہیں
محمد حسین ثالث فرید کا دو عالم میں فیضان
جاری رہے گا ابد تک وہ نور کبریا ہیں محمد حسین
محبوب مصطفےٰ دلبر علی و زہرا ہیں جو
وہ بے مثل و یکتا پیدا ہیں محمد حسین
اپنا ہو یا غیر جو کوئی بھی دل سے پکارے
تو اسکی پوری کرتے سبکی مدعا ہیں محمد حسین
پکڑا ہے جسنے دامن محمد حسین فرزند چشتی کا
اسکے ضامن و نگہبان سدا ہیں محمد حسین

١٥٨

ازل ہی سے کھلا ہے در عالم میں خزانہ محمد کا
جہاں قائم انا الحق سے ہے مستانہ محمد کا
بیٹا ... ہیں بیکسوں کا ... غریب اچھا
... پی پی کر بیخود ہو جاتا ہے دیوانہ محمد کا
... رب تجھے بھی داخل جلدی
عرفان سے ہو جاوں مستانہ محمد کا
مست قلندر دیوانہ

بیخود اور دیں ... [illegible]
فضل و کرم سے ہے عرفان سے پیمانہ محمد کا
پیمانہ سے عرفان محمد پی کر بیخود ہو گئے ... پیمانہ محمد کا
کردے عطا مجھکو بھی الہی جام توحید اور پیمانہ محمد کا
اس شمع رخ انور پر لاکھوں عاشق ہیں پروانہ و یا جان
عنایت ہو مجھکو بھی یا رب عشق پروانہ کر بیخود ہوں پروانہ محمد کا
رو فقر رسول ہیں ... ہو کر عشاق جان دیتا ہو جائے ... وصل
ہو پیار دست الہی مجھکو ... جان ... محمد کا

... ہوتا ہے ... ہو ... پیاری ... جس
... ہو ... کفن ہوا ... ہو
... ہو جاوں ... افسانہ محمد کا

الفقیر پیر نبی بخش
واصف نبی بخش

مئے الفت پلا کے [illegible] ار کر دے

۲۸۶

یارب بنادے مجھکو دیوانۂ محمد
مئے وحدت پلا کے کر دے مستانۂ محمد

جام انا الحق ﷺ [illegible] الا اللہ [illegible] کر دے
پیتا رہوں میں ہر دم مئے پیمانۂ محمد

شیخ جمال احمد سے دل را [illegible] عشق
[illegible] کر دے مجھے پروانۂ محمد

جلوہ [illegible] تو محمد سے کبھی [illegible] دونوں جہان نور
[illegible] پیمانۂ محمد

میرا الٰہ [illegible] یا رب [illegible]
مئے الفت پلا کے [illegible] بیخود ازخود کر دے
محو رخ جبیں [illegible] سنو دائم افسانۂ محمد

سرکار کا گر کرم ہو اپنا بنالیں ہمکو
دیکھا کریں سدا ہم کاشانۂ محمد

مشتاقِ دید ہے [illegible] جام عشقی [illegible] مدام ہے
مئے دیدار سے کر دے اسکو رندانۂ محمد

مشتاق دید [illegible] عشقی مدام [illegible] شد -
مئے دیدار سے کر [illegible] رندانۂ محمد

مئے الفت پلا کے مجھکو بیخود ازخود کر دے
محو رخ جبیں سے ہو کر سنو دائم افسانۂ محمد

شمع جمال احمد سے جلوہ نور الٰہی

معقول

السلام اے رونق باغ رسول = السلام اے گلشن زہرا کے پھول
السلام اے نور خدا آلِ رسول = السلام اے شاہِ بغداد حسنی شمول
السلام اے علی مرتضیٰ کے لعل = السلام اے غوث الورٰی ابیا ہے بول
السلام اے سلطان الدین مشکل کشا = السلام اے مالک ملک ولایت کے پھول
السلام اے بادشاہ انس و جان = السلام اے سلطان الاولیا محی دین کے مقبول
السلام اے پیر پیران السلام = السلام اے اقطاب جہاں کے سر و قبول
قطب الاقطاب [illegible] کے قبول
السلام اے محبوب سبحانی شیخ گیلانی = السلام اے [illegible] دوسرا جیسا کے مقبول
السلام اے دستگیر دو عالم غمخوار زمان = [illegible] رحم و کرم غریبوں پہ کیجئے مبذول
السلام اے قطب عالم منیر اعظم = السلام اے غوث الاعظم [illegible] کے حصول
السلام اے قطب ربانی شاہ جیلانی = کیجئے مجھ بے کس پہ نظر کرم [illegible] طول
السلام اے غوث الصمدانی السلام = [illegible] کیجئے [illegible] نور سے معمور

شاہ بغداد آپکی چشم رحمت کے طلبگار ہیں ہم = کر دیجئے مشکل میری آساں کہ گرفتار ہیں ہم

یا غوث الاعظم جلد لیجئے خبر میری کہ بیمار ہیں ہم = دیجئے آکے شفا آپکے مسیحائی کے طلبگار ہیں ہم

درد فرقت سے آپکے بہت مضطر و لاچار ہیں ہم = کیجئے مشرف دیدار کہ ملول خاطر و بیقرار ہیں ہم

~~حسرت دید میں~~

جاں بلب حسرت دید میں آپکے شاہا ہیں ہم = گو برے خطاکار و لائق سزوار و گنہگار ہیں ہم

غلاموں میں مگر آپکے اک غلام کہلاتے ہیں زمانہ میں = رکھتے آسرا و اوٹ سر پر آپکا سدا اسرکار ہیں

بیتاب ہوئے جاتے ہیں مایوسی و غم ہجر میں آپکے = جلد دکھلائیے جلوہ اپنا تمنا کہ دلفگار ہیں

کاسۂ گدائی لیکے در اقدس پہ آپکے آئے ہیں = دُرِ مقصود سے بھر دیجئے کاسہ مرا کہ حاجتمند...

میخواروں میں جگہ دیجئے اپنے ساقی چشتی تو غوث الوریٰ = مخمور ہے جام انا الحق کیجئے ایسا کہ طالب...

آپ سخی ابن سخی آل نبی اولاد علی ہیں شاہا = عطا فقر کی شاہی کیجئے کہ تمنا کہ ما...

بہر سگ پیر

۲۸۶

پلا دے ساقیا پیمانہ پیمانہ محمد کا
کہ ہو جاؤں جہاں میں میں دیوانہ محمد کا

۷۸۶

آما آنا ر موہنی موہے گلیاں
توری چرنوں پہ ڈاروں گلاب کلیاں
سیس نواؤں لگاؤں چھتیاں
دھن من واروں پیم رنگلیاں
دھرتی اکاس سگرو تہری نگریا
سیاں موکو درشن دیہو موہے لگ کریا کرو درشن دیکھا و نور سیاں ے درشن دیہو دیا کرو موہے سیاں
اپنے داسی نرداسی کی آس پجاؤ
رنگنا رنگ کردو کل رنگلیاں
ادھم رنگ ٹھری ہے جو گو سیاں
وہی رنگ رنگ دو موہے گو سیاں
نہا سندر روپ دیکھن کو ترسے موہن
پیریت ریت سے ہو جو بیا کل سیاں دگو نیاں لکا
نیتی کرت ہوں پیا ~~پیا تیرے موہی~~
اڑوں تورے پیلیاں
تاج چشتی ہے ہر دکھیں سمانا تجی ہیہاں
تاج چشتی ہر دے بیچ سمانا بہت گھنیاں

صابر پیا عطا ہو گنج شکر کا صدقہ
عثمان ہارونی کا صدقہ ممشاد علوی کا صدقہ
قطب الدین کا صدقہ غوث الورا کا صدقہ
مل جائے جینوا کو مولا علی کا صدقہ
مجروح و ہمارا کا سر صابر پیا جمالی
حسین و حسن کا صدقہ فاطمہ بی بی کا صدقہ
بخشو مجھ گدا کو احمد نبی کا صدقہ
خواجگانِ چشت کا صدقہ ایسے رتبہ اعلیٰ کا صدقہ
عطا ہو سبھی کو صابری کل ہو لی کا صدقہ
کیجیے عنایت شہا مجھکو اسرار خدا جلالی یا کیجیے عنایت مجھ
خلدِ بریں ہے تیرے قدموں میں شاہ عالی
جنت کے ہم ہو مالک صابر پیا فریدی
کلیر بنا بہشت ہے دولت اقدس ہے تمہاری
درد و الم ہے مٹتا جو پڑھ لے اسمِ عالی
تیرا نام ہے اسمِ اعظم یہ شانِ کبریائی
ہر جا ہے عاشقوں کا میلہ ہر سو مستوں کا ہجوم
دیکھ سکھا ہوں کا مجمع ماند ہے نجوم
کوئی کھڑا ہے کوئی بیٹھا پکڑے ہوئے قدوم
کامیابی سے کھلتے ہیں سبھی جشن و دھوم
شہا لطف و کرم تمہارا عام ہے تمہاری
ساری دعائیں مقبول ہوں صابر پیا ہماری

کیا شان ہے جلالی صابر پیا تمہاری
(صدقے) صدقے ہے دنیا ساری صابر پیا تمہاری

روضے پہ تیرے جا کر کہتے ہیں یہ سوالی
بھر دو ہمارا دامن اے بیکسوں کے والی
یہ آستاں یہ گنبد جنت کا گھر ہے عالی
کیا شان ہے نرالی کیا مرتبہ ہے عالی
ہر شیئے سے ہے ظاہر شانِ خدا تمہاری
داد رسی سب پر ہے اک نظر تمہاری
بنتی ہے بگڑی سب کی ہوتا ہے جو سوالی
~~تمہا~~ دربار سے تمہارے کوئی جاتا نہیں ہے خالی
بھر دیتے ہیں جھولی سب کی یہ سخاوت ہے تمہاری
یہ فیض عام ہے تیرا دریا دلی تمہاری
مشہور ہے کرامت صابر پیا تمہاری
مسجد کو مع نمازی
کنوئیں میں بھر کے آبِ کوثر زائرین کو پلا دی ستجین کو پہنچا دی
پلا کے آبِ کوثر دکھائی ہے رحمتِ کبریائی
کلیر شہر کو ہے جلایا صابر پیا جلالی

وہ دن ہے آج کہ پیر مرشد ہمارے اللہ سے واصل ہوئے ہیں
مرتبہ شہود سے بقا باللہ ہو کر اپنے اصل سے واصل ہوئے ہیں

فنائے تامہ و قرب حق سے ملا مرتبہ اعلیٰ ہے انکو لا امکانی کا لاریب
جنت الفردوس در رفیق الاعلیٰ کے مالک و افسر لاہوت میں داخل ہوئے ہیں

شاہ اختیار علی آج لائے ہیں مقام محمود و جبروت سے فیضانِ احمدی
خوشا قسمت ان مریدوں کی جو محفل پیر میں آ کر ابھی شامل ہوئے ہیں۔

کھلا آج در فیض عام ہے جن و بشر کیلئے شاہ اختیار علی صاحب کا
جو چاہو لیلو حسب ظرف آج مریدان صابری میں جمع شاغل ہوئے ہیں

قاسم نعماتِ الٰہی ہیں آج مرشد نا ہمارے شاہ اختیار علی صاحب
پیو جام توحید خوب آج عاشقان و مریدان رہبر پلانے پیر مائل ہوئے ہیں

کروں پیر پرستی میں جان و مال اپنا قرباں کہ بجز پیر کسیکو خدا ملا ہی [illegible]
جو عشق و محبت میں پیر کے مرتا رہے ہے اسی کو مراتب اعلیٰ حاصل ہوئے ہیں

سنو لوگو میرے مولا و آقا پیر روشن ضمیر شاہ اختیار علی ہیں شاہِ ولایت
عارف باللہ با کمال پیر جمال عاشق و معشوق ذات حق کامل ہوئے ہیں

بجز عشق احمد بجز عشق پیر کسی کو نہ کچھ ملا ہے نہ ملیگا یا مرد
شیخ کے میخانے سے شراب محبت کا جام پیکر سبھی کامل ہوئے ہیں

یا پیر دستگیر تاج چشتی احقر کی اپنے خبر لیجیے اسے سلطان ولا اپنا دیجیے
فتنۂ دور سے اسکو بچا لیجیے دشمن پر جلدی فتح و ظفر دیجیے کہ سائل ہوئے ہیں۔

۲۰۶

ہمارا نبی ہے انوکھا نرالا کملی والا محمد
اشرف الانبیاء ہے حق پیارا کملی والا محمد
نہیں کوئی ہمسر نہیں کوئی ثانی ہے جنکا جہاں میں
سب سے اعلیٰ و بالا ہمارا کملی والا محمد
تاجدار مدینہ رحمت عالم نور مجسم شفیع امم
ہمارا کملی والا محمد
حبیب خدا ہے شافع محشر ہمارا کملی والا محمد
نبیوں میں سب سے بڑے افضل و برتر یہی ہیں یہی ہیں
خاتم المرسلین ہے خدا کا دلارا کملی والا محمد
مجتبیٰ و مصطفیٰ و شمس الضحیٰ اور بدر الدجیٰ والیل اذا یغشیٰ
اور نور الہدیٰ ہیں
خیر الوریٰ شاہ بطحا ہے نور خدا کملی والا محمد
معشوق خدا کا نور فرش سے عرش تک ہے تجلی
ہے سلطان دو عالم الست کا رکھوالا کملی والا محمد
مکہ و مدینہ جنسے تا یوم القیام ہے روشن و اجالا
وہ آفتاب رسالت ہے ہمارا کملی والا محمد
ہو ایسے نبی کا بھی کوئی اگر السادات حبیب حق میں
لا جواب ہے جو عرش کا تارا ہمارا کملی والا محمد

خدا کو ہوئی خواہش جب اپنے آپکو دیکھنے کی
تو جبریل کو بھیجا بلا لاؤ ہے آئینہ ہمارا کملی والا محمد
براق لیکر آئے جبرئیل ہوئے چلے سر عرش خدا نے بلایا
ہمارا کملی والا محمد
دولہا بنکے گیا عرش پر ہے شب معراج میں
راز و نیاز کی ہوئیں حق سے باتیں بعد معراج
ہمارا کملی والا محمد
امت عاصی کو بخشوالیا ہے ہمارا کملی والا محمد
وہاں حجاب دوئی اٹھ گیا عرش پر
یہاں بشر ہے نام جسکا وہاں خدائی خدا تھا
کملی والا محمد

محمد پر کروں دل جان قربان ؛ مہر تابان خوبان
محمد پر کروں دل و جان قربان (جان جہان) ؛ عشق و محبت میں آل محمد کروں جی
ہے جس کے مجھ کو بھی جان جہان ؛ پیر جس کے عظیم ہیں یاں جہان
ہے جس نے ہستی یار من و امکان ؛ تاج جس کی کرتا ہے مدینہ دیوے
دیکھا در کروں ایمان نبی ہستی عرفان ؛ نگاہ ہے روضہ کا ارمان نیہان
مجھ کو محمد کا فیضان عرفان
ہوس ہے مقام دین و ایمان
محمد پیر ما ہے بیجان سبحان
محمد ہی جہان ہے بیجان سے
محبت سے سبھی آرزو و دین سے
دیکھا جمال محمد کروں جان قربان
دیکھو دے آئی محمد کی صورت مجھے
محمد کو دیکھا اور شان پر دوں
محمد کا گیا نور پیدا حبیب نور سے ازم
نسبت ہے آیا احمد کی فرمان قرآن
تصدق میں احمد کے یارب عطا کر
مجھ دین و ایمان مجھے شان عرفان
مجھے اپنا عرفان مجھے شان عرفان
احمد کا نور پیدا کن نور سے احمد
احمد ہے ایمان کی فرمان قرآن
دید ہے روضہ پہ جا کر یہ جان نیہان
پیر ابو جس ... دل ارمان ...

خدا کا پیارا رحمت کا دھنی مدینہ میں ہے
نورِ خدا او علم لدنی جنکے سینہ میں ہے

سلطان جہاں ہیں سید عالم مکی مدنی العربی
باغ جناں کی خوشبو بیجد انکے سینہ میں ہے
باغ جناں کی خوشبو جنکے سینہ میں ہے

حامد و محمود و احمد محمد ہے جنکا نام پیارا
سارے جہاں کی حقیقت انکے نگینہ میں ہے

وحدت عین کثرت ہے جنکے سبب ظاہر
اللہ الصمد کا آئینہ انکے خود نگینہ میں ہے

عاشق و معشوق ہے ایک ہی رخ پہ برقع ڈالے
اللہ اللہ جنکا ذکر قرآن و ہر صحیفہ میں ہے

صحیفہ

عطا کر الٰہی عشق محمد و حب آل محمد بھی
عشق عین ہے ترا خو بندگی کے قرینہ میں ہے

تاج چشتی کی التجا ہے تجھی کو تم سے ہے یا رب
عطا کر مجھے وہ دولت جو بخشی ہے خزینہ میں ہے

تمام شد

۲۳ آپ کے صدقے میں ہے دو جہان مدینے والے
آپ ہیں دو عالم کے سلطان شہنشاہ بطحا، یا کریں جو کوئی ہے دو عالم پیر شاہ بطحا = آپ کون و مکان کے ہیں سلطان
دو دیدوں نہ آئیں کیوں جان مدینے والے — مدینے والے

آپ کونین کے ہیں سلطان مدینے والے

۱۶۵

بھورا ہو کر تک کر ارمان مدینے والے
ہیں پورا اور لگا ہو کر ارمان مدینے والے
تم یہ ہو جاؤں میں قربان مدینے والے
پورا ہو جائے لگا ارمان مدینے والے
عاشق سے آپ کا ہی جان مدینے والے
دیدوں کے ہی شاہ سلطان شاہ بطحا
آپ دو عالم کے ہیں سلطان مدینے والے
شان خدا آپ کی شان مدینے والے
محبوب ہے خدا اور خدا بھی ہم کی بات
بن کر ہے محبوب لامکان مدینے والے
نور سے آپ کی مخلوق ہوئی پیدا ساری
آپ کے صدقے ہیں دو جہان مدینے والے
ملک و جن و انسان سب ہیں ترے بندے آقا
سب پہ ہیں ترے احسان مدینے والے

مشکل میں مدد کو آ جاؤ مدینے والے
آ کے مشکل میں مدد کیجئے آپ کا دیکھ لی
آؤ ذرا آسان مدینے والے
فلک میری مشکل ہو آسان مدینے والے
خورشید بھی ہے درخشاں تم سے
چاند تارے بھی ہیں تاباں مدینے والے
تیرے جلوے نے کیا اکمل ایمان مدینے والے
عرش سے فرش تلک ہے ترا فیضان مدینے والے
ہر عالم میں ہے ترا احسان مدینے والے
تاج ہے سر پہ ترے جن و انسان و ایمان
دیدی لا کے ہیں جان مدینے والے

خورشید فلک بھی ہے درخشاں تم سے
چاند تارے بھی ہیں تیرے نور سے تاباں مدینے والے
دو جہاں تیرے در کا ہے منگتا
رحمان بھی تیرا دان مدینے والے
حکومت ہے آپ کی دو جہاں
آپ کونین کے ہیں سلطان مدینے والے
جان و مال سب کچھ کر دوں میں قربان
ختم ہوئی نعت مدینے والے

۲۹۶

محبوبِ خدا سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم
محبوبِ پیغمبرِ اعظم صلی اللہ علیہ وسلم
نورِ مجسم [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم
نورِ خدا رسولِ مکرم صلی اللہ علیہ وسلم
شانِ کریمی و رسولِ [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم
طٰہٰ و یٰس توصیف [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم
نورِ خدا رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم
شانِ احمد نبی معظم صلی اللہ علیہ وسلم
حسن و جمالِ احمد کا خدا خود ہے عاشق صلی اللہ علیہ وسلم
قربان ہے سارا عالم صلی اللہ علیہ وسلم
دین و دنیا نور سے جن کے ہے پیدا اور روشن صلی اللہ علیہ وسلم
وہ احمد مرسل فخرِ آدم صلی اللہ علیہ وسلم
محمد [illegible] محمد بھی ہونا [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم
باعثِ احمد دارین [illegible] قرآنِ مجید صلی اللہ علیہ وسلم
نور لطیف [illegible] اعظم صلی اللہ علیہ وسلم
وہ اسمِ محمد اسمِ اعظم ذاتِ خدا سے
ثنا خوان جن کا خود ہی ذاتِ [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم
ذکر ہے [illegible] پیہم

نور محمد کے جلوے سے روشن ہیں عرش و فرش صلی اللہ علیہ وسلم
عرش بریں [illegible] نظیر قدم صلی اللہ علیہ وسلم
امت کا رکھوالا کل عالم کا مختار و مالک صلی اللہ علیہ وسلم
کالی کملی والا شفیع امم صلی اللہ علیہ وسلم
سب نبیوں سے افضل ہیں بے شک ہمارا نبی
مکرم معظم معظم صلی اللہ علیہ وسلم
پڑھو مجید سدا مومنوں اور کل امتی درود و سلام
اپنے نبی پر ہر دم ہر دم صلی اللہ علیہ وسلم
پیدا و فدا اس پر جن و ملک حور و غلمان
سید عالم [illegible] اعظم صلی اللہ علیہ وسلم
وہ سید عالم [illegible] نور ربانی
ذاتِ محمد [illegible] لاثانی بے مثل [illegible] مقام صلی اللہ علیہ وسلم
رسل ہیں [illegible] اعلیٰ [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم
ذکر محمد [illegible] غفلت [illegible] تاج حبشی
تصور محمد [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم

تمام شد

لطف و
ز رحمت و الطاف تو دین هر قائم
دین و امت تو را یا محمد بی خطر کن ۔ دین و ایمان ما توئی یا محمد سلامت از خطر کن
نظر تلطف کن سوئے تاج چشتی یا محمد
نوشتم نعت تو شاہا تمامی عمر کن

ز لطف و رحمت تو دین قائم
ایمان امت را یا محمد بے خطر کن
نظر تلطف کن سوئے تاج چشتی
نوشتم نعت تو شاہا تمامی عمر کن
(اتمام شد)

نسیما سوئے طیبہ گر گذر کن
ز احوال امت محمد را خبر کن

ز ظلم و ستم امتی رنجور ست آقا
ز ترحم یا محمد سوئے ایشاں نظر کن

بجز تو یار و غمخوار دیگر ندارم
ز راه لطف اکنوں مہر نظر کن

طلبگارم ز نوال فیاض اعظم
شہا نگاہ لطف یا خیر البشر کن
ز نگاهِ لطف سوئے من خیر البشر کن

توئی دائم نگہدار و رحمت یا محمد
دریں حالہ زبوں مدد کن نظر کن

توئی نگہدار [illegible] از راه خطا یا محمد
خطا و تقصیر از کرم در گذر کن

کنم پیش تو عرض مدعا یا محمد
در مہم غالب شده [illegible] نظر کن

مشرف کن مرا به دیدار خویش مولا
بوقت نزع و [illegible] یا [illegible] المشتاقه [illegible] کن
[illegible] برای [illegible]
[illegible] نعت تو گویم تمامی عمر کن

بوقت نزع [illegible] آخری آقا
[illegible] سفر کن

رحمت اللعالمین سے مرحمت ہوئی چادر
فیضانِ نبوت سے پر رحمت بھری چادر

خلد بریں سے خدا نے ہے اسے بھیجا
پردہ پوشی کیلئے عنایت ہوئی چادر

انسان کو ہے لازم کہ عیبوں کو چھپائیں
شانِ فقیری کی ہے صداقت بھری چادر

پر نور و پر فیض بنایا اسے رب کریم نے
اولیاء اللہ کی مظہر شان شہادت ہوئی چادر

اولیائی تحت قبائی لا یعرفون غیری ہے
فرمان نبی جنکے شان میں ہے انکی انوار بھری چادر

ارباب طریقت کیلئے حشر میں شامیانہ بنیگی
محمد حسین کے روضۂ پر نور کی ظل امانت ہوئی چادر

ردائے احمدی کا شامیانہ ہوگا محشر میں
امتی سب ہونگے زیر خاص رحمت احمدی چادر
صالحین و مومنین ہونگے زیر لوائے احمدی چادر

نہایت پر نور و پر فیض سمجھتے ہیں اہل اللہ کی چادر
تاج چشتی ... شفاعت کی ضمانت ہوئی چادر
لایا ہے ثالث غریب کی ضمانت ہوئی چادر کے شفاعت کی

١٠٤

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میری بگڑی بنا دو محمد حسین = راہ سیدھی دکھا دو محمد حسین

شیطان و نفس نے ہے گھیرا مجھے = کید سے اسکے چھڑا دو محمد حسین

تیری نظر فضل آپ کا ہی درکار ہے = فضل سے بیڑا پار کر دو محمد حسین

رہبری مشکلات کی آپکا دستور ہے = مشکل میری حل کر دو محمد حسین

گذر جائے گھڑی میرے غم کی = اگر اک نظر کر دو محمد حسین

مشرف کر و فیض بخشکر ہے = مجھے جام اپنا پلا دو محمد حسین

صابری کا ساغر پلا کر = مست اپنا بنا دو محمد حسین

تیرے عشق میں جلا کر = جام الفت پلا دو محمد حسین

سہارا تو جو ہے اپنے میری = جام الٰہی بنا دو محمد حسین

جلتا ہے سینہ تپ ہجر میں = شربت دید عطا ہو محمد حسین

تاج چشتی بینوا کی ہے عرضی = لقا باللہ بنا دو محمد حسین

(تمت بالخیر یا ذالعطائے آہی دیکھا دو محمد حسین)

جام ذرا عشق اپنا پلا دو محمد حسین

(مشکل میری آسان کر دو محمد حسین)

(تیرے عشق میں ... جام الفت پلا دو محمد ... طفیل ... محمد حسین)

٧٨٦

شانِ اختیار علی ہے شانِ علی صابر
فیضانِ اختیار علی ہے فیضانِ علی صابر

آئینہ صابری ہے یہ صورت اختیار علی کا
عرفانِ اختیار علی ہے عرفانِ علی صابر

جلوۂ ذاتِ خدا ہے جلوۂ اختیار علی کا
احمد وحید رہے مظہرِ شانِ علی صابر
(جو اختیار علی سے ملے ہیں)
رابطۂ اختیار علی خاص اللہ و نبی ہے (یا اللہ و نبی اسکو ملے
جانِ جہان ہے جانِ علی صابر
(جانِ اختیار علی ہے جانِ علی صابر)

پہنچا وہ خدا تک جسے نسبتِ اختیار علی ہے (غلامانِ علی صابر
فرید فرد کا وہ پیارا ہے غلامانِ علی صابر (غلامانِ اختیار علی، ہے
علی صابر کے غلامی کا ملجائے شرف گر جو
سلطانِ دو عالم ہے وہ غلامانِ علی صابر

نشانِ بے نشان میں گم ہوا جسدم
تو خدا تھا خود ہی جگیانِ علی صابر
علی صابر و اختیار علی میں دوئی نہیں ہے
ظاہر میں دو تن ہے اک جانِ علی صابر
تاج الدین صابری کا نصیب اب عروج پہ آیا
فنا فی الشیخ ہوکر پالیا شانِ علی صابر
اختیار علی میں فنا ہوکر

۷۸۶

پہنچے معراج میں جب حبیب خدا = حق سے آئی ندا جلد نزدیک آ
دیکھو آکر یہاں شانِ رب العلیٰ = تاکہ ہٹ جائے سارا حجاب آپکا
اسلئے آئینہ روبرو ہے کیا

ہوئے خوش مصطفےٰ دوئی بالکل مٹا = حق سے واصل ہوئے راز سب کھلگیا
واپس آکر کہا ماجرا جبکہ معراج کا = بوبکرؓ نے کہا صدقتؐ یا رسول خدا
بیشک نہیں ہے خدا آپسے اب جدا

پایا اسدم لقب حق سے صدیق کا = ہوئے مسرور سب سنکے یہ واقعا
پل میں عرش علیٰ جب گئے مصطفےٰ = زنجیر ہلتی رہی گرم بستر رہے۔
دیکھو ظاہر ہوا قدرت کبریا

کفار مکہ کو جب یہ یقین نہ ہوا = بیت المقدس کیا روبرو مصطفےٰ
ہے کذاب حضرت نے اسکو کہا = جو نہ لائے یقین وہ بھی کافر ہوا۔
ہے کھلا معجزہ اب یہ معراج کا

دو کھانے کے بھی نبی تمام شفاعت لیا = حق نے وعدہ کیا امتیں ساری بخشا لیا
حق نے سب کچھ دیا جو کہ تھا مدعا = امتوں کیلئے تحفہ ہے نادر ملا۔
تجھکو بھی نماز ہے اسی دن مقرر ہوا

ہم چشتی کو یارب کرو یہ عطا = کہ ہو عشق نبی میں فنا میں ملا
حامی فنا فی الرسول ہو جلدی کہا = کہ حاصل ہو مجھکو اب لقائے خدا۔
سدا مجھکو تجھو لقا کر دو یا مصطفےٰ

زینب کے دلاروں کی چادر ہے
[illegible] کی چادر ہے

علی کے لاڈلے اور فاطمہ زہرا کے نور عین کی
حسنین کے لئے جالی کی چادر ہے
ابابکر و عمر فاروق و عثمان غنی جیسے صحابہ
اہل تقویٰ کی چادر ہے
نبی صاحب نور سے [illegible] دار روضہ پر
محمد مصطفیٰ [illegible] کی چادر ہے
تجلی نور کے لعل [illegible] و علم کی چادر ہے
آج چمکتا [illegible] سلطان الاجواد
خلعت [illegible] سے الاکبر [illegible] کی چادر ہے
انوار حق سے [illegible] عجب نقش نگار ہیں پیارے
[illegible] کی چادر ہے
کہ زر اوا احمدی میں عجب [illegible]
جس کے سر [illegible] روضہ اطہر کی چادر ہے
کلہائے محبت سے پرو کر عقیدت [illegible] لاکر
آج چشتی الہ یار سے پیر و پیغمبر کی چادر ہے

کلہائے محبت سے بنا کر گلدستہ عقیدت
آج چشتی الہ یار سے پیر و پیغمبر کی چادر ہے

کیا خوب ہے میزبانی ہے مہمان نوازی آجکی رات

مہمان نوازی میں ہے آج خدا خود مسرور
مہمان ہے کیا خوب ہے میزبانی آجکی رات
احمد واحد میں نہ رہا آج پردۂ دوئی
راز وحدت کا سبھی کھلا آج کی رات

عشق احمد میں خدا خود ہے بنا مستانہ
اٹھا میم کا پردہ یکتا ہے خدا آجکی رات
اللہ و نبی میں ہے آج سر خفی و جلی باتیں
کیا خوب لطف ہے کیسی پرنور ہے فضا آجکی رات

کیا خوب ہے لطف کیسی ہے پرنور فضا آجکی رات

آجکی ملاقات نبی ہو خدا کو مبارک
مبارک ہو مبارک ہو محمد کو وصل خدا
مبارک ہو رفیع مقام ہوا آجکی رات
معراج نبی کی خوشیاں کیوں نہ منائیں امتی آج
مولا نے امتوں کو ہے بخشوالیا آجکی رات
معراج کے صدقے میں مولا بام عرش پہ حبشی کو ہو عنایت
مراد ہو دین و دنیا کی اور ساری مدعا آجکی رات
تمام شد
مقصود دین و دنیا مدعا اور سبحانی توحید خدا آجکی رات

مبارک ہو خدا کو ملاقات نبی وصل خدا ہو محمد کو مبارک
صدا مبارکباد و مبارکباد کا ہے چاہئے ہو یہی آجکی رات

صلی اللہ علیہ وسلم

شب معراج نبی پاک ہے [illegible] آ گئی رات

[illegible] نبی پاک [illegible] آ گئی رات

[illegible] عرش [illegible] خوب آ گئی رات

نور علی نور ہے [illegible] سبحان [illegible] آ گئی رات

[illegible] کیا خوب ہے نور علی نور [illegible] آ گئی رات

عرش [illegible] محبوب خدا آ گئی رات

[illegible] ہیں [illegible] آ گئی رات

[illegible] نور [illegible]

[illegible] ملک [illegible] ستارے [illegible]

[illegible] ہے [illegible] آ گئی رات

بار [illegible] آج [illegible] ہیں [illegible]

عرش [illegible] آ گئی رات

[illegible] محبوب خدا [illegible] آ گئی رات

[illegible] عرش [illegible] آ گئی رات

جلوہ [illegible] صلی علی [illegible] آ گئی رات

[illegible] صلی علی [illegible] آ گئی رات

فرمایا کہ مجھکو سردی لگ رہی ہے کمبل اوڑھاؤ اور بدن دست
دبا میں درد معلوم ہو رہا تھا اپنے دبانے کو فرمایا۔ سبھوں نے (مریدان)
سب نے فوراً تعمیل حکم مرشدی بجا لائے۔ پیارا جسم مطہر مریدوں
کے ہاتھوں میں تھا (مسبا مریدان دبا رہے) آپ منہ ڈھانک
کر لیٹے ہوئے تھے کہ ایکبار منہ کھولکر چاروں طرف دیکھکر پھر
منہ ڈھانپ لیا اور موقع پاکر جسکے لئے غنیمت وقت سمجھکر
قریب دس گیارہ بجے دن قفس عنصری چھوڑ کر اپنے اصل
سے واصل ہو گئے۔ یعنی دار البقا کو ہو گئے (رحلت
کر گئے انا للہ وانا الیہ راجعون) یہ واقعہ تاریخ ۲۲/
جمادی الثانی روز چہار شنبہ (بدھ) دس گیارہ بجے دن
سنہ ۱۳۵۲ھ میں ظہور پایا۔ مدفن پاکپتن شریف میں بدربار
آپکے پدر بزرگوار خواجہ مظہر فرید صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے
ہوا۔ پھر روز پنجشنبہ مطابق ۲۳ جمادی الآخر کو دفینہ ہوا۔
وصل و وصال مثل مخدوم علی احمد صابر صاحب رحمۃ اللہ
علیہ کے مقام لاہوت میں ہوا۔ آپ کو حضرت مخدوم علی احمد
رحمۃ اللہ علیہ و حضرت بابا گنجشکر رحمۃ اللہ علیہ و حضرت اللہ فرید
صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے بڑی قوی نسبت تھی جسکا انکشاف بعد
وصال حضرت ممدوح کے ہوا

کفیت وصال باخدا ہادی برحق

حضرت سیدنا مولٰنا و مرشدنا بادشاہ دوجہاں سراج الامت
امام العارفین شاہ لخیتیار علی صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز

آپ بلاستان گمان اپنے مکان (پاکپٹن شریف) سے نضہت فرما مقام
اوکارہ ضلع منٹگری ہوئے۔ وہاں مریدان ومعتقدان کے یہاں مہمان ہوئے۔
ماہ جمادی الثانی میں آپنے سفر تاریخ ۱۹ر کو گوارا کیا تہا۔ اس مرتبہ کے سفر میں حضرت
نے سفر آخرت کو ترجیح دیا۔ یعنی دار فانی سے طرف دار البقا کے رحلت فرما
ہوئے۔ سفر فرمانے کے چند روز قبل ایک مرید کے یہاں سے دوسرے مرید
کے یہاں دوسرے نمبر والے مکان میں قیام پذیر ہوئے سہ شنبہ کو تاریخ ۲۱ جمادی
الثانی دن گذر کر شب چہار شنبہ کو آپ آرام فرما تھے۔ کہ یکایک بڑے زور والے
سے دھماکے کا آواز ہوا۔ آپ اور اہل مکان سب کے سب بیدار ہوئے۔ اہل
مکان نے حضرت سے اس آواز کا حال دریافت کیا کہ یہ کیسی آواز تھی حضرت
نفی میں جواب دیا۔ اور فرمایا کہ جو ہونا تھا ہوگیا۔ خود تازہ وضو بناکر عبادت
آلٰہی میں مشغول ہوگئے۔ صبح ۲۲ر جمادی الثانی روز چہار شنبہ سنہ ۱۳۸۳ھ تک
تلاوت قرآن پاک ودرود خوانی واذکار وافکار وکل ورد و وظائف جو آپکے
معمولات روزانہ کے تھے اس سے فارغ ہوکر اور نماز اسراق وچاشت ادا کر کے
غسل گرم پانی سے فرمایا۔ اور ثیاب طاہرہ سفید صفاف جو آپکو زیادہ مرغوب خاطر پسند
تھا پہنا (زیب تن کیا) بعدکہ برائے خوردنی ناشتہ تیسرے مرید کے یہاں روانہ
ہوئے آٹھ نو بجے دنمیں براستہ میں چلتے چلتے یکایک قدم لڑکھڑا گیا
اور شل ہوا معلوم پڑا آپ گرنے لگے تو چند مریدان جو ہمراہ تھے تھوں
کہ تھام اٹھاکر خود کپٹن لیکر اپنے مکان پر لیگئے۔ آپنے لوگوں سے

جناب والد ماجد صاحب رح نے حضرت کی شان میں ایک غزل بنایا جسکو مجھے
دیکھنے کیلئے دیا۔ ایک شعر کو میں نے بدل دیا۔ والد صاحب موصوف نے اسکو منظور
کر لیا۔ غزل یہ تھا۔ گھر آئے میرے صاحب اختیار۔ ہوئی فیض گنجکر
آشکار۔ تجلی ہوئی مرآت دلبر میرے۔ عیاں ہو گئی صورت حسن یار۔
موضع گندون علاقہ تھانہ بہیرہ میں جب تشریف فرما ہوئے تو وہاں کے لوگ
بہت خوش ہوئے اور دو تین روز کے قیام میں تقریباً ایکسو پچیس (125) آدمی
بیعت ہوئے یہ واقعہ پہلی بار تشریف ۱۹۳۶ء و ۱۳۵۷ھ میں ہوا
ہے۔ موضع انتیام پور تشریف لائے اور پھر سے یہاں قیام پذیر ہوئے

کو دیکھا۔ دیکھتے ہی خواب اپنا یاد آگیا۔ جو چھ ماہ قبل میں نے
دربھنگہ محلہ رحم گنج میں بھائی شمس الہدیٰ انصاری کے مکان میں ۱۹۷۴ء
دیکھا تھا۔ وہی شکل من وعن سامنے سے گذرا۔ اس سال یعنی رحم گنج
میں انلوگوں کے (نور الہدیٰ و شمس الہدیٰ صاحبان) بچوں کو پڑھایا کرتا تھا۔
میں نے خواب میں یہ دیکھا تھا کہ میں پھلواری شریف گیا ہوں وہاں ماموں
جان کی شبیہ دیکھا وہ مجھ سے کہتے ہیں کہ بیعت ہو جاؤ ایک مکان
کے اندر جاکر کیا دیکھتا ہوں کہ ایک بزرگ بوریہ پر سرخ عمامہ جامنی
رنگ باندھے ہوئے سانولے رنگ کے بیٹھے ہیں۔ اور دو دانت
آپکا آگے کا اوپر سے اونچا ہے خوب چمکیلا صاف مثل بلور کے
ہے۔ ماموں جان (مجیب المنعم علی صاحب کی شبیہ) سے یہ اشارہ
ہو رہا ہے کہ بیعت ہو جاؤ۔ میں نے حضرت سے عرض کیا کہ حضرت میرا
نام آپکے دفتر میں ہے دکھلائیے تب بیعت ہونگے۔ تو نے اپنا
دفتر جو کتاب کی شکل میں تھا نکالکر نام دکھلایا حرف تاج درج
تھا میں نے عذر کیا کہ یہاں حرف تاج لکھا ہے اسے تو کوئی اور آدمی ہوگا۔
میرا نام تاج الدین احمد ہے۔ اتنا کہنے کے بعد نیند ٹوٹ گئی۔
مجھے کچھ دنوں تک حیرت و پریشانی رہی۔ خواب خیال سمجھکر اسکو بھلا دیا۔
جب وقت آیا اور وہ شکل پیر منیر کی دیکھی تو یہی خواب کی تعبیر
ملگئی۔ حضرت کے گنبد ون جانے کے وقت چھپا نگر دیکھ لیا تھا اور خود
چارپائی پر آکر لیٹ گیا بلکہ سو گیا۔ خواب میں بابا فرید گنج شکر کی شان
میں کچھ اشعار پڑھ رہا تھا۔ بیداری کے وقت زبان پر یہی تھا یا الٰہی
دیکھو پیا ماخ فریا فرید چشتی گنج شکر ہے ہم سایہ بابا فرید

و تعبیر

شاہ کلیما اور علی سے چشتی کو ہے نسبت بڑی
انکا درا کچھ اور ہے

پیرانِ چشت میں محبوب [illegible] انکا
[illegible] تا روزِ قیام
دینی بی کو رونق [illegible]
چشتیوں کا جنتی منزل اور چھاؤں کچھ اور ہے

خواجہ قطب الدین اوشی و فرید گنج شکر بابا نے
سلسلۂ چشتیہ عالیہ کو شاداب و منور کر دیا کچھ اور ہے
تو تونسیں چشتیوں کے باغ بہشت ہی ہوگی
حسن [illegible] نظام دلکش فضا کچھ اور ہے
بابا فرید گنج شکر کے در سے عاشقاں کا سلسلہ
[illegible] تا روز [illegible] کچھ اور ہے
صابریہ نقشبندیہ جاری [illegible]
تا قیامت جاری ہوا کچھ اور ہے

جہاں رو [illegible] طواف ہیں ملک جن و بشر نبی بھی
۵۶ دو بار چشتیوں کا کعبۂ حقیقت بنا کچھ اور ہے
سرزمین ہند کو چشتیوں سے رونق و زینت ملی
[illegible] اور ہے ایب انکا کچھ اور ہے
شان [illegible] چشتی کی [illegible]
تیرا عرفان بھی چشتی [illegible]
ابیر و جہان بھی [illegible]
چشت کے ذروں میں بھی نور و ضیا کچھ اور ہے
مولانا شاہ اختیار علی فریدی چشتی کے جام [illegible] کچھ اور ہے
تاج چشتی یار و محمود و منور اللہ سوا کچھ اور ہے
خواجگانِ چشت کا تاج ہے شیخ غلام فریدی کا [illegible]
سرشار ہیں عرفان سے [illegible] دعا کچھ اور ہے

تاج [illegible]

اس گل سے [illegible]
[illegible] عشق کا راز بقا [illegible]
قطب الدین چشتی ہے [illegible]
چشتی اولیاء سے [illegible]
[illegible] اولیاء [illegible]
عشاق [illegible]
[illegible] چشتی کی آب [illegible]
خورشید چشت کی تابانی دو جہاں [illegible] اور ہے

فیضان چشتیاں سے [illegible] دو عالم میں چشتی [illegible] کا غلغلہ
اس طریقہ والوں کا فنا و بقا کچھ اور ہے [illegible] کا انداز کچھ اور ہے
سلطان الاولیاء ہیں خواجہ معین الدین چشتی [illegible] حقیر
عاشق و معشوق حق [illegible] کچھ اور ہے [illegible] کچھ اور ہے

۱۲۵

۷۰۶

تیری نگاہ لطف کا میں تو اسیر ستمگار ہوں علی صابر

ازل سے تھا نگاہ میں امیدوار ہوں علی صابر

تمنائے دید میں تیرے عشق کا مسرور ایسا بیمار ہوں علی صابر

مجھ پہ بھی نگاہ ہو میں طلبگار ہوں علی صابر

عشق کا اسیر ہوں میں تیرا ہوں میں شیدائی تیرا ہوں میں علی صابر

میں تیرے شوق سے سرشار دیوانہ ہوں علی صابر

بادۂ الفت سے تیرے میں سرشار ہوں میں بے خود ہوں علی صابر

بادہ وحدت تیرے اب پی ہوں علی صابر

پیتا رہوں جام میں [illegible] حقیقت میں فنا ہوں علی صابر

تیرے کرم سے امید اسرار حقی و جلی سے آشنا ہوں علی صابر

نگاہ کرو مجھ کو اسرار میں امیدوار ہوں علی صابر

آپ کی نگاہ لطف و کرم سے تیرے

آپ دانا ہیں سخی ابن سخی آل نبی اولاد علی

مجھ کو بھی [illegible] دیدار ہوں علی صابر

جلوہ دکھا دو میں تمنا کرو داتا ہوں علی صابر

انا الحق کا نعرہ ہو میرا دیوانہ ہوں علی صابر

اسم اعظم آپ کا دروازہ ہے میں گدا اخیار علی شاہ

تجھ پہ نثار دل و جان میں فدا ہوں علی صابر

حسرت بابا فرید اور بلغیل شاہ اختیار علی شاہ

تاج چشتی کو بنا دو سلطان کے خاکسار ہوں علی صابر

مست ہوں شوق عشق میں ہمیشہ بیمار ہوں علی صابر

سرشار رہوں دائم کہ تجھ سے اذکار ہوں علی صابر

انا الحق مرا نعرہ ہو کہ تیرا میخوار ہوں علی صابر

دلفگار

وقار

گنہگار

بے یار

ناکار

مخمور

۱۲۷

نزول اکابر اولیاء سے چشت کو سربلندی و عزت ہوئی
رنگ و بو یہاں کی خاک کی اور ضیا کچھ اور ہے
بہار رونق چشت جاں فزا کچھ اور ہے

رنگ و بو یہاں کی خاک کی پیر فضا کچھ اور ہے
سرزمین چشت کی آب و ہوا کچھ اور ہے
عشاق و خاصان خدا ہے اسی زمین کے شوق
سے شہدائے محبت کا ناز و ادا کچھ اور ہے
کمالات چشت کی سرزمین یہاں کھلا پھر کچھ اور ہے
ہند کی سرزمین کو چشتیوں سے رونق و عزت ملی
سندھ کی ملک ہند تابع تا قیامت چشتی کے ہوا کچھ اور ہے

شہدائے عشق
اس گل سے لالۂ گلگوں ہوئے ہیں بے نشاں
سرخ گلابی رنگ و بو جن کا پھر ضیا کچھ اور ہے
چشتیوں سے یہاں گل کھلا خاص
ابو اسحاق چشتی طریقۂ چشتیہ وفا کچھ اور ہے
اس ملک سے منسوب ہے خواجگان چشت کا نام
فیضان سے مستفیض ہیں ہند کا فیض کچھ اور ہے
اس سلسلے کے اولیا کا فنا و بقا کچھ اور ہے
اس طریقہ کے مردان حق کا فنا و بقا کچھ اور ہے
شہنشاہ ولایت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری
چشت کے آفتاب دین نبی کا نور ہوا کچھ اور ہے
پیر دو عالم پیر چشتی بہشتی عارفان و عرفاں
چشت کے دور میں نور و ضیا کچھ اور ہے

فتحاً مبینا کی بشارت ہے دیتی جو یہ ردائے خاص

مزمل و مدثر کی تنویر ہے یہ چشتی و فریدی چادر

کل پارۂ قرآنی و سورہ و آیت سے سنوارا ہے ایسے

محبوب خدا و مسند الولی کے محبوب کی لاجوردی چادر

الفقر و دینی کو محبوب و منظور ہے چادر رونق کی رسم

قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی کی فریدی چادر ہے

فیوض نعمت ہے پیر انور سے ملا و اسی چادر کا فیضان

منظر نور حق اور شان اولیا کا مقصد ہے فریدی چادر

تاج چشتی نے اشتیاق و عقیدت میں پیش کی ہے یہ نذریں

پنجتن پاک کے نور کی تجلی ہے اولاد کی فریدی چادر

بسم اللہ الرحمن الرحیم سے اپنی فریدی چادر
الحمد للہ کہ جو نور سے سجائی ہے فریدی چادر
محمد محبوب کبریا کی نسبت سے نبی کے ہیں سو اب
خواجہ محمد حسینی کا حق اللہ ہی و صابری چادر
حق بو علی شاہ قلندر سے پر نور صبح کرے
پیران ثلاثہ یعنی ثالث فریق کی قادری پیری چادر
یہ نزہت و درد اصفیٰ و درد شمس کے نور سے معمور نیا
اپنا یبسی کی ملک الملک بابی وحدت کی فریدی چادر

مدینہ و نجف اور کربلا والوں کے نور و ضیا سے بنکر
خالق کی رضا ہو کر یہ آئی ہے فریدی و صابری نور کی چادر
تاج چشتی شرف و نا خواجہ کے اس چادر رحمت کے فیض سے
خواجہ محمد چشتی کو پیر و مرشد ملا جو آپ ہے قادری و نظامی کا نور کی چادر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خدا نے بھیجا ہے عرش عظیم سے یہ نور کی چادر

دو جہاں ہوا روشن ہے جس سے وہی ہے یہ نور کی چادر

نبی و رسول و پیمبر و حبیب محبوب و صحابہ و شہداء

صدیق و صالحین اور ہے یہ اولیا کے نور کی چادر

تمام صحائف یعنی توریت و زبور و انجیل و قرآن مجید سے

ہے تزئین در رحمت و رسول [illegible] یہ پیر سے مصور کی چادر

پھیلی ہے فیضان جہاں میں اسی نور کی ہے [illegible] احکام الٰہی

فیضان محمد سے ماخوذ کیا ہے [illegible] لا الٰہ الا اللہ [illegible]

زمانہ سے جاری ہے یہ دستور دعوی مزار اولیا پہ چادر کی ✦ برائے مغفرت و حل مشکل کے رنج و غم رفع ہوں سے کیے مقبول

مستفیض ہوتے ہیں جس سے ہر خاص و عام وہی ہے یہ نور کی چادر ✦ عوام و خواص کیلئے آداب و تعظیم کی اور بیمار و معذور کی چادر

ملک جن و بشر سب جبیں شوق ملتے اور شرف اندوز ہوتے ہیں

وہ ہے کل اولیا کے امام ثالث فرید کے تجلی نور کی چادر

اس خط کے قبل ہی مخالفین کا بھی خط پہونچا کہ آپ تشریف نہ لاویں۔ یہاں کے لوگ مصیبت میں
مبتلا ہیں۔ ان لوگوں کا سب گھر جلتا ہے۔ رہنے کیلئے ایک جھونپڑی بھی نہیں ہے۔
آپ نے اس کو پڑھکر عزم بالجزم ملتوی کرکے امرت سر تشریف لے گئے۔ جب آپکو
دیر تشریف لانے میں ہوگئی تو مست علیشاہ خود جاکر حضرت پیر اختیار علی صاحب
رحمۃ اللہ علیہ کو کل حالات مخالفین اور معتقدین حضرات کا مفصل بیان کرکے آپکو
اطمینان دلاکر شامل تشریف لائے ۱۳۵۷ھ کے ماہ ربیع الثانی کے آخر میں
یہ پہلا سفر حضرت صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا دربھنگہ ضلع و بیرپٹھ وغیرہ بعمر ۳۵ سال
پینتیس سال کے ہوا۔ اس مرتبہ جو آپ تشریف لائے تو لوگ مرید نہیں ہو رہے
تھے۔ آپ مغموم رہا کرتے تھے چند روز قیام کے بعد آپ آمادہ واپس
جانے پر ہوئے تو شیخ عبدالاحد پربھٹی نے تیاری مرید ہونے کی
کی یعنی غسل کرکے آپ سے بیعت ہو گئے مرحوم۔ انکے بیعت ہوتے ہی بہت
لوگ بیعت ہوئے تقریباً پچاس ساٹھ آدمی کے پھر دوسرے تیسرے
روز بہت لوگ بیعت ہوئے تقریباً ڈیڑھ سو کے بعدہ حضرت
گندون شیام پور ہوتے ہوئے گئے عبدالصمد صاحب عبدالاحد کے
بڑے بھائی تھے اور مولانا بدرالاسلام صاحب رحمۃ اللہ علیہ پھلواروی کے مرید تھے وہ بیلوانی
کرتے تھے گاڑی بھی رکھی تھی میرے والد ماجد حکیم محمد رفیع
الدین مرحوم نے حضرت کی دعوت اپنے یہاں کی دی تھی۔ اسلئے کہ میرے
یہاں کسا ماں مہمان نوازی کی ہو رہی تھی۔ جب حضرت موصوف
تشریف لائے۔ اور بیل گاڑی سے نہیں اترے والد صاحب نے ملاقات
کی اور ٹھہرنے کیلئے کہا تو حضرت کے ساتھ والے حضرت مست
علیشاہ وغیرہ بھی ہاں، عبدالصمد صاحب نے کہا کہ پہلے گندون
سے ہو آیا جائے۔ بعد کو انکی دعوت قبول کی جائیگی۔ یہی رائے
میرے مولانا نے منظور کی۔ میں نے بھی دور سے اپنے آقا ومولا

ہمکو سمجھانے آئی ہے۔ وہ لوٹ کر اپنے گھر گئیں۔ صبح علی الصباح
انکا جنازہ نکل گیا۔ یعنی وہ اسی شب میں انتقال کر گئیں۔ مائی صاحبہ
دھواڑہ ہی میں تھیں کہ مولوی بشارت کریم صاحب رحمۃ اللہ علیہ انتقال
کر گئے تھے۔ صبح سویرے حضرت آپ نے انکے انتقال فرمانے کا حال گھر والوں سے کہا
کہ ہمارے ضلع کے ایک قطب کا وصال ہو گیا ہے۔ بعدہٗ خبر مولوی احمد کی
صاحب دھواڑوی بھی آئی کہ مولانا کا انتقال ہو گیا ہے۔ اسی زمانہ میں۔
عظمت حسین عرف منندر بابو نے مائی صاحبہ سے کہا کہ آپ ہمکو مرید
کر لیجئے۔ مائی صاحبہ نے فرمایا کہ میاں میں عورت ہوں اور تم مرد ہو
میں بیعت کر سکتی ہوں مجھے اجازت خلافت حاصل ہے مگر میں عورت
ہوں۔ تم بیعت ہونا چاہتے ہو تو حضرت پیر اختیار علی صاحب مدظلہ العالی
کو بلا لو انسے بیعت ہونا فقر کا جس درجہ ہوتا ہے۔ کامل اکمل
و مکمل۔ حضرت پیر اختیار علی صاحب مدظلہ مکمل فقیر ہیں۔ انکے آنے
کے قبل مست علی شاہ ۱۳۵۶ھ میں تشریف لائے۔ یعنی مائی غلام
فاطمہ جب یہاں چلی گئیں تب مست علی شاہ آئے۔ اور کچھ مدت ٹھہر
کر سب مریدان حضرت خواجہ محمد حسین ثالث فریدی رحمۃ اللہ علیہ سے ملاقات
کیا جو اسوقت موجود تھے بقید حیات ظاہری میں۔ انلوگوں کی خواہش دلی اور
دیگر حضرات عوام الناس کی خواہش دلی معائنہ اور دریافت کر کے انھوں
نے حضرت پیر اختیار علی صاحب مدظلہ العالی کو خط لکھا کہ یہاں کے لوگ دھواڑہ
وغیرہ اطراف و جوانب کے متمنی و خواہش مند آپسے بیعت کے ہیں
آپ تشریف لا دیں تو بہت خوب ہو اور لوگوں کی مراد دلی بر آوے یا کہ

موافقت امر و مصر و خیت دیکھا میں نے۔ نورانی پیشانی کشادہ موئے مبارک
چمکیلا و نرم کان تا گوشت بینی مبارک لمبا دہن مثل غنچہ دندان مبارک باریک
مثل برق چمکیلا و شفاف۔ قد دراز (لانبا) رنگ سبز یا انگلیوں (چھنیا)
گویا صالحین و مومنین کے سب اوصاف آپ میں موجود تھے۔ آپ مومن کامل و
باکمال اولیاء زمانہ تھے۔ بہت سی خوبیاں ہیں جو بچشم خود معائنہ
کیا ہے مبالغہ کو دخل نہیں ہے و پیر بھائیوں میں حضرات ذہن بیان کو غلط نہ
سمجھیں بلکہ دیگر معتقد لوگ و مریدان و عام آدم زادجن کو حضرت پیر جیا
علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے فیض و فائدہ پہنچا ہے انسے دریافت
کر سکتے ہیں۔ مولوی احسن صاحب مرحوم و مغفور دھموار کی زبانی جو واقعہ
معلوم ہوا۔ وہ تحریر کرتا ہوں۔ وہ یہ ہے کہ مائی غلام فاطمہ رحمۃ اللہ
علیہا۔ جو رابعہ عصر و عارفہ کاملہ تھیں وہ جب عبد الرحمن مرحوم سردار بیر بھگوی کے
شامل ۱۳۵۵ھ میں تشریف لے جا کر دیکھنے لائیں اور مزار ثالث فرید رحمۃ
اللہ پر حاضری دیکر مشرف زیارت سے ہو کر بیر بیٹھ و دھموارہ تشریف لائیں
تو کبیر الدین صاحب کے یہاں مقیم تھیں۔ آپ کو اکثر استغراق ہو جایا کرتا تھا
ہفتہ ہفتہ روز تک کچھ خورد و نوش نہیں کرتی تھیں۔ اور گھر کے نوکروں کو اسی قسم
پر ہو گیا (گفتگو کرنا منع کر دیا تھا۔ اسی اثناء میں حافظ بھولا کی
ماں نے ایک روز آکر کہا کہ مائی صاحبہ! اس طرح فاقہ کشی کر کے کیسے
زندہ رہ سکتی ہیں۔ وہ باہر نکلیں (جلال میں آ گئیں) اور زبانی
مبارک سے آپنے یہ فرمایا کہ تمہیں اپنے بیٹھے پیچھے کی خبر نہیں ہے ہم

دست و پا دراز و نرم مثل روئی کے انگشت دست و پا کا دراز و باریک نرم اور بعض کشادہ

مختصر حالات پیدائش و کیفیت وصال بالحال
(و واقعہ سیرت و حال)

حضرت سیدنا مولانا و مرشدنا بادشاہ دو جہاں سراج الامت امام العارفین سید شاہ اختیار علی صاحب قدس اللہ سرہٗ و نور اللہ مرقدہٗ

قدوۃ السالکین زبدۃ العابدین والزاہدین واقف سر خفی و جلی ماہر شریعت و طریقت

آپکی پیدائش ماہ رجب المرجب کی تاریخ ۱۰ ۱۳۴۲ھ وقت چاشت روز چہار شنبہ کو ہوئی اسی روز و اسی تاریخ میں حضرت خواجہ محمد حسین ثالث فرید رحمۃ اللہ علیہ کا وصال ہوا جو آپکے دادا ہیں جنکا مزار محلہ لال باغ دربھنگہ میں ہے یہ حضرت بلا واسطہ اولاد میں حضرت بابا گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کے ہیں۔

خواجہ محمد حسین ثالث فرید رحمۃ اللہ علیہ کے تین فرزند اول فرزند محمد علی۔ دویم فرزند مظہر فرید۔ سویم فرزند غلام جیلانی اور دو دختر ہوئیں۔ تینوں فرزندان صاحب خلافت با ولایت ہیں۔ دویم فرزند حضرت خواجہ مظہر فرید صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے نسل جاری ہے۔ ان حضرت کے پانچ فرزندان ہوئے جنمیں فرزند کلاں حضرت پیر و مرشد سید شاہ اختیار علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ ولی مادر زاد مثل جد امجد بزرگوار ہوئے جو سجادہ نشین والد بزرگوار کے ہوئے ماجد تھے جنسے کئی ہزار بندگان خدا عورت و مرد امتیان محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فیضیاب ظاہر و باطن ہوئے۔ آپکے خلفا بھی متعدد ہوئے ہیں (تقریباً چالیس) چالیس پیشانی آپ مرشد برحق ہادی مکمل پیر اختیار علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ) روشن ضمیر حلیم کم سخن شیریں گفتار۔ تیز رفتار۔ با رعب۔ پیر جمال و جلال مردان خدا میں سے تھے۔ ہر فعل آپکا مطابق سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پایا میں نے شریعت و طریقت میں اولیا و سلف صالحین کی پیروی میں

۲۶

میاں مورے گھر وا آج اوت میں گے سجنی
وا دوارو وا سب بہاروں کے سجنی
وا دوار جگت کے میں مہراجا [illegible] چھاؤں کے سجنی
میاں مورے دوار کارن میں بجیا [illegible] رسول ہو سنگار کر سجنی
میاں [illegible] میاں [illegible] دوار وا کے سجنی
خوشی میں میاں [illegible] تا گوں میں دوار [illegible] چندر دیکھ سجنی
گھور گھور تا گوں میں [illegible] نوازوں [illegible] سجنی
میاں چرن پر بیس نوازوں [illegible] تاجو لے گے سجنی
اپنے میاں لے آئے میں [illegible] سجنی
میاں اب اپنا گھر وا میں اپنے [illegible] سجنی
گھر وا دوار وا بھیو سب اجیارو وا کے سجنی

سنگھ میں میاں کے سنگھ میں میاں کے سجنی
میاں بھیو مورے سنگھ [illegible] کے سجنی
دونوں ملی بھیو ایک ر [illegible] کے سجنی
[illegible] بینا کا بھیو نور اللہ کے سجنی
[illegible] ہوا بینکر [illegible] بھیو اکیلی کے سجنی
تاج [illegible] رسل
تن من جات [illegible]
تمام شد

یا شاہ اختیار مشکلکشا کے لال مشکلکشائی کیجئے
ہوں اسیر درد و غم للہ رحم کی دیجئے
چھوڑ کر در آپکا جائے کہاں یہ غلام آپکا
مرتا ہوں بے دارو ذرا دوا اللہ دوائی دیجئے
مرض ہجر ہے میرا شہا دیدار تیرا ہے دوا
بہر خدا و بہر محمد مصطفیٰ دیدار دکھا ہی دیجئے

فیضانِ نبی تشنہ لبوں میں جاری شاہ اختیار علی

فیضانِ نبی گھر گھر میں ہے جاری اور صورت اختیار علی

شانِ خدا ہے ظاہر از صورت اختیار علی

قدرت نما ہے صورت ہر صورت اختیار علی

ہے محمد صورت کا ہے صورت صورت اختیار علی

صلِ علیٰ مصطفیٰ ہیں

ہم تصویر نقی ہیں اور ہیں در بسیرت اختیار علی

ہر دو صفت ہیں ظاہر علی کی اختیار علی

ہر دو صورت ہے اوج علی اختیار علی

عکس ہے ہر صورت

حضرت محمد کا ہم خصلت اختیار علی

تجھ میں عیاں ہے بس تجھ میں نہاں ہے سب
تاج کا قالب تو جاں ہے اتقیاء ولی کا
تمام شد

پیش حضور پر نور درود و سلام ہے
در عرش بریں پر ہے صاحبِ غلام ہے

رحم و کرم کا مطلوب ہوں یا اعلیٰ ہے
علیٰ الصلوٰۃ والسلام ہے

نظر توجہ کا تجھ پہ ... ایمان ہے
کرتا ہے ذکر وہ بات عام ہے

۲۸۶

بندہ ہوں میں بندہ شہ اختیار علی کا
خانہ ہے مرا دل خانہ شہ اختیار علی کا
دیکھیں ہیں شہ اختیار علی کی
تصویر ہے مظہر ہے شہ اختیار علی کا
آئینہ ہوں میں آئینہ شہ اختیار علی ہیں
مولا میرے سر شہ اختیار علی کا
آقا میرے کیسا ہے محبت شہ اختیار علی کا
کافی ہے شہ میں شوخ اختیار علی کا
پروانہ ہوں میں
خاک پا ہوں میں جگر شہ اختیار علی کا

تجلی ہے مرا دل جلوہ گہ اختیار علی کا
جلوہ الہی ہے جلوہ شہ اختیار علی
دل عرش الہی ہے بنا ہے اب تو بے شک اختیار علی کا
آباد و منور ہے کیا یہ شہ اختیار علی کا
تھا خوف محشر ہے تو عشق جنت اختیار علی کا
کافی ہے یہی وسیلہ شہ اختیار علی کا
پاکیزہ ہے [illegible] اختیار علی کا
سنگ جان [illegible]

۲۸۶

وراثت حضرت پیر و شفیعم رحیم [illegible]
اختیار علی کا

اختیار علی کو ہے اختیار علی کا
اختیار علی کا

مراتب اعلیٰ ہے ان کے
اختیار علی کا

ہے شان علی پیدا شان سے ان کے
اختیار علی کا

خصال علی ہے شجاعت میں شکل علی ہیں
اختیار علی کا

سخاوت میں شکل اختیار علی کا
ہے شکل علی نسبت سے حسب سے علی کے
اختیار علی کا

فاروق نسبت [illegible]
ہے بر دو رنگ نقاشی ہے اختیار علی کا

ہے فیضان اختیار علی کے
اختیار علی کا

فیوض [illegible] ہے اختیار علی کا

شاہ ولایت ہے شانی علی کا
اختیار علی کا

سند اولی ہے رتبہ اختیار علی کا
سند اولی کا

یار ناسب کا سند اولی ہے
سند اولی کا

صابریہ چشتیہ قادریہ ہے پس جو امام
اختیار علی کا

مقام جرأت ولایت ہے [illegible]
اختیار علی کا

یکو نام [illegible] اختیار علی کا
[illegible]

ہے [illegible] تاج چشتی [illegible]
ہے اختیار علی کا

اختیار علی کا
تمام شد

111

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

غوث پیا محبوب سبحانی تمہیں لاکھوں سلام ہے

نور کبریا ہو تمہیں سرپہ کے تم ہو ستارے ۔ حبیب خدا کی نظر کے تم ہو نائب پیارے

مشکل کشا کے تم ہو نظر کے تارے ، حسن و حسین کے لخت جگر اور دلبر جانی

غوث پیا محبوب سبحانی تمہیں لاکھوں سلام

گلشن زہرا کے مہکتے گل ... والی ، شہنشاہ ولایت سید عبد القادر شان ہے عالی (نام عالی)

سلطان دو عالم ... مشہور کر دی ، محی الدین ابو محمد غوث الصمدانی

غوث پیا محبوب سبحانی تمہیں لاکھوں سلام

ملکوت و جبروت کا بیان از رسالہ [illegible]

[illegible]

فردوس بریں ہے طور کا جلوہ [illegible]

سدرہ اہل وفا کا منتظر [illegible]

ملکوت کا ہے وہ مالک الملک جبروت کا [illegible]

ناسوت کا آقا و مالک

لاہوت کا ہے [illegible]

[illegible]

اب مجھے دیس بدیس اپنا پرایا کوئی نہ بھائے
لوا لینے در پیر مولا مجھکو جلدی تھی قبلا ئے
بشیر تاجی کو غم نہ کچھ نہ سہائے کملیا والے

تمام شد

[illegible]

صابری عشاق کو علی صابر سے ملی ہے راہ حق + عشق میں عشاق اگا دیتے ہیں جانکی بازی
عشق علی صابر کے سوا کوئی اور راہ گیا ہے + درد فرقت کے سوا کوئی غم جان کا نہ ہو

میرے مولا میرے آقا مخدوم علی احمد صابر
تاج چشتی کی غلامی کو نبا ہو کہ نباہ کیا ہے
کو نبا ہو کہ اور نباہ کیا ہے
دستور نباہ کیا ہے

۷۸۶

دیکھو دیکھو پلکیا اُٹھائے کملیا والے

دکھی بتیا ہمیں کو سنائے کملیا والے

نہیں ہے دو جہاں میں مثال سرورِ عالم

نورِ کبریا شاہد حق تم ہو جانِ دو عالم

دیکھو سینے میں مکھڑا دکھائے کملیا والے

تمہیں ابتدا ہو تمہیں انتہا ہو تمہیں مظہر حق

غرض یہ ہے کہ تمہیں ہو سب کے مولا ہادی برحق + مہر حسنین ہو [illegible] ہے کملیا والے

قرآن کی ہر آیت [illegible] حرف [illegible]

خدا نے خود ہی ہے شان [illegible] مجھ کو [illegible]

مجھ پہ بھی بابِ کرم کھلجائے کملیا والے

آنکھوں میں رہتی تصویر تیری [illegible] خیال تیرا

ہر دم میں دیکھوں تم کو سامنے ہو جمال تیرا + مورے نیناں میں صورت ہو جا کملیا والے

بیمار مرض [illegible] نہیں ہے تیرے [illegible]

مجھ دکھیا کو دو شفا [illegible] ترا در وہ در ہے جو ہر درد کیلئے ہے دار الشفا

شفائے کملیا والے

نہ ظرف و زر ہے کہ جا کر کے رہوں مدینہ میں

نہ بال و پر ہے کہ اڑ کر کے پہنچوں مدینہ میں

دو ہند میں آ کے مئے الفت پلائے کملیا والے

تاجِ صابری کے میخانے سے ہو ارمان مرا پورا

ہمیشہ پیتا رہوں میں یہاں جام عرفان ترا تنہا

مجھ کو درِ صابر سے فیض ملجائے کملیا والے

٦٨٦ / ٣٠٠ آتی

یا الٰہی دے بنا مجھکو بھی پروانہ فرید
شمع رخ آ بیٹھ نظر ہو سجا دوں دیوانہ فرید
دو جہاں میں ہے کھلا در تیرے سے بیٹھ نہ فرید
جن و انسان سب ہیں رقصاں بیک پیمانہ فرید
حور و غلمان دیوم چلے جنت میں بس بیانہ و دیوانہ فرید
دیکھو جو مستجابے بس کل مستی و دیوانہ فرید
دیکھو دیکھو ظاہر و باطن ... فرید
آرزو ہے ایک دو سجدہ میں ادا ... لاریب ... افسانہ فرید
بس مجھ سے مستی ... لاریب وہاں ... مستانہ فرید
خلد میں داخل طریقت اور ... مستانہ فرید
جنت میں داخل ... دو نوں عالم میں ... افسانہ فرید
فرید فرد کا شوق ... جاری ... افسانہ فرید
ناسوت سے لاہوت تک جاری ہے ... میخانہ فرید
خدام ... جاری ... مستانہ فرید
اسم اعظم پڑھ کے سب ... مستانہ فرید

دین میرا ہے فرید ایمان ہے نذرانہ فرید
مجھکو یہ کافی ہے خیال ... تابانہ فرید
میں ملکستان صابری ہوں ایک ہوں غلامان فرید
مرا مذہب ... فرید جنت ہے کا شانہ فرید
فرید فرد کی غلامی کا دیکھ ... پیمانہ فرید
ہو عطا ... مجھکو عطا ... ہوں عشق ... فرید
میں مسلمان نہ ... زبان ... مستانہ فرید

[illegible] غلامی ... وحدت عطا ہو مجھکو اور پیمانہ فرید
توحید کا ہو عطا پیمانہ پیمانہ فرید

[illegible]

پیکے [illegible] فرید

تمھارے کیے سے در کا بادشاہ شیر سا
بھی ہے تجھکو شکر ادا کرنا ہے

تمنا یہی ہے پیمبر کر دو درود ہے
روشن کیجئے دل میرے سوا مانگتے ہے

خدا سے عطا بخشگار رہیے شہر وجود
اور تجھ سے خدا کی لقا مانگتا ہے

تصور میں خود اس نبی کا بادہ آ جاتا
عطا ہو مجھ کو حج کی دعا مانگتا ہے
مدینہ کا

~~تصوف~~
عقیدت سے حضرت مصطفیٰ کی
یہی تو حسرت ہے مانگتا ہے

۲۸۶

ہیں خواجۂ خواجگان قطب الدین

ہیں بادشاہ دو جہان قطب الدین

ہیں سرورِ اہل جنان قطب الدین

ہیں مالک لامکان قطب الدین

ہیں ولیوں کے سلطان قطب الدین (اے شہنشاہ سلطان الشہ جہان قطب الدین)

ہیں شہنشاہِ جہان قطب الدین

ہیں رہبر عارفان قطب الدین

ہیں پیشوائے سالکان قطب الدین

ہیں رونق گلستان قطب الدین

(سردار) ہیں حامی چشتیان قطب الدین

ہیں بہار چمنستان قطب الدین

ہیں والی ہندوستان قطب الدین

ہیں دلبر سبحان نائب حضرت النبی

ہیں مقصد عرفان قطب الدین

ہیں مظہر رحمان محمد بوز شان

ہیں احمد کے دل تاجدار قطب الدین

تاج چشتی ... مولا

معنی قرآن قطب الدین

کرو مجھ پر احسان قطب الدین

سبحان ... عنایت میرے ... الٰہی

جن آپ ... جیسی ... ذیشان

قطب الدین

آپ دا ... کے ... مشکل ... حل میں

... خیر ... قرآن

قطب الدین

آپ [illegible]

سب آپ ہیں مقتدائے کاملان

قطب الدین

اسے کرو عطا صاحب عرفان قطب الدین

۲۰۶

محمد صل علی ترتیب کے لبیا تو ہی تو ہو
تاج [illegible] نام تمہارا [illegible] بھیجیا [illegible] سری بجیا تو ہی تو ہو
[illegible] کلمہ پڑھایا [illegible] بیٹا یا تو ہو [illegible] سمجھایا تو ہی تو ہو
کنگرے [illegible] لگیاں [illegible] تو ہی تو ہی
[illegible] یوسف [illegible] طوفان میں [illegible] یا تو ہی تو ہو
[illegible] مدنی رحمت کے [illegible] بہشت [illegible] دھنی
[illegible] احمد [illegible] کوئی [illegible] یا تو ہی تو ہو
[illegible] اسم [illegible] میں اسم اعظم [illegible] تو ہی
[illegible] یا [illegible] تو ہی تو ہو

~~[illegible] معشوق خدا~~
سردار ہی معشوق خدا [illegible] حسین [illegible] والے [illegible] حسین وجمیل ہے [illegible] تم ساکی [illegible] دھوم [illegible] کے مالک
حسن وحسین کے نانا پیارے احمد نام [illegible] تو ہی تو محمد [illegible] کالی کملی [illegible] تو ہی تو ہو
میم [illegible] [illegible] دم [illegible] ہے
[illegible] نام [illegible] جام کوثر [illegible] والے [illegible] الفت [illegible] تو ہی تو ہو
[illegible] عثمان [illegible] بجیل [illegible] تو ہی تو ہو
[illegible] میری [illegible] الٰہ [illegible] تو ہی تو ہو
[illegible] دیکھیا تو ہی تو ہو

آدم سے تا محمد یہی ذات واحد
عیاں اللہ ہو ہے وہی نہاں ہے اللہ ہو اللہ ہو
ماسوائے خدا کل عالم ہے فانی
بقا اللہ ہو ہے روح رواں اللہ ہو اللہ ہو
تمام خلق میں اور نہ کوئی دوسرا
فقط ایک ہے ذات شان اللہ ہو اللہ ہو
ہے وہی عالم

خالقِ دو جہاں اللہ ہو اللہ ہو

مالکِ لامکاں تو ہے اللہ ہو اللہ ہو

ہر شئے میں نہاں تو ہے اللہ ہو اللہ ہو

یہاں [illegible] اللہ ہو اللہ ہو

ہر ذرہ [illegible] اللہ ہو اللہ ہو

[illegible] اللہ ہو اللہ ہو

[illegible] اللہ ہو اللہ ہو

کل میں [illegible] اللہ ہو اللہ ہو

گلستان و چمن [illegible] اللہ ہو اللہ ہو

[illegible] زبان [illegible] اللہ ہو اللہ ہو

مجھکو منظور [illegible] اللہ ہو اللہ ہو

ہو البصیر [illegible] اللہ ہو اللہ ہو

اول بھی تو ہی آخر بھی تو ہی اللہ ہو اللہ ہو

[illegible] و [illegible] صبح و شام اللہ ہو

خالقِ زمین آسمان [illegible] اللہ ہو اللہ ہو

ظاہر و باطن [illegible] اللہ ہو اللہ ہو

[illegible] اللہ ہو اللہ ہو

۱۰۰

۱۰/۰

صلوٰة وافر سلام بجد بخوان حضور رسول الکریم

صلوٰة و سلام بر نور رسول الکریم

[illegible]

بصد ادب جانب ما رسان صلوٰة و سلام ازخد

هر روز صبح و شام بخوانم صلوٰة و سلام بر نور رسول الکریم

[illegible]

چون خدا و ملک بخواند صلوٰة و سلام بر نبی

صلوٰة و سلام بجد بر نور رسول الکریم

تا روز ابد ورد زبان باشد [illegible]

صلوٰة و سلام بجد بخوان حضور رسول الکریم

[illegible]

صلوٰة و سلام بر نور رسول الکریم روز ابد

صلوٰة وافر سلام بجد شود زبانم [illegible] ، انت حبیبی یا سید مکی مدنی العربی

هر ساعت و هر لحظه بر نور رسول الکریم ، سلوا صلوا علی [illegible] بجوان حضور رسول الکریم

همین بخوانم همین رسان حضور رسول الکریم از جانب ما

[illegible]

صلوٰة و سلام بخوانید بر نور رسول الکریم

رسد بر آستانه [illegible] حضور رسول الکریم

۲۸۶

از جام ... لحید اوحدی مستم علی صابر

بشوق ... لطف کن ... من رقصم علی صابر

مستی ... نگاه لطف کن ما علاء الدین علی صابر

... علی صابر

... الفضل ... علی صابر

از ازل ... داغ ... علی صابر

... عشق ... علی صابر

... رقصم علی صابر

بهر حضرت خواجه شمس الدین دیدار دیدار رحمانی + تاج چشتی را سہا کن از تاج فقیری شاد

بستی گویم شراالله العالمین مستم علی صابر + بفیض حضرت اختیار علی صابری مستم علی صابر

[illegible] علی صابر

شراالله بستی گویم [illegible] علی صابر

تمام شد

سلام در شان حضرت مخدوم علی صابر رحمۃ اللہ علیہ

السلام اے نور چشم مصطفیٰ = السلام اے جان علی مرتضیٰ

السلام اے نور عین بتول = السلام اے مظہر سبطین رسول

السلام اے رونق باغ رسول = السلام اے باعث فخر بتول

السلام اے غوث اعظم کے نور = السلام اے وحدت کے گنج و گل

السلام اے خواجہ چشتی کے محبوب = السلام اے گنج شکر کے مطلوب

السلام اے بادشاہ دو جہاں = السلام اے مالک کون و مکاں

السلام اے شاہ سریر کن فکاں = السلام اے شہنشاہ انس و جاں

السلام اے پیشوائے اولیاء و اصفیاء = السلام اے مقتدائے اتقیاء و انقیاء

السلام اے رہنمائے سالکین و عارفین = السلام اے سرور کل کاملین

السلام اے مخدوم علاء الدین علی = السلام اے احمد صابر ولی

السلام اے شان جلال کبریا = السلام اے نور ذات کبریا

السلام اے نائب حسن و حسین = السلام اے جمال احمد کے نور عین

السلام اے ثانی احمد علی = السلام اے علی صابر سید و ولی

السلام اے واقف اسرار الہی = السلام اے رازدار خفی و جلی

السلام اے کریم ابن الکریم = تاج چشتی کو عطا ہو عشق حب العظیم

غوث الوریٰ کے
محبت دل

۲۸۶

۹۷

صابر بسے ہو رسے من میں
لاگی اگنیا سے تن میں

دل میں سمائے قلب میں
صابر بسے ہو رسے من میں

لاگی لگن ہو رسے دل میں
جاؤں میں کلیر چمن میں

صابر پیا سے ہو ~~ ~~ آنا تا
آکر لگے اور دھن میں

مٹ جائے دوئی کا یہ پردہ
دو جاں ہو اک بدن میں

مٹ جائے یہ میں تو کا جھگڑا
ہو میں نے جبکہ تن میں

فرقت صابر سے دردو آلم ہے + ہو ذکر سے دل مرا پر نور
چین آئے نہ ہو سے امن میں + ہوؤں مد نور چشم زدن میں

میرا سینہ ہو طور سینا + صابر پیا ہو دیوانہ بنا ہو
جلوہ صابر سے تن میں + جلوہ دکھا کے سجن میں

جب ہو صابر پیا کا نظارہ
کامیابی ہو رسے جتن میں

فنا ہو گئی صابر پیا میں
بلجاؤں میں اکو برن میں

میری زبان میں ہو تاثیر
یعنی ہو میرے سخن میں

اب تاج یہ صابر فضل ہو
پیر عارف علی ہو زمن میں

تمام

یا حبیب خدا ارحم رحیمنا الصلوٰۃ والسلام
یا محمد مصطفیٰ فخر الوریٰ الصلوٰۃ والسلام
یا رسول اللہ احمد مجتبیٰ الصلوٰۃ والسلام
یا شہنشاہ دوسرا الصلوٰۃ والسلام

یا حبیب خدا السلام علیک
اشرف انبیا سلام علیک
یا محمد المصطفیٰ السلام علیک
نور ذات کبریا سلام علیک
یا رسول خدا سلام علیک
یا فخر الوریٰ السلام علیک
شفیع الامم یا شاہ دو جہاں
یا نبی نور اللہ السلام علیک
شاہ عرب سلطان دو عالم
یا شہ دوسرا سلام علیک
یا شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین
یا شمس الضحیٰ سلام علیک
تم ہو یٰسین شمس القمر یا فخر الرسل
یا بدر الدجیٰ سلام علیک
آپکی صفت میں والضحیٰ واللیل
یا منظر النور خدا سلام علیک
امام المشرق خیر الانبیا سلام علیک
رب اول و آخر ظہور
یا خاتم الانبیا سلام علیک
یا باعث ایجاد عالم محبوب خالق آدم ۱۳۹۹
یا نبی محترم خدا سلام علیک

السلام اے محافظ دفتر کے نائب

السلام اے رونقِ باغِ رسول

السلام اے تاجدارِ عابدین

السلام اے نائب محافظ دفتر

السلام اے محمد حسن مجتہدین کے نور نبین

جانِ دلِ بتول

السلام اے لختِ جگرِ بتول =

السلام اے سرِ سرِ اولیا متقدمین

سرِ سرِ آمرائے

السلام اے اسرارِ اسرارِ الٰہی

اے سردار الاولیا متاخرین

ردِ لیا متاخرین و مجتہدین

السلام اے تاجِ چشتی کے مونس متقدا

السلام اے گنجِ حقیقت کے امین

تمام شد

[illegible]

السلام اے مصطفےٰ کے جانشین
السلام اے پیشوائے کاملین
السلام اے ہادی دین متین
السلام اے رہنمائے سالکین

السلام اے صدر بدر مومنین
السلام اے امام العارفین
السلام اے خواجہ عالم محمد حسین
السلام اے بادشاہِ زاہدین

السلام اے چشتیوں کے پیشوا
السلام اے مقتدائے صادقین
السلام اے محبوب محبوبِ الٰہ
السلام اے دلبرِ خواجہ معین

السلام اے زبدۃ الانبیا کے لال
السلام اے ثالث فرید کاملین
السلام اے محب محبوبِ سبحانی
السلام اے حبیب رب العالمین

ضیائے علاء الدین السلام
السلام اے نور ضیائے علی صابر
السلام اے نور شمس و بدر دین
السلام اے نورِ دلدارِ علی
السلام اے چشتیہ ماہ مبین

۲۸۶/۳۲

نور ذات کبریا مخدوم شاہ محمد حسین
خاص محبوب خدا مخدوم شاہ محمد حسین
مقبول رب العالمین نور چشم مصطفیٰ و علی محمد حسین
(مرتضیٰ و مصطفیٰ)
صاحب صبر و رضا مخدوم شاہ محمد حسین
سند نشین سروری موصوف بشان حیدری
مظہر ذات خدا مخدوم شاہ محمد حسین
فانی فی اللہ باقی باللہ ہیں صدر العارفین
بدر و شمس دین کے ضیا مخدوم شاہ محمد حسین
ہر ایک اصفیا و اتقیا کے پیشوا لاریب ہیں
ثالث فرید اولیا مخدوم شاہ محمد حسین

مخدوم شاہ محمد حسن صابری کے جانشین
صابری سلطان الاولیا مخدوم شاہ محمد حسین
قطب الدین و فرید الدین معین الدین کے جانی
خلق کے حاجت روا مخدوم شاہ محمد حسین
رہبر صراط المستقیم ہادی اصفیائین و مومنین
بے کسوں کے مشکل کشا مخدوم شاہ محمد حسین
تاج چشتی پیشوا لیکے در کا گدا
کیجئے اپنے کرم ہے خدا مخدوم شاہ محمد حسین
فرمادو

۹۳

۲۸۶/۳۰۰

قاسم جام وحدت ہیں خواجہ محمد حسین
رونق باغ طریقت ہیں خواجہ محمد حسین
میکشوں کو پلاتے ہیں آج بادہ وحدت
ساقی میخانہ واحدیت ہیں خواجہ محمد حسین
محبوب رب العالمین بقول ختم المرسلین
شہنشاہ ملک معرفت ہیں خواجہ محمد حسین
ماہر شریعت رازدار حق واصل جبروت
ملیک و شمس ولایت ہیں خواجہ محمد حسین
ملکوت کے ہیں مالک جبروت کے وہ آقا
دُرِ بحر حقیقت ہیں خواجہ محمد حسین

بابا فرید کے نور نظر شیر خدا کے لاڈلے ہیں
سردار عارفان وحدت ہیں خواجہ محمد حسین
ناسوت میں ہیں بندہ لاہوت میں ہیں ھو اللہ
(گویا) اصل میں واصل حقیقت ہیں خواجہ محمد حسین
افضل کاملین و سالکین و عارفین
سراج السالکین و زبدۃ العارفین فقر باکمال
نیر برج احدیت ہیں خواجہ محمد حسین
تاج چشتی کو عنایت ہوئے جام عرفان
ہم بلخی بمدت ہیں خواجہ محمد حسین
تاج چشتی کو عنایت ہو جام حقیقت

سلام در شان پیران پیر دستگیر رضی اللہ عنہ

سلام علیٰ ثانیِ مرتضےٰ ؎ سلام علیٰ نائب مصطفےٰ

سلام علیٰ باغِ زہرا کے پھول ؎ سلام علیٰ نورِ عینِ بتولؓ

سلام علیٰ گلستانِ حسنؓ ؎ سلام علیٰ لختِ جگرِ حسنؓ

سلام علیٰ نورِ دیدہ حسینؓ ؎ سلام علیٰ بوستانِ حسینؓ

سلام علیٰ قطب المغربین ؎ سلام علیٰ غوث الثقلین

سلام علیٰ رہنما دستگیر ؎ سلام علیٰ محی الدین پیر

سلام علیٰ غوث صمدانی ؎ سلام علیٰ محبوب سبحانی

سلام علیٰ پیرِ لا ثانیِ ؎ سلام علیٰ قطب ربانی

سلام علیٰ شاہِ گیلانی ؎ سلام علیٰ عبد القادر جیلانی

سلام علیٰ ردِ بلا غوثِ اعظم ؎ سلام علیٰ قطب اقطاب عالم

کرو دستگیری مری پیرانِ پیر ؎ بحق حسینؓ و حسنؓ پیر روشن ضمیر

بعد از سلام عرض کروں آپسے ؎ کہ کیجئے رحم مجھپر برائے نبی

میں ہوں تاج چشتی غلام آپکا ؎ عطا کیجئے ولا مجھکو برائے علیؓ

تمام شد =

نائب نبی شانِ علی ہو تم بیشک نورِ یزدانی

یا احمد غوث صمدانی تو ہے
حسنین کے نورِ نظر فاطمہ کے نور کی جانی محبوب سبحانی
محی الدین جیلانی محی الدین جیلانی
نبی و علی کے ہو بیشک نورِ خدا ہو لاثانی
محی الدین جیلانی محی الدین گیلانی
ملی قادر سے ہے قدرت تو ہے محبوب سبحانی
ترا مشہور اسم مبارک ہے عبدالقادر جیلانی
محی الدین جیلانی محی الدین گیلانی
ہو مولیٰ وحدت کی تجلی ترے جمال میں ہے فراوانی

سوالی تاج چشتی ہے عنایت کی ہو
محی الدین جیلانی محی الدین گیلانی
ہو آلِ نبی اولادِ علی ولایت کی سلطانی تو ہے محبوب سبحانی
محی الدین جیلانی محی الدین لاریب و شک
تو ہو بیکس و بینوا کے محتاج و بیکس کے دستگیر
ہو معطی العطا یا مغنی الغنا تو قطبِ عالم قطبِ ربانی تو ہے محبوب سبحانی
محی الدین جیلانی محی الدین گیلانی
وحش و طیور و جن و بشر کرتے ثنا خوانی
محی الدین جیلانی محی الدین گیلانی

داتا ہو بیکس و بینوا کے محتاج و بیکس کے دستگیر

ہو معطی العطا یا مغنی الغنا صاحب اسرارِ ربانی
تو ہے قطبِ عالم قطبِ ربانی تو ہے محبوب سبحانی

از آدم تا عیسیٰ ہمہ پیغمبر ز نور تو
پیغمبری یافت با خدا یا رسول اللہ
... تجلی تو فدائے تو
مشرف کن از لقا یا رسول اللہ

۲۸۶

ترا رتبہ ہے لاثانی تو ہے محبوب سبحانی
محی الدین جیلانی محی الدین گیلانی

محی الدین جیلانی کرم کا ہے تو دریا جانی
علی کے ہو تم پیارے تو ہے محبوب سبحانی

نبی کے لاڈلے تم ہو
جہاں میں شور ہے تیرا حاجت روا تو ہے
مرادیں کل ملتی ہیں تو ہے
محی الدین جیلانی محی الدین گیلانی

مجھے بغداد بلوا لو مجھے دیدار دکھلا دو
کونین کی سلطانی تو ہے محبوب سبحانی
تمہیں ہو دو پلا مجھکو ساغر وحدت
محی الدین جیلانی محی الدین گیلانی

میں بیکس ہوں تیرا
محی الدین جیلانی شہنشاہ ولایت ہو
تو ہے محبوب سبحانی

سخی دربار ہے تیرا
عطا ہو مجھکو دربانی تو ہے
شاہ ہر دو سرا تو ہے
محی الدین گیلانی

غوث الورا تو ہے
محی الدین جیلانی محی الدین گیلانی

ترا رتبہ ہے وہ اعلیٰ کہ ہمسر ہے نہیں کوئی
قدم ہر ولی کے دوش پر ترا اُتر ہے محبوب سبحانی

دیکھوں کے دو ... قدم ترا

۲۸۶

نور تو نور خدایا رسول اللہ
ذکر تو ذکر خدایا رسول اللہ
حمد تو حمد خدایا رسول اللہ
ثنائے تو ثنائے خدایا رسول اللہ
مدح تو مدح خدایا رسول اللہ
رضائے تو رضائے خدایا رسول اللہ
دیدار تو دیدار خدایا رسول اللہ
دربار تو دربار خدایا رسول اللہ
ثنا تو ثنا خدایا رسول اللہ
کار تو کار خدایا رسول اللہ
سجدہ تو سجدہ خدایا رسول اللہ
رکوع تو رکوع خدایا رسول اللہ
قیام تو قیام خدایا رسول اللہ
حسن تو حسن خدایا رسول اللہ

جمال تو جمال خدایا رسول اللہ
جلال تو جلال خدایا رسول اللہ
رحم تو رحم خدایا رسول اللہ
کرم تو کرم خدایا رسول اللہ
وصال تو وصال خدایا رسول اللہ
لقائے تو لقائے خدایا رسول اللہ
جلوہ تو جلوہ خدایا رسول اللہ
طاعت تو طاعت خدایا رسول اللہ

اول ظہور

۲۸۶

چون توئی هم [illegible] یاران سلامم دل و جان ما محمد

اکنون در این سینی که سوختم دل و جان ما محمد

گر شد فنا ز جدا [illegible] دل و جان ما محمد

جلوه رخت که بینم این آرزو که دارم دل و جان ما محمد

باشتیاق تو دارم [illegible] دل و جان ما محمد

تو تحید [illegible] از خدا [illegible] دل و جان ما محمد

بشوق دید [illegible] بالانسان دل و جان ما محمد

بنی بجان [illegible] امیر [illegible] از حدیث دل [illegible] دل و جان ما محمد

بر [illegible] جان [illegible] دل و جان ما محمد

[illegible] تو [illegible] دل و جان ما محمد

ز رحمت تو احمد [illegible] از کرم دل و جان ما محمد

دارم امید و صلت [illegible] شفیع گرفتم [illegible] لقا دل و جان ما محمد

[illegible] افزود [illegible] حبشی شاه [illegible] دل و جان ما محمد

[illegible] حال تاج [illegible] نور [illegible] دل و جان ما محمد

[illegible] فرقت [illegible] دلبر [illegible] چشمم دل و جان ما محمد

[illegible] علی و زبیر [illegible] دل و جان ما محمد

سیوم [illegible] بنظر [illegible] کرم

تمام شد

[illegible] ۱۴۶

[illegible]

۲۲

٨٢

طاعت محمد عبادت خدا ہے لقائے محمد لقائے خدا ہے
وصل محمد وصل خدا سبحان اللہ سبحان اللہ
گذر عارف وحدت تام حق سے سوا
اللہ فنا ولقائے سبحان اللہ سبحان اللہ

محمد محمد میں دیکھا

الصلوٰۃ والسلام علیک یا نبی معظم
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اکرم
الصلوٰۃ والسلام علیک یا آدم
الصلوٰۃ والسلام علیک یا شفیع عالم

الصلوٰۃ والسلام علیک حبیب رحمان
الصلوٰۃ والسلام علیک شفیع امم
الصلوٰۃ والسلام علیک یٰسین وطٰہٰ
الصلوٰۃ والسلام علیک رحمت عالم
الصلوٰۃ والسلام علیک عرش نشین
مالک ملک یعنی سو بسلم
الصلوٰۃ والسلام علیک یا دین اعظم
الصلوٰۃ والسلام علیک ذات دو جہاں
سو خاص رسول خاتم
مظہر رحمان
الصلوٰۃ والسلام علیک نور ذات کبریا
سرور انبیا صاحب علم رسول اللہ
الصلوٰۃ والسلام علیک شفیع المذنبین
رحمۃ للعالمین
الصلوٰۃ والسلام علیک شفیع اعظم

سبحان محبوب رب العالمین
الصلوٰۃ والسلام علیک نبی
جہان دو جہاں
الصلوٰۃ والسلام علیک

محبت میں آل عبا کے رو کیں محمد
ہو دم جگر لب پر صدائے محمد
سر بطن نبی کے صدقہ میں یارب بلا لے محمد
روز محشر ہوں زیر لوا ~~...~~ مصطفیٰ
بخشیں ہوں کے لطفی کے محمد
مجھے اپنا جلوہ دکھا کے کرم کا
تاج جس کی سواری ہے نظر کرم محمد
اسے مست اپنا بنائے محمد
تمام شد

۲۸۶

ہے شان محمد شان خدا سبحان اللہ سبحان اللہ
ہے نور محمد نور خدا سبحان اللہ سبحان اللہ
اس نور محمد سے کیا قدرت نے سویرا سارا عالم سبحان اللہ
ہے ظہور محمد عین خدا سبحان اللہ ہر شی میں جلوہ ذات اللہ
ہر شی میں ہے محمد نور خدا سبحان اللہ سبحان اللہ
عیاں ہے محمد نہاں ہے خدا سبحان اللہ سبحان اللہ
مطلوب وہی مقصود وہی محبوب وہی دلدار وہی سبحان اللہ سبحان اللہ
معشوق ہے احمد عاشق ہے خدا سبحان اللہ سبحان اللہ
سجود ملائک ہے وہی شکل البشر محبوب خدا
پردہ میم میں چھپا ہے خدا سبحان اللہ سبحان اللہ

۸۵

۲۸۶

غزل درشان سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ازل ہی سے ہوں میں فدائے محمد
الٰہی دکھا دے لقائے محمد

رواں ہے میرے جسم و جاں خون میں
روحِ محمد نور و ضیائے محمد

تمنا یہ میری تھی مجھ رات و دن سے
میرے قلب و دل میں سمائے محمد

میں پیدا ہوا دہر میں جن کی خاطر
دکھائے محمد رضا دے پیارا

وہ صورت خدا کی سبب سے ہے
نہ ہو کیں سبب سے ادائے محمد

خدا کو محمد ادا اے محمد

خدا کا کلام ہے بیشک کلام محمد
کرے عرش بھی زیر پائے محمد

ہیں اٹھارہ ہزار عالم سے جنت ہو پیدا
وہ ضیائے محمد

وہ نور خدا ہے نور احمد سے بیشک
ادائے محمد

منور ہوا دل میرا نور احمد
یہ دل میرا گھر ہے سر راز حقی

کھلا مجھ پہ تو قریب سے ہے
عطائے خدا ہے لقائے محمد

کروں جان قرباں میں خوار وایم
محمد

کہ ہیں ہو مجھ کو عطائے محمد
خدایا بلا مجھ کو دوبارہ مدینہ

بکرم عرفی ہو زیر پائے محمد

یا نبی آتش ہجر سے خستہ و سوزاں میں رہوں
درد فرقت میں سدا بے خود و گریاں میں رہوں

آپ کے ہجر ابرو سے گھائل ہی رہوں
درد سے ہجر کے گریاں ہی رہوں

آپ کا بیمار رہوں درد سے سلطان جہاں
آپ چاہیں تو بتائیں مجھے تاباں میں رہوں

اب ہے تمنا کہ سدا [illegible] یا شاہ دیکھی
[illegible] کا ثنا خواں میں رہوں

عشق [illegible] حسن و جمال
[illegible] خواں میں رہوں

آپ کے لطف و عنایت [illegible] دیکھوں میں
سر میں سودا ہے کہ [illegible] ثنا خواں میں رہوں

آپ کے ہجر ہجر کا خیال
[illegible] گریاں میں رہوں

تصور میں [illegible] نظر [illegible]
[illegible] دامن [illegible] اپنا [illegible] رہوں

یا محمد [illegible] دیوار [illegible]
[illegible] حسن و [illegible] میں رہوں

کوچہ ترے میں پھروں [illegible]
[illegible] میں رہوں

[illegible] تاج [illegible]
[illegible] میں رہوں

اس لطف و الطاف [illegible]
آپ کے لطف و کرم سے [illegible] نازاں میں رہوں

۲ کوچہ تیرے میں پھروں عشق باذاں میں رہوں

۱۸۲

مخمور مئے وحدت ہوں پی کر مظہر فرید کا پیمانہ
کہتے ہیں مجھے یہ ظاہر ہیں مظہر فرید کا دیوانہ
ساقی نے پلائی ہے ایسی مے جس سے ہوں مستانہ
نظر آتا ہے مجھکو مستی میں مظہر فرید کا دربار شاہانہ
غرق حقیقت اور مدہوش تجلی ہوں مشرب ہے مرندانہ
بحر عرفاں کا ہوشیار دیوانہ ہوں مظہر فرید کا مستانہ
میکش مے وحدت عرفاں ہوں میں شمع رخ یار کا ہوں پروانہ
جام انا الحق پیتا ہوں صبح و شام یہاں کھلا ہے مظہر فرید کا میخانہ

ہر روز مجھے ملتا ہے تعدد ہے مظہر فرید کا میخانہ
روز جام انا الحق ملتا ہے کھلا ہے مظہر فرید کا میخانہ

گنج شکر کے لال کا رہتا ہے چمکتا سدا الٰہی

گنج شکر کے لال کا چمکتا رہے ستارا محشر الٰہی
مہکتا رہے میخانہ

زاہد کو مبارک ہو زہد و تقویٰ اور خواہش حور و غلماں + گنج
ہو عارف باللہ ہوں مخزن انوار ہو مظہر فرید کا
آباد رہے
سب کے نور نظر کا پروانہ مظہر فرید کا مستانہ
میں اپنے پیا کا دیوانہ ہوں نور ہے

~~یا رب سارے رہیں سلامت شیخ ہمارے~~
یا رب سارے ساقی رہیں سلامت آباد رہے مجلس شاہانہ
تاج چشتی کہتا رہے مدحت میں مظہر فرید کا افسانہ
" " کو ملتا رہے شیخ سے مظہر فرید کا پیمانہ

یا

× طالب مطلوب و مقصود محبوب ہے موجود

مالک میخانہ وحدت خواجہ مظفر فرید

ساقی خم حقیقت خواجہ مظفر فرید

سالک و مسالک عارف و مودب حق فرید

ہادی راہ ہدایت خواجہ مظفر فرید

عابد و معبود مسجود ملائک ہے وہی خواجہ مظفر فرید

فاصح طور وحدت خواجہ مظفر فرید

موجود و مقصود و محبوب ہے طالب مطلوب خواجہ مظفر فرید

جلوہ ذات احدیت [illegible] خواجہ مظفر فرید

سیاح توحید و [illegible] خواجہ مظفر فرید

قاسم جام وحدت خواجہ مظفر فرید

دربار خاص ہے فیضان سر [illegible] خواجہ مظفر فرید

[illegible] خلوت و جلوت [illegible] خواجہ مظفر فرید

تاج حسنی کو لقا ہو [illegible] خواجہ مظفر فرید

وحدت و کثرت [illegible]

ہیں سخی، شجاعت میں ثانی علی
مثل فاروق افضال محمد حسین

٦١

٢٦

ہیں سالک بے مثال محمد حسین ؒ
ہیں عارف با کمال محمد حسین ؒ

ہیں لال لج شکر نور عین بتول
ہیں مظہر ذوالجلال محمد حسین ؒ

خلف مصطفیٰ و علی حسین و حسن کے
ہیں آئینہ حسن نبی کا جمال محمد حسین ؒ

ہیں ناصر شریعت و طریقت مکمل ولی
ہیں باقی باللہ باوصال محمد حسین ؒ

ہیں محبوب کبریا و قطب الاقطاب
ثالث فرید خوش خصال محمد حسین ؒ

جود و سخا میں مانند علی ہیں
مثل فاروق افضال محمد حسین ؒ

محی الدین و معین الدین کے محبوب ہیں
ہیں علی ... محبوب کبریا آل محمد حسین ؒ

ہیں مخلص واقف اسرار الٰہی
ہیں اسرار ... مالا مال محمد حسین ؒ

بفیض ملک ولایت چشت لاریب
ولایت چشت کے مالک ہیں لاریب
ہیں صاحب حال محمد حسین ؒ

دلبر سبحان ہیں صاحب کشف و حال

جود و سخا میں مثل علی ہیں
عدل فاروقی افضال محمد حسین

بحر ولایت عرفان مالا مال محمد حسین
نکتہ خفی مالا مال محمد حسین
برہان ... وقال محمد حسین

ابر ہو، میں یہ نازل ہوا یاران فیض
ہیں سبب مضطرب حال محمد حسین ؒ
علم تاج ہو صدقہ شاہ اختیار علی
ہو نظر ... افضال محمد حسین
شاہ مرشد

آج ہے غلام شاہ اختیار علی

ابر ہو، میں یہ ہو آج یاران فیض
نکلے ... افضال محمد حسین
ہو نظر ... افضال محمد حسین
ہیں منتظر افضال محمد حسین
ہیں کاشف حال محمد حسین

تاج ہے بطفیل شاہ اختیار علی آج
ہو تاج یہ افضال محمد حسین

آج ہے غلام شاہ اختیار علی
سو نظر ... افضال محمد حسین

لعل گنج شکر کا آج فیضان عام ہے
ہر شخص مخمور ہے جام توحید ہے

ملتا سبھوں کو آج ہے سرّ توحید ہے
دریا فرید کا آج فیضان عام ہے
ہر شخص آج مخمور ہے جام توحید ہے

کھلا آج در فیض ثالث فرید ہے
مریدوں پہ باران رحمت فرید ہے
جو دیکھتی ہیں آنکھ وہ دامن پہ برسات
خادم بھی مست اور مطلوب دید ہے
تلطف نظر آج فیضان عام ہے
خاص و عام کو ملتا ہے سر توحید ہے
ہر کس و ناکس مستفیض ہے توحید ہے
ہر کس و ناکس ہیں خواجہ محمد فیض
محمد صدیق بنا ہے
کھڑے جو اپنی جھولی وہ قطب فرید ہے
* تو نذر الحسن دے جمال الراز جدید ہے

دربار فرید کا کھلا آج فیضان عام ہے (لطف و کرم)
مجذوب ہے اسرار حسین اسکا ہے انجام
مخمور محمد حسین عین ذات وحید ہے
مریدوں کو حاصل ہے عرفان خاص آج
تجلی ہوئی جب وصال محمد حسین اب الطاف جدید ہے (مقام شہید ہے)
* تو نذر الحسن آج ہے تنویر دل ہم ثالث فرید ہے
تجلی بنا دل مرا آشنا ہ اختیار علی ہے
تمام جستجو ہے انعام و اکرام فضل فرید
آقا تو ثالث فرید ہے
ادھا ہوا ہے عرفان کو

رات دن یہی التدعا ہے تجھسے مولا
یاد قلبی آرام جگر راحت جان فزا تو ہے
جو فطرت کہ سینہ میں پنہاں ہے اب تک
رس اسرار محمد کا مظہر نور اللہ تو ہے
حسین و منظر کی آنکھوں کا تارا تو ہے
حضرت صابر و بابا فرید کا پیارا تو ہے
خواجگان چشت کی ولایت کا ہے تاج
شمس دو جہاں خطاب اور اختیار دو سرا تو ہے
دو عالم کے سرور ہے نظر ہیں کب
لاثانی و بےمثال ذات واحد یکتا تو ہے
ایسے ہوں مرے سجدے کہ نہ رہے ہوش اتنا
ساری شے کو ہے فنا سبکی بقا تو ہے
بصدق ختم الرسل و شاہ نجف کے صدقے
مجھ بھکاری کو دو بھیک کہ داتا تو ہے
در حق پیر جو مرا نالہ و فریاد قبول ہوجاے
تو ہی آواز ہے کہ بشیر کا دلی منشا تو ہی
حبل ہے رشتہ گمراہی سے بچالیا مجھکو

مقصدِ عشق ترا حاصل سرایا تو ہے
یہ قالب ہے مرا اور جانِ نزالا تو ہے
لیلۃ القدر میں سراجاً منیرا تو ہے
کالی کملی میں چھپا یہ لقا تو ہے

ملی جس سے ہے منزلِ ایمان و آگہی
وہ رہنمائے ابتدا و انتہا تو ہے
انساں کے نبض پہ تھی جنکی انگلیاں
واللہ نبض شناسِ حکیم الوفا تو ہے

ابدال و اولیا و غوث و قطب سب ہیں تمہارے
ہم ہیں گنہگار مختارِ شفاعت فرمانے والا تو ہے
زلفیں شہا چہرے سے کہ ہو لطافتِ حسن و جمال
عاشق و دیوانہ کہے گیسوؤں والا تو ہے

رات دن آتے ہیں بہرِ فیض محمود و ایاز
سچ تو یہ ہے کہ عرش معلی کا شاہا تو ہے
پیتے ہی جسے عرش بھی رقص میں آ جاتا ہے
وہ مئے جامِ حقیقت کا پلانے والا تو ہے

جان تری ہے جو ہم نے نچھاور کر دی ہے
جسکے آگے سر جھکاتے ہیں وہ معبود آقا تو ہے
ہماری محبت پہ کبھی حرف نہ آئے یارب
گلشنِ محبت میں چراغ بد منیا تو ہے

نتیجۂ فکر [illegible]

بعد از خدا بزرگ تر قصہ یہی ہے مختصر
بیشک محمد مصطفیٰ صلے علے محمدؐ
حافظِ خستہ ہے تو آپکے در کا ہے گدا
بخشش دو اسکی سب خطا صلے علی محمدؐ
تمام شد

(تاج چشتی بلوالے آپکے
در کا گدا

Tajuddin Ahmad Sheyampur

۲۸

Tajuddin Ahmad

۲۸۱ ۲۸۶

نعت شریف

ورد زباں یہ رکھو دلا صلی علیٰ محمد
عقدہ کشا ہے یہ دعا صلی علیٰ محمد

کس کی مجال دم بھرے صفت رسول کی کرے
جبکہ خدا درود پڑھے صلی علیٰ محمد

دوستو دل کو ضیا سینہ صفا کرو
شام و سحر پڑھا کرو صلی علیٰ محمد

شکر خدا محمدی ہمکو بنایا امتی
اسکو یہ مرتبہ ملا صلی علیٰ محمد

دل کی سیاہی دور ہو سینہ صفا پر نور ہو
جب وظیفہ ہو گیا صلی علیٰ محمد

پوچھیگا مجھ سے جب خدا کام یہ تو نے کیا کیا
صاف کہوں گا برملا صلی علیٰ محمد

ہووے گا جب [illegible] حساب پیش کروں گا [illegible]
عشق جناب مصطفیٰ صلی علیٰ محمد

میرے [illegible] لب نصیب [illegible]
جاری [illegible] سینہ [illegible] صلی علیٰ محمد

ہادی بے مثال محمد حسین ہیں
مقبول ذوالجلال محمد حسین ہیں

باباکے نور دیدہ جگر گوشۂ معین
محبوب ذوالجلال محمد حسین ہیں

ملتا ہے فیض انکو جو کرتے ہیں یاد انھیں
کیا صاحب جلال محمد حسین ہیں

کس کے ہو تم غلام ذرا غور تو کرو
گنج شکر کے لال محمد حسین ہیں

بخشائش کے مریدوں کو محشر میں وہ ضرور
مختار کردگار محمد حسین ہیں

جمشید کو وہ آنکھ لگاتے نہیں کبھی
جو لوگ بادہ خوار محمد حسین ہیں

کس طرح ہو ہمارے مقابل کوئی رقیب
ہم خوشنوا مرید محمد حسین ہیں

احسن پہ بھی نگاہ کرم کیجئے حضور
مدح جاں نثار محمد حسین ہیں

تمام شد۔

ہر دلوں میں ہے یہ مسرت میرے گھر میں آ رہے ہیں

درِ شاہِ نجف

وجہِ نقی میرے گھر میں آ رہے ہیں

رہبر و دلبر و جانِ نقی میرے گھر میں آ رہے ہیں

دلبرِ حضرت شیرِ خدا کی میرے گھر میں آ رہے ہیں

اور اختیارِ علی اور جلوہ گری ان کا اترا ہے

امرِ فرزندِ شہ کو یہ مسرت میرے گھر میں آ رہے ہیں

تھا تمنا جن کی زیارت کا سبھی مریدان کو

آج اسی سلطانِ دین کی میرے گھر میں آ رہے ہیں

نائبِ علی مرتضیٰ نورِ پاکِ مصطفیٰ

مظہرِ ذاتِ خدا نائبِ نبی کی میرے گھر میں آ رہے ہیں

سیرت و صولت دی دین نبی کی دل لیکر عشاق آج

منتظر سب دین میں لیکر کا ساتھ دل میرے گھر میں آ رہے ہیں

ایسے ساقی نقی صاحب وحدت کا ابھی میرے گھر میں آ رہے ہیں

دین کے گھر گھر شوق حبیب ذات بکو دور

ایسے دیدار کا ... میرے گھر میں آ رہے ہیں

تکمیل

کیونکہ بیتاب دل ہے تڑپتا ہے مضطر [illegible] مظہر فرید -
ہے منتظر تاج صابری بہنوا [illegible] مظہر فرید

تاج چشتی [illegible]
تاج احمد کے ادنیٰ گدا خواجہ مظہر فرید
فریدی [illegible] صابری خدا [illegible]
نور [illegible] الٰہی عطا [illegible] مظہر فرید
بفیض سلسلہ گنج کرم مجھکو سرور و [illegible] مظہر فرید
کہ تاج بہنوا ہیں نظر [illegible] خواجہ مظہر فرید
ہو فضل و کرم مجھ پہ [illegible]
ہیں غلام [illegible] اختیار علی
آپ ہیں اولاد بابا فرید اور [illegible] آپکا خواجہ مظہر فرید
انکے لخت جگر اور [illegible] فرید
خواجہ محمد حسین [illegible] جو ثالث فرید [illegible] خواجہ مظہر فرید

ہیں کل صفات [illegible] جہاں
حسین و جمیل کمال الٰہی [illegible]
ہے شان جلال علی صابر [illegible] مظہر فرید
منظور [illegible] منبر عرفاں خاص [illegible] مظہر فرید
مسند نشین گنج شکر واقف راز خفی و جلی
نائب احمد ثانی حیدر رہبر و ہادی اکمل و مکمل
[illegible] رسالت شاہ ولایت کونین کے سلطاں مظہر فرید
مظہر رحماں نور یزداں ناطق قرآں مظہر فرید
دلبر سبحاں صاحب عرفاں مرشد ذیشاں مظہر فرید

اول و آخر ظاہر و باطن ہے [illegible] پوشیدہ ہے محبوب خدا شاہ ولا نور جمالی عاشق سبحاں
توں ہی توں ہے مظہر اسکا [illegible] تاج چشتی پیر نظر [illegible] صاحب عرفاں مظہر فرید } تمام شد -
دیکھوں میں اور دیکھو [illegible]

ملا ہی تھی

۲۸۶
۳۰۰

تمنا ہے اگر یار ہم آئیں خواجہ نظر فریدا
دیکھا جا میں جلوہ خدا

وہ جو لاثانی ہیں نور عین نبی علی
آئیں خواجہ نظر فریدا

ملا ہے ان سے ہم کو خدا نبی و علی
خواجہ نظر فریدا

ہے اسم سمی الٰہ مجھ کو خدا خواجہ نظر فریدا

آج کا نہیں کوئی سر شاہ اختیار علی
خواجہ نظر فریدا

حکیم ایسا مجھ کو ملا ہے سر الاشفیق
کوئی بسمل خواجہ نظر فریدا

ملا مجھ کو درد دل کی دوا خواجہ نظر فریدا
ہم شفا خانہ تیرا کھلا پایا ہوں میں

بیماری مرض کی بیاں ہے دوا خواجہ نظر فریدا

ترا در ہے دارالشفا خواجہ نظر فریدا

آپ ہیں پنجتن پاک کے رازداں اور چراغ
کرو دل میرا پر ضیا خواجہ نظر فریدا

مجھی کو ملا تجھ سے مدعا خواجہ نظر فریدا
فیض گنج شکر سے تیرا گھر ہے پر نور

بیشک ہوئے ہیں با خدا خواجہ نظر فریدا
ہم وہ در ہے

باعث طیش دل ہے سر ار کی شفا
خواجہ نظر فریدا

عمر چھ کی گزری چودہ سال کا شاہ کو
بیٹا خواجہ نظر فریدا

ہیں جیں ملتا کوئی دم ذرا خواجہ نظر فریدا
دیکھا ہے جلد حضرت اٹھی

ہیں تاج چشتی کو بھاتا ہے کچھ ایسا
کا خواجہ نظر فریدا

لقب گنج شکر کا تھا شہا خواجہ نظر فریدا

ہم دو جو ذرہ ہیں رات کی چاندنی دکھا خواجہ نظر فریدا

السلام اے دامن و ملجائے غریباں = ہو نگاہِ لطف مجھ پر بھی عیاں
ہر طرح مجبور ہوں اے راز دار = تم سوا کس سے کہوں میں حالِ زار
حال میرا آپ سے ہے مخفی نہیں = کیا کرے اسکو بیاں اندوہگیں
آپکے در پر جھکاتے سر ہیں سب شاہ و گدا = آپ سے ملتا سبھی کو فیض ہے مرد خدا
مرادیں لیکے آتے در پہ ہیں سب درد مند = بھر کے جھولی جاتے ہیں در سے تیرے غرض مند
بھر دو جھولی میری بھی اے شاہ دیں = واسطہ دیتا ہوں تجکو شاہ ختم المرسلیں
ہو نہ رد میرا سوال اے نورِ پاکِ پنجتن = آج تک سائل نہ پھیرا تو نے ہے شاہِ زمن
فخر ہے مجھکو کہ ہے داتا سخی خواجہ مرا = کر دو پوری میری حاجت خواجہ میرے دوسرا
آپ ہیں محتاج و بیکس سب کے حاجت روا = آپکو اللہ نے مشکلکشائی کیلئے پیدا کیا
بحرِ غم کی لہر میں ہے آپڑا بیڑا مرا = دو لگا اسکو کنارہ بحر شاہِ کربلا
کشتی چشتی کے بیشک آپ ہی ہیں ناخدا = کیوں نہ ہووے پار کشتی میری اے آشنا میرا
کیجئے مجکو نہ محروم اپنے در سے خواجہ بندہ نوازی = دیتا ہوں میں واسطہ خواجہ عثمان کا تجھے شاہ ولی
کمترین ہے تاج چشتی اس پر ہو لطف و کرم = آپکا سایہ ہو سر میرا اور نہ ہو کوئی الم
حشر میں ہو آپکے زیر لوائے محترم = تا نہ ہووے حشر میں عصیاں کا اسکو کوئی غم
آپ ہی جب ہر چشتی کے ہیں پشت و پناہ
پھر نہ کیوں بے خوف ہووے بندۂ درگاہ

تمام شد۔

سلام بحضور خواجۂ خواجگان حضرت خواجہ معین الدین حسن سنجری ثم اجمیری
رحمۃ اللہ علیہ

السلام اے مصطفیٰ کے نورِ عین = السلام اے مرتضیٰ کے چشم و نین
السلام اے حسن کے جان و دل = السلام اے حسینِ مقتدا کے لختِ دل
السلام اے نائبِ ختم النبی = السلام اے خواجۂ ہند الولی
السلام اے سیدہ کے نورِ دل = السلام اے باغِ وحدت کے سنبل
السلام اے ثانیِ مولا علی = السلام اے ہادیِ دینِ نبی
السلام اے خواجہ معین الدین حسن = السلام اے پیشوائے ہر زمن
السلام اے والیِ ہندوستان = السلام اے رہبرِ کل عارفاں
السلام اے شمعِ نورِ خدا = السلام اے محبوبِ ذاتِ کبریا
السلام اے رہبرِ راہِ ہدا = السلام اے مظہرِ ذاتِ خدا
السلام اے چشتیوں کے رہنما = السلام اے پیشوائے اولیا
السلام اے اتقیا کے پیشوا = السلام اے اصفیا کے مقتدا
السلام اے ہادیِ راہِ یقین = السلام اے افتخارِ دینِ متین
السلام اے صاحبِ دنیا و دین = السلام اے قبلۂ سلطانِ دین
السلام اے روشنیِ چراغِ چشتیاں = السلام اے دادہ فروغ سالکاں
السلام اے رونقِ باغِ رسول = السلام اے باعثِ فخرِ علی و بتول
السلام اے بادشاہ انس و جاں = السلام اے حامی دستگیرِ بیکساں
السلام اے ہادیِ روشن ضمیر = السلام اے حامیِ برنا و پیر
السلام اے چارۂ دردِ نہاں = السلام اے واقفِ سرِ نہاں

محمود خواجہ پیا +
وہ دن کب ہونگے میں ذکر کریا +
لبوں میں طیبہ نگر کی
کہ لے خواجہ احمد پیاسے ملا دو
تمام بخشی ہوں اور اپنی سی عرجیا
نتی تمنا کرتے ہیں تمام شد

۲۸۶

چھینا ہے دل اک جوان فریدی نے
دیوانہ ہے بنایا مجھے رشک قمری نے
اس کا کل فیاض نے بٹھایا ہے مجھے
کیا حسن رخ اختیار علی نے
دیکھایا عیاں ہو کے لال نے
شکل مجازی میں تاج اسطرح سے
کیا صیقل دل نے تاج اسطرح
شاہ اختیار علی نور شاہ مظہری نے

مجھو دے ہے کیا مجھکو بسمل
اپنی نگاہوں سے کیا مجھکو بسمل
نور عین مدنی نے شاہ شیریں سخن نے
یار نے اختیار نور شاہ مظہری نے
میں مسرور ہوں جام الفت کا پیکر
کیا احسان و اکرام عالی نسبی نے

عرفان وحدت پلا کر مست
جام مجھے پلا کر مست بو العجبی
کیا مست و بیہوش کر ڈالا
نگاہ ترحم سے فیض قربی نے
میرے دلمیں اس شاہ خوش لقبی نے
خود ہو کر مظاہر کیا حق کو ظاہر
مگر لفظ انا الحق نور کا ہے بے ادبی نے
لا ہے خدا کو ...
کہ شکری نے

شریعت سے سمجھ میں منزہ ہے ذرہ سے
مگر حقیقت میں حسن و نسب دیکھا
خدا ہے
مگر حقیقت کو چھپایا ہے سرمدی نے
ظاہر کر دیا ہے
نور کو بایا گوہری صمدی و سیدی مرشدی
نور کر بایا ہے سیدی و مرشدی
احدی صمدی نور کر بایا ہے سیدی
عرش و فرش ...
آئینہ میں ... دکھایا ہے
رسی نے

صیقل دل کر کے تاج اسکو تجلی ہے بنایا
میرے رہنما نے اختیار نور شاہ مظہری نے
میرے رہنما شاہ اختیار علی نور عین مظہری نے
تاج اسطرح سے دلکو صیقل کیا

تاج اسطرح دلکو صیقل

۷۸۶

۳۰۰

نظر میں حسرتِ دیدارِ یار باقی ہے = جگر میں سوز ہے دل میں شرار باقی ہے

لبوں پہ جانِ نزع کا عالم ہے نظر در پر = تو آ کہ حرف تیرا ہی انتظار باقی ہے

قفس میں آ کھلا مجھ پر رازِ آزادی = خزاں میں بھی منظرِ لطفِ بہار باقی ہے

شوق میں رقصاں ہیں مرے سجدہ ہائے نیاز = نظر میں نقش بھی کفِ پائے یار باقی ہے

زباں ہے لذتِ ذکرِ اختیار علی سے سرشار = انھیں کی یاد سے دل کا قرار باقی ہے

ہوئی ہے نذرِ معاصی مری متاعِ عمرِ عزیز = امید وار ہوں رحمتِ پروردگار باقی ہے

ظہور ختم ہوا گو مری فسانہ ہستی سے
حکایتِ ہجرِ صنم الم دیدار باقی ہے

تمام شد

[illegible]

خواجہ پیا مو کا سوتیل بھاگ جگا دو
کبتک رہوں میں ایسا بے کھبریا

[illegible]

دیکھوں جا کے احمد پیا کی وہ بانکی اتریا

گذر ۷۸۶/۳۰۰

پوچھو

یہ مت پوچھئے شکر گنج میں کیا چاہتا ہوں

میں تیرے عشق کا انتہا چاہتا ہوں

مٹا کر خودی کو بقا چاہتا ہوں ذرا دیکھ لینا نگاہ اپنی اٹھا کر

غضب سے نہیں بلکہ کچھ مسکرا کر

یہی آرزو ہر ملا چاہتا ہوں

کبھی دور رہکر کبھی پاس آکر

تجھے رات دن دیکھنا چاہتا ہوں

بھیک جود و کرم کا سہا چاہتا ہوں

شب وصل میں تیرے آنے کے پہلے

رہ زندگی میں سکرانے سے پہلے

تجھے اک نظر دیکھنا چاہتا ہوں

تصور میں تیری تصویر اپنی بنا کر

عبادت کی تنویر سے دل سجا کر

تجھی سے تجھے مانگنا چاہتا ہوں

گدا ہوں جو چاہو تو سلطان بنا دو

عنایت تیری میں سدا چاہتا ہوں

ترا دم بدم آسرا چاہتا ہوں

بشیر اب تم اپنے مسیحا سے کہدو

میں اپنے مرض کی دوا چاہتا ہوں

دوا ہی نہیں میں شفا چاہتا ہوں

از مبشیر احمد ثروت صابری ۷۸۶/۳۰۰ ص

دیوانہ پن

ہو گوارا کس طرح اب ہوش میں آنا مجھے
اب زمانہ کہہ رہا ہے تیرا دیوانہ مجھے

کر دیا ان مست نظروں نے ہی مستانہ مجھے
اب تو جلد ہی چاہیے شیشہ و پیمانہ مجھے

آج ہی سے راز داری کی قسم کھاتا ہوں میں
تم اگر ایکبار کہہ دو اپنا دیوانہ مجھے

دونوں عالم کی حقیقت جسمیں آجائے نظر
کاش میرے ساقی عطا کر دے وہ پیمانہ مجھے

گونج اٹھے عالم میرے توبہ کی اس جھنکار سے
کاش تیرے ہاتھ سے ملجائے پیمانہ مجھے

کم ہوئی تکمیل ابھی میرے جنون عشق کی
پھر بھی اغیار طعنے سے کہا کرتے ہیں دیوانہ مجھے

ہے حقیقت راہ میں رہبر مجھی کو مل گیا
ورنہ رہزن لے چلا تھا سوئے بتخانہ مجھے

تمام شد.

۷۸۶

کھلا پاتا ہوں میخانہ علی احمد علاء الدین صابر کا
میں پی لیتا ہوں پیمانہ علی احمد علاء الدین صابر کا

جسے ہو شوق پینے کا وہ جا کر پی لے کلیر میں
عجب وحدت کا میخانہ علی احمد علاء الدین صابر کا

اُسے ہر روز اللہ و نبی کی دید ہوتی ~~[illegible]~~ ہے
جو ہو جاتا ہے مستانہ علی احمد علاء الدین صابر کا

(جو ادور وضہ)

زمیں والوں کا ہے خلدِ بریں یہ خطۂ کلیر ہر روز
[illegible] آستانہ علی احمد علاء الدین صابر کا

ملک جن و بشر کرتے طواف ہر روز ہیں جس کا
عرش خدا ہے آستانہ علاء الدین صابر کا
وہ کعبہ ہے یہ خمخانہ علی احمد علاء الدین صابر کا

ارے زاہد نہیں کم کعبہ سے اسمیں ثواب ہوتا
جو کرتا طوف دیوانہ علی احمد علاء الدین صابر کا

~~میرے مولا~~ بے گنج شکر اپنی تاج چشتی پر کرم کیجئے
کہ کہلاتا ہے یہی دیوانہ علی احمد علاء الدین صابر کا

تمام شد۔

بر نظر بین فلکی مخدوم علی صابرم
از غم تو دل بیقرار من مخدوم علی صابرم
روز و شب ورد زبانم مخدوم علی صابرم
بفراق تو دل سوزد من مخدوم علی صابرم
در شوق وصل تو خورده‌ام اندوه و غم مخدوم علی صابرم
کن چشم رحمت بسوی من مخدوم علی صابرم
باشتیاق تو شد دردل مخدوم علی صابرم
والله بی تو از ... سوزی مخدوم علی صابرم
تا لطف ... سوزی مخدوم علی صابرم
بحرمت ... نعمت ... مخدوم علی صابرم
مشرف کن ... بدر ...
فیض ... ... مقصود من مخدوم علی صابرم
تاج چشتی را ... بفیضیاب لطف
دایم کن این کرم بر من مخدوم علی صابرم
تمام شد

٤٨٦

جنکا لقب ہے غوث الاعظم النسے دونو جگ اوجیالا

صالحہ کی آنکھوں کا تارا۔ فاطمہ ثانی کا پیارا

بو سعید کا ہے وہ دولارا۔ راہ شریعت والا

جنکا لقب ہے غوث الاعظم النسے دونو جگ اوجیالا

حسنی حسینی جنکا نسب ہے۔ شاہ محی الدین لقب ہے

مطلوب خدا محبوب رب ہے وحدت کا متوالا

جنکا لقب ہے غوث الاعظم النسے دونو جگ اوجیالا

عبدالقادر شاہ جیلانی غوث پیا محبوب سبحانی

حق نے عطا کی ہے سلطانی رتبہ پایا اعلی

جنکا لقب ہے غوث الاعظم النسے دونو جگ اوجیالا

سب انکے محتاج بنے ہیں غوث پیا سرتاج بنے ہیں

ولیوں کے مہراج بنے ہیں اوڑھے کملی کالا

جنکا لقب ہے غوث الاعظم

ڈوبی کشتی پار لگایا دولہا دولہن کے گھر کو بسایا

بڑھیا نے یہ مژدہ پایا شان کرامت والا

جنکا لقب ہے غوث الاعظم

جبدم کوئی دکھ کا مارا کہکر دستگیر پکارا

گرتے ہوئے کو دیا سہارا فوراً آ کے سنبھالا

جنکا لقب ہے غوث الاعظم النسے دونو جگ اوجیالا

تمام شد

تاج حسنی کو جام عرفاں پلا کے کر دو سنہا متوالا
مرتے دم لب پر اس کے رہے یہ کلمہ غوث پیا ہمارا
جنکا لقب ہے غوث الاعظم النسے دونو جگ اوجیالا

بہر نبی و علی آقا بہر حسن و حسین

ہے گنہگار کو اپنے بلا دیجئے مئے عرفان کا جام ابنا نواز پورا کیجئے اب میری مراد دلی سلطان الہند غریب نواز

دور کیجئے اب سب الم لبی سلطان الہند غریب

۴۸٦

یا خواجہ معین الدین چشتی سلطان الہند غریب نواز

یا واقف راز خفی و جلی سلطان الہند غریب نواز

منہ عیش و طرب نے پھیر لیا دن رات کے غم نے گھیر لیا

دشمن ہے بنے آزار دہی سلطان الہند غریب نواز

آگاہ ہو میرے حال سے تم گم کردہ خرد ہوں ہوش میں گم

ہو داد طلب کی داد رسی سلطان الہند غریب نواز

دور کرو کل کلفت میری گنج عرفان سے بھر دو میری جھولی

شہنشاہ ولایت رحمت کے دھنی سلطان الہند غریب نواز

یہ تاج کہاں تک رنج سہے تم سے نہ کہے تو کس سے کہے

تم ہو آل نبی اولاد علی سلطان الہند غریب نواز

۴۸٦

آ گئے وہی مدینے والا

جنگلے جنگلے بکری چرا دے + اوڑھے کملی کالا + آ گئے وہی مدینے والا

تاج شفاعت پہر سو ہے - گلے میں جنتری مالا - ،، ،، ،، ،،

ان کی آن میں عرش سے آیا - مہر نبوت والا ،، ،، ،، ،،

امی انا کا بکیا باندھے - عرب کا رہنے والا ،، ،، ،، ،،

راز و نیاز کی باتیں کرکے پھر اوڑھ کملی والا ،، ،، ،، ،،

امت عاصی کی بخشوا کر - عرش بریں سے آئیو اللہ ،، ،، ،،

ہجر بلتی دیکھ کے تستر پایا - وہی ہے معراج والا ،، ،، ،،

چور و بالک چشتی کا در پہ دکھا دیں - وہی تاج شفاعت والا ،، ،، ،،

تاج چشتی ہے تیرا داللہ - وحدت کا متوالا ،، ،، ،،

بہر نبی و علی آقا بہر حسن و حسین شہا غریب

میرے کشتوں کو اپنے پلا دیجئے مئے عرفاں کا جام انا نواز پورا کیجئے اب میری مراد دلی سلطان الہند

دور کیجئے اب سب کی تشنہ لبی سلطان الہند غریب

۶۰

۴۸۶

یا خواجہ معین الدین چشتی سلطان الہند غریب نواز

یا واقف راز خفی و جلی سلطان الہند غریب نواز

منہ عیش و طرب نے پھیر لیا دن رات کے غم نے گھیر لیا

دشمن ہے پئے آزار دہی سلطان الہند غریب نواز

آگاہ ہو میرے حال سے تم گم کردہ خرد ہوں ہوش میں گم

ہو داد طلب کی داد رسی سلطان الہند غریب نواز

دور کرو کل کلفت میری گنج عرفاں سے بھر دو میری جھولی

ہو شہنشاہ ولایت رحمت کے دھنی سلطان الہند غریب نواز

یہ تاج کہاں تک رنج سہے تم سے نہ کہے تو کہے کس سے

تم سر آل نبی اولاد علی سلطان الہند غریب نواز

۴۸۷

آ گئے وہی مدینے والا

جنگلے جنگلے بکری کا چرواہے + اوڑھے کملی کالا + آ گئے وہی مدینے والا

تاج شفاعت سر پر سوہے گلے میں جنتری مالا ۔ ،، ،، ،،

ان کی آن میں عرش سے آیا ۔ مہر نبوت والا ،، ،، ،،

انی انا کا پگیا باندھے ۔ عرب کا رہنے والا ،، ،، ،،

راز و نیاز کی باتیں کرکے پھر اوڑھ کملی والا ۔ ،، ،، ،،

امت عاصی کو بخشوا کر ۔ عرش بریں سے آئیو اللہ ،، ،، ،،

رنجیت ملتی دیکھ نسیم بستر پایا ۔ وہی ہے معراج والا ،، ،، ،،

حور و ملک جن کا ذکر گاویں تو وہی ہے تاج شفاعت والا ،، ،،

تاج چشتی نے تیرا طلب ۔ وحدت کا متوالا ،، ،,

۲۰۶

سرور شاہوں کے شاہ اختیار علی
ولیوں کے رہبر شاہ اختیار علی

ہیں بندہ نواز و بندہ ساز
شاہوں کے دلبر شاہ اختیار علی

ہیں بیکس نواز انیس و یار
مریدوں کے رہبر شاہ اختیار علی

حامی دین نبی بے کمال اور بے ہمتا
غریبوں کے سرور شاہ اختیار علی

ابر و بیکس کے یار دانا غمخوار
غمخواروں کے دلبر شاہ اختیار علی

ہیں نرگس انکھیں واللیل گیسو معنبر
ہر حسین و جمیل شاہ اختیار علی رقم

ہیں پیر عرفان روئے تاباں خدا نما
عارف و معروف مظہر شاہ اختیار علی

طاق محراب مسلماں ہے دو ابروئے علی

۷۸۶

یہ عبادت ہے خدا کی دیکھنا روئے علی رض

محرابِ کعبہ ہے یہ دو چشم ابروئے علی رض

قوتِ پروردگار اور لافتیٰ الا علی رض

یہ فرمانِ حق ہے کل نجا بسوئے علی رض

یہ فرمانِ حق ہے کل نجا بسوئے علی

ہے سخاوت میں شجاعت میں نہیں ہے کوئی ہمسر کوئی

در خیبر شکن ہے قوت بازوئے علی رض

خیبر شکن جس سے ہوا وہ قوت ہے بازوئے علی

لحمک لحمی ہے حدیث مصطفےٰ

لو ید اللہ شان ہے شیر خدا خوئے علی رض

ہے نجف اشرف مدینہ اور کعبہ ہے کوئے علی رض

عاشقوں کی ہے عبادت دیکھنا روئے علی رض

احمد و حیدر ابوبکر صدیق و عمر فاروق و عثمان غنی

سب خدا کے نور ہیں اور سب یار ہیں پہلوئے علی

اے محبانِ علی کی آرزو پوری ہوگئی

کہ جہاں میں بہرِ امداد آئے علی

عاشقوں کا قبلۂ ایمان ہے روئے علی

عینِ حق کا جلوہ ہے یہ تابشِ روئے علی

یا علی بہر زہرا و حسن بہر حسین و دلبر مصطفےٰ

تاج چشتی کو عطا ہو ذوالفقار

دیدار ہے اپنے

مشرف کر دو بہر اختیار علی رض

تمام شد

ذوالفقار و اسد اللہ ذوالفقار علی ہے

بحرِ فرمانِ حق ہے جس کا شان ہے بہر علی

تاج چشتی کو عطا ہو لطف و کرم

در شان مولائے کائنات

آج تشریف لائے ہیں جگ میں میرے مولا علی جی
بھاگ جگائے دینوں ہیں مورے مولا علی جی

خوشیاں منائیں آج سارے استان نبی کی
کہ سب کے ہیں مولا بقول نبی آج مولا علی جی

حور و ملائک جنکا منگل گاویں (حور و ملک سب جنکا ملکر منگل گاویں)
وہ کعبہ کے اندر تولد ہوئے آج مولا علی جی

مسرت میں ہوں کیوں نہ سارے غلامانِ مولا
کہ ہمنام اللہ علی مشکلکشا ہیں مولا علی جی

طالب مولا ہو جاؤ اپنے مولا پہ قربان
کہ محشر میں بخشش کے ضامن ہیں مولا علی جی

محبانِ علی تمکو ہے وعدہ جنت بفرمانِ احمدؐ
پھر کیوں ہو لاخوف علیہم طلبگارِ مولا علی جی

تاج چشتی کو مولا ہے دو عالم میں تیرا بھروسہ (تاج چشتی کو ہے مولا تیرے کرم کا بھروسہ)
اس ناکارہ کمتر پر ہو وے دیا اب مولا علی جی

تمام شد۔

در مدح شاہ جیلانی

کیونکر ہو مجھ سے تیرا مدح و ثنا یا حضرت محبوب سبحانی
جبکہ خدا خود ہے شیدا تیرا یا حضرت محبوب سبحانی
تو ہے محبوب خدا و حبیب خدا تجھے ثنا روا ہے خدا کا
قادر ہے اسم اعلیٰ تیرا قادر سے ملا یا حضرت محبوب سبحانی
تجھ میں قضا و قدر کی قدرت ہے قبضے میں سارا عالم ہے
جسے جیسا چاہے بنا ہی دیا یا حضرت محبوب سبحانی
فخر
تجھ میں ہے خدا اور تو خدا میں مگر تجھے غیر خدا کہنا ہے خطا
سارے عالم میں نمایاں جلوہ تیرا یا حضرت محبوب سبحانی
صورت و سیرت میں عین احمد و حیدر ہیں مثل پیغمبر ہیں
حسنین کے لاڈلے ہیں مہر آکر دکھا یا حضرت محبوب سبحانی
مظہر ذو الجلال ہیں نور لدنی ہیں مقصود اللہ ہیں مستانہ ہیں
احمد مجتبیٰ ہیں مرتضیٰ علی لاثانی سر تیرا یا حضرت محبوب سبحانی
القاب و خطاب و کنیت اور اسم گرامی اب
قطب عالم محی الدین ابو محمد عبد القادر ہے ندا یا حضرت محبوب سبحانی
اولیا و اصفیا میں سب سے افضل ہے تیرا رتبہ
ہر ایک ولی کے کندھے پہ قدم تیرا یا حضرت محبوب سبحانی
آپ ہیں
مشکل کشا غوث الورا حاجت روا رب العلا
تاج چشتی ہے مبتلائے ہجر دو جہاں دکھا یا حضرت محبوب سبحانی
درد فرقت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

چھینا ہے دل اک جوان فریدی نے
بیخود ہے کیا مجھکو رشکِ قمری نے

اس کاملِ فیاض نے لبھایا ہے مجھے
دیوانہ بنایا مجھے حسنِ رخِ اختیار علی نے
پلا کر مجھے مئے جامِ عرفانِ وحدت
کیا مست و بیہوش نگاہ بو العجبی نے
دکھایا مجھکو عیاں ہو کے جلوہ خدا کا
بشکلِ بشر دلبر شاہ عالی نسبی نے
مخمور نگاہوں سے کیا مجھکو بسمل
اسی نورِ عینِ مدنی نے اور لبِ شیریں سخنی نے
الفیض شکر گنج کیا مجھکو مسرور و ہمراز
لطف و کرم سے اپنے لعلِ گنج شکری نے
کیا صیقل دل ہے تاج اس طرح سے
شاہ اختیار علی نورِ ~~شاہ~~ مظہری نے
(عین)

چشتی فریدی صابری خدام سب ہیں منتظر
ہو بھوں پر نظر شفقت خواجۂ مظہر فرید
تاج چشتی سے شہا لطف و کرم کا خواستگار
ہوا ہے عرفان عنایت خواجۂ مظہر فرید
تمام شد

۲۸۶
واللہ بے مثال ہو یا پیر اختیار
تم نور لایزال ہو یا پیر اختیار
محبوب کبریا کے لال ہو یا پیر اختیار
محبوب ذوالجلال ہو یا پیر اختیار
مظہر نور خدا واقف اسرار خفی و جلی ہو
صابری افضال ہو یا پیر اختیار
شاہ ولایت مادر سالار [illegible]
تم صاحب جمال ہو یا پیر اختیار

نامی مصطفےٰ اور حبیب اختیار [illegible]
مظہر حسن و جمال ہو یا پیر اختیار
مرحوم [illegible]
خواجگان چشت کے [illegible] ہو یا پیر اختیار
[illegible]
مشتاق جلال ہو یا پیر اختیار (لطف)
علی صابر [illegible]
[illegible] اختیار
خدا کا [illegible] خاص [illegible] ہو یا پیر اختیار
[illegible] کمال ہو یا پیر اختیار
یا [illegible] رسول یا کہ آل ہو یا پیر اختیار
[illegible] ہو یا پیر اختیار
ولی مادر زاد ہو اور سلطان العارفین ہو
[illegible] کمال ہو یا پیر اختیار
تاج چشتی [illegible] واللہ باقی باللہ ہو
تم قادر و صال ہو یا پیر اختیار

۴ عارف و معروف وحدت خواجۂ مظہر فریدؒ

۲ ہے ماں کی جنت صولت خواجۂ مظہر فریدؒ (عظمت)

ہادیٔ دین نبی رہبر صراط المستقیم
ہیں مالک ملک ولایت خواجۂ مظہر فریدؒ

وارث الانبیاء و وارث ارث فریدؒ
ہیں ساقی بادہ حقیقت خواجۂ مظہر فریدؒ

ہیں ساقی جامی کل چشتیاں
آفتاب خاندان چشت خواجۂ مظہر فریدؒ

رہنما راہ ضلالت ... چشت خواجۂ مظہر فریدؒ

زینت پاک ہیں ہر عرب و عجم
... خواجۂ مظہر فریدؒ

فخر الاولیاء سرور ... خواجۂ مظہر فریدؒ
ہیں سراج الاولیا معرفت

ہیں تشنگان ... محبوب المحبوبین
... خواجۂ مظہر فریدؒ

صدر بدر و احدیت خواجۂ مظہر فریدؒ

اوج عروج عارفاں شیخ ملک لامکاں
اصل ذات بحث خواجۂ مظہر فریدؒ

عبل گلزار رسالت طوطی چمن حسینؒ
منظر شان ہویت خواجۂ مظہر فریدؒ

صورت و سیرت شبیہہ و قامت زیبا تری
پنجتن کی ہے صفت خواجۂ مظہر فریدؒ

خادموں کو بلیں کرتے ہیں جو صاحب کمال
۵۵ باثر نظر عنایت خواجۂ مظہر فریدؒ

کل پنجتن کی ہے صفت خواجۂ مظہر فریدؒ

سراج الاولیا کا ظلمت ...

ظلمت راہ ظلمت ہیں سراج ...

صدقے ہوئے ہیں ملک اس چادر مبارک پہ
مخمل پاک کے ہزار دانکی ہے ہزار دانی چادر
یہ ہے بڑی جو لائے سر پہ رکھ کے تاج اس کو
ادب و تعظیم سے ہے آقا کی قادری چادر

۲۸۶

ہیں قسیم جام وحدت خواجہ مظہر فرید
ہیں مظہر شان نبوت خواجہ مظہر فرید
ہیں رونق باغ طریقت خواجہ مظہر فرید
ہیں ماہر علم شریعت خواجہ مظہر فرید

منبع جود و سخا و نور پاک مصطفیٰ ہیں
ہیں حیدری شان شجاعت خواجہ مظہر فرید
واقف سر الٰہی جانشین حسن و حسین ہیں
ہیں اختر برج ولایت خواجہ مظہر فرید

ہیں عالم علم لدنی کاشف غیب الغیوب
ہیں گوہر بحر حقیقت خواجہ مظہر فرید
باعمل ہیں بے مثال و بے نظیر و باکمال
ہیں شمع نور ہدایت خواجہ مظہر فرید

۲۷۶

طریقت کے رنگ میں رنگا ہے یہ نسبت جو ہے خدا کے محبوب کی لاثانی چادر

ایمان والوں کے لئے ہے [illegible] خدا کے محبوب کی اور رکھتی ہے چادر

دل و جان سے فدا ہیں [illegible] رنگا ہے یہ نسبانی کی چادر

نذر عقیدت کریں [illegible] ہیں [illegible] قربانی کی چادر

مقبول ہو [illegible] سر نوازی کی چادر

سرِ نیاز [illegible] لطف کا کرم صاحب کی [illegible]

خوشبو سے [illegible] صدا آئی [illegible] صاحب بزرگی چادر

اسم [illegible] ہے آستانے کی چادر

نور خدا سے [illegible] نوری کی لائی ہے چادر

[illegible] جمالی چادر

[illegible] چادر

اللہ دیکھا [illegible] ہے جمالی چادر

یہ آج [illegible] عقیدت کی [illegible] چادر

روضہ پر [illegible] جمالی چادر

۱۹۰۵ واہ کیا خوب [illegible]

محبوب خواں

۵۰

۲۰۱۶

... محبوب کی چادر

... محمد حسین کی چادر

... کی چادر

... کی چادر

... کی چادر

... کی چادر

۲۸۶

خواجہ پیا موری رنگ دو چندریا

چاہے رنگ دو یا مول منگا دو
چشت نگر میں ہے لاگی بجریا
توحید رنگ کے خواجہ دھنی ہو
وحدت رنگ موری رنگ دو چندریا
چشتی رنگ کے صابر رنگریجوا
صابری رنگ موری رنگ دو چندریا
مقبول خدا ہو جو موری چندری
وہی رنگ موری رنگ دو چندریا

ایسی رنگ رنگ دو کہ چھوٹے نہ چھوٹے
دھوبیا دھوئے چاہے ساری عمریا
پنجتن پاک کی ماٹی بنی ہو
اور پنجتنی موری رنگ دو چندریا
نور خدا سے جو چمک دمک ہو
وہ مصطفائی موری رنگ دو چندریا
مولا علی کو ہووے جو مرغوب
وہ لاثانی رنگ رنگ دو موری چندریا
خواجہ پیا ہو جو منظور عرجیا
تاج کی انمول رنگ دو چندریا

تمام شد

مخدوم علی صابر سے جنکو جلال و جمال ہے ملا

۲۸۶

محبوب خدا ثانی علی شیخ عبد القدوس گنگوہی
کان شریعت کامل ولی شیخ عبد القدوس گنگوہی
شیخ جود و سخا شان وفا مظہر ذات کبریائی گنگوہی
واقف راز خفی و جلی شیخ عبد القدوس گنگوہی
ماہر طریقت در حقیقت فانی فی اللہ باقی باللہ گنگوہی
اسرار معرفت کے ہیں جو دھنی شیخ عبد القدوس گنگوہی
جلال و جمال ہے جنکو ملا مخدوم علی صابر سے ملا عبد القدوس گنگوہی
وہ قطب عالم مجدد ولی شیخ عبد الحق ردولوی زندانی پیر
ہو تاج اقطاب نظر لطف پیر عبد القدوس گنگوہی
ہر پیر بہ در کا بھکاری شیخ عبد القدوس گنگوہی
تمام شد

بیت
خورشید ولا مشعل شمع سلطان التارکین
شیخ ہدایت محبوب سبحانی شیخ عبد القدوس گنگوہی

۲۸۶

غریب پرور و بندہ نوازی کی چادر
امیر شریعت و شاہ حجازی کی چادر
سروں پہ رکھے ہوئے آرہے ہیں قدوسی
حضور صابر بندہ نوازی کی چادر
~~...~~ پیر و کا صورت کو شاہد معنی
اٹھا دے نور حقیقت مجازی کی چادر
بہار آئی ہے ساغر بکف ہیں مستانے
ہے سر پہ ساقی تسکین نوازی کی چادر
دوائے درد دل ناصبور ہے بیدم
مرے مسیح مرے چارہ سازی کی چادر
تمام شد

۲۰۶

میں جو عرفان ... شکر پیکر مستانہ بنا
عشق میں لیلیٰ کے ... مجنون سا دیوانہ بنا
تھا ازل سے دل مرا حسن ذو القدم پر فدا
شمع رخ آیا نظر جب مثل پروانہ بنا
گر کسی ناقص نے مولا کی تجلی دو بسمل و دیوانہ بنا
ایسی نظر ڈالدی کہ بسمل و دیوانہ بنا
گلستان رخ شکر کے سر پر میخانہ بنا
پیک بیمانہ پیمانہ سے عرفان کا میں
یہ قلب و دل میرا وقف ہمیشہ کیلئے
یہ قلب و دل معمور ہے میرا ہمیشہ کیلئے + کاشانہ اختیار علی اور خانہ جانانہ بنا
تاج الیہ ... رشید الملک کے واری جاوں ...
کر دیا ادنیٰ سے اعلیٰ اور شاہان فقیرانہ بنا

ادنیٰ سے اعلیٰ کر دیا شاہان فقیرانہ بنا

رواں ہے میرے جسم و جاں اور خون میں [illegible]

[illegible] عالم [illegible] ضیائے محمد

تمنا ہے [illegible] میرے قلب و دل میں سمائے محمد

روح محمد [illegible] مجھے راس آئے [illegible] دونوں میں محمد

رہے جسم و جاں میں محمد نور و ضیائے محمد

الٰہی دکھا دے لقائے محمد [illegible] سوال

ازل کی [illegible] جو لا لیس فدائے محمد

تاج چشتی کو [illegible] غلام صابری [illegible] محمد

یہ کلام خدا ہے بیشک کلام محمد

صابریوں پہ صدا فیضان صابر [illegible] سرکار صابر کا

ما ہو اوہ [illegible] صابر کا

کس [illegible] صابری [illegible] خوش دل [illegible] صابر کا

خدایا [illegible] کہ حرمین اعظم یہ جائے محمد

لقائے خدا ہے لقائے [illegible] دوبارہ مدینہ محمد

جھلک [illegible] قرب ہے [illegible] محمد

یہ دل میرا [illegible] محمد

[illegible] منور ہے [illegible] برائے محمد

نوری [illegible] رب ہے [illegible] ضیائے محمد

[illegible] عالم [illegible] محمد

اور [illegible] کلام محمد

خدا کا کلام [illegible] خدا [illegible] محمد

[illegible] جبیں [illegible] جلوہ دکھائے محمد

تاج چشتی [illegible] نظر کرم کا [illegible] محمد

[illegible] عنایت [illegible] محمد

محبت میں آل عبا کے [illegible] صدائے محمد

[illegible] خدا کی [illegible] خاطر محمد

۲۸۶

کب سے دیکھت ہوں بیٹھا تو نا رہو مدنی
دونوں انکھیاں ترا سی ہمارا مدنی
[illegible]
شوق دل ہے کر جا کر روضہ پہ تیرے
[illegible]
صدق حسین [illegible]
[illegible] تو نا رہو مدنی

تاج چشتی تو مولا اب درشن دیکھا دو
دو ہائی ہیوں دو ہائی تو نا رہو مدنی
بیتی ہجر میں [illegible] عمریا ہماری
[illegible] صورتیا پیاری تو نا رہو مدنی

تاج چشتی سے مولا درشن دیکھا دو
رحمت کا سائل

عجب پر نور ہے دربار صابر
جسے دیکھو وہ ہے بیمار صابر

۲۸۶
عجب پر نور ہے دربار صابر
کرو رشک خلد ہے یہ دیار صابر
تو صدق دل سے روضہ صابر
تو رشک خلد میں [illegible] دربار صابر
[illegible]
[illegible] دیدار صابر
[illegible]
جلال و تجلی [illegible]
[illegible] صابر

عجب کار مناؤ امت چرن پہ ڈارو سیس =
پاپ سے کھینچیں آقا جیسے لوہے کو مقناطیس =

آج امت کے گھر

آقا میرے مولا میرے شاہ محمد نام =
پاپی امت کو دوزخ سے کھینچو بازو تھام =

آج امت کے گھر

سب امت کو آقا میرے اپنے گن کا زور =
میں تسلیم ادھک پاپی ہوں دیکھوں تورے اور

آج امت کے گھر خوشی رچی

تمام شد

غزل

آج امت کے گھر خوشی رچی =

میرے آقا آئے دھوم مچی = میرے مولا آئے دھوم مچی
جوت جھلک آقائے محمدؐ کا پھیلا جب نور
سُدھ بُدھ تن سے موسیٰ کے گئے خاک بھئے کوہ طور
آج امت کے گھر خوشی رچی =

پاپ اودھارن جگ کے تارن خامن جگ میں آئے =
امت پاپی کو ڈر کیا ہے آقا یہیں بچائے =
آج امت کے گھر خوشی رچی =

وہ آقا کی صفت کہیں کیا کس کے جیبھ میں زور =
آپ احد محمدؐ ہو کر جگ میں کیا ایجور =
آج امت کے گھر =

وہ آقا کو کون نیر یکھے کس کے آنکھ میں دھار =
کنز خفی سے آپ نر بجن جگ میں یہیں اوتار =
آج امت کے گھر خوشی رچی

شاہ شہیداں ہے وہی اور علمدار یہی ہے
کہ معبود و عابد ہے کہ مسجود ملائک

جز تیرے تو نہیں ہے کوئی ثبات کہ یہی ہے
میں ہوں ترا بندہ میری گفتار یہی ہے

ہے تاج غلام شہ اختیار علی شہ لولاک
تو ہے مرا مولا ترا دربار یہی ہے

میں مریض محبت ہوں کی دوا تو ہی ہے
تو ہے طبیب قلبی مرا بیماری یہی ہے

یا صبح نہ الفت کا ہے علی صابر

کیسا عجب پر نور ہے دربار صابر کا
کہ بہار باغ جنت ہے دربار صابر کا

کعبہ ارباب طریقت ہے روضہ صابر کا
کہ طواف لازم ہے سمجھو تو دربار صابر کا

صدق دل سے ہو کہیں جائے جو کوئی عاشق
تو فرحت دیکھ کر پائے بیمار جانثار صابر کا

لیسا شدہ ہے کی دید ہو مطلوب تو
دیکھ جاکر ہے دیدار صابر کا

وہ گل دیکھ جا کر ہے دیدار صابر کا

پھر جانے نہ کیونکر وہ آفتاق حرم ہے
ابروئے خدا ہے صابر کا

بخشتہ دل تو دیکھے ابروئے الفت کا جام
علی صابر نے بیمار صابر کا

وہ مستہ و مجذوب کر پائے بیمار صابر کا

تجلی ہوئی جو میرے مراۃ دل تعمیر دارالعدم ہے تیرا جلا دیتی ہے یہ نفس حق کے سوا سبکو + صابر نوں پر سدا لطف وجود کا فیضان جاری ہے
وہ برق طور ہے یہ نور ظہار صابر کا + عیونکا رخسار صابر کا یہ دیدار صابر کا + واقف اسرار ہے خدام سب سرکار صابر کا

۲۸۶/۳۶

ہے شافع محشر جسے کہتے ہیں وہ سردار یہی ہے
یعنی جس کا کہ ~~شیدا~~ بندہ ہوں وہ سرکار یہی ہے
در صورت شبیر عیاں ہے احمد احمد و حیدر
ہے جلوہ نما ہر جا جو وہ دیدار یہی ہے
ہے پشت و پناہ امت عاصی کا وہ آقا
ہے جس کا میں طلبگار ہوں وہ دلدار یہی ہے
موسیٰ ہوئے بیہوش جو طور پہ جلوہ دیکھا
لن ترانی کی صدا میں تھا چھپا اسرار یہی ہے

مطلع لاہوت میں سر خفی تھا اور ناسوت میں ظاہر + کہیں یوسف کنعاں ہے تو کہیں ابن مریم
احمد بے میم تھا نہاں وہ نمودار یہی ہے + کہیں ~~دلدار~~ مطلوب ہے تو کہیں طلبگار یہی ہے
یا { وہاں سر خفی تھا اور یہاں احمد مرسل } کبھی شمس کی زباں ہے تو کبھی منصور انا الحق
تھا میم کے پردے میں نہاں و نمودار یہی ہے } خود قاتل و مقتول ہے دلدار یہی ہے

جان بلب رسیده ما را [illegible] دل و جان ما محمد

[illegible] ز تو [illegible] دل و جان ما محمد

سخن [illegible] جان [illegible] دل و جان ما محمد

که امید [illegible] دل و جان ما محمد

مرا ز شوق دیدار [illegible] دل و جان ما محمد

بیا [illegible] دل و جان ما محمد

که [illegible] دل و جان ما محمد

[illegible] دل و جان ما محمد

[illegible] دل و جان ما محمد

یارسول اللہ یارسول اللہ

مجھے جلوہ دکھا دو رسول اللہ

[illegible] اپنا بنا دو رسول اللہ

یا رسول اللہ یا رسول اللہ

حضوری ہوتی رہے مجھکو روز و شب یارسول اللہ

مے الفت پلا دو رسول اللہ

یا نبی اللہ یا رسول اللہ

اپنے روضہ پر بلا لو رسول اللہ

جام کوثر پلا دو رسول اللہ

یارسول اللہ یا حبیب اللہ یا رسول اللہ

عشق کی کشتی ہے میری بھنور میں

اب کنارے سے لگا دو رسول اللہ

یارسول اللہ یا صفی اللہ یا رسول اللہ

میں عاصی سراپا آپ ہیں رحمت مجسم

پار بیڑا لگا دو رسول اللہ

یارسول اللہ یا وصی اللہ یا رسول اللہ

فنا آپ میں کامل ہو جاؤں میں

کرم جبکہ فرما دو رسول اللہ

یارسول اللہ یا محبوب اللہ یا رسول اللہ

جمال اللہ دکھا دو رسول اللہ

ایکبار پھر بلا کر مدینہ میں

قدموں میں جا دو رسول اللہ

یارسول اللہ یا رسول اللہ

مجھکو اپنی خبر [illegible]

پڑھ دو [illegible] ہنسا دو رسول اللہ

یارسول اللہ یا معشوق اللہ یا رسول اللہ

جو کہ ہو عرفاں ترا مخدوم صابر کلیری ، (آپکو تسلیم و رضا ورثہ حسینی سے ملا)

میں بھکاری ہوں ترے در کا ہوں شہا
ہو نظر بہر خدا مخدوم صابر کلیری

مئے وحدت کا ... ہوں آشنا مخدوم صابر کلیری

میں غلام فریدی صابری ہوں شہا
ہو لقا مجھکو عطا مخدوم صابر کلیری

(تسلیم و رضا میں آپ ہیں مثل حسین
منظر ذات خدا مخدوم صابر کلیری

آپکا روضہ ہے جو صدق و رضا ...
صدق دل سے جو گیا روضہ پر آپکے
اللہ و نبی ... ملا مخدوم صابر کلیری

آپ تسلیم و رضا میں ثانی حسین ہیں
عاشق ذات خدا مخدوم صابر کلیری

لاکھوں کی بگڑی بنا دی آپ نے
میری بگڑی بھی دو بنا مخدوم صابر کلیری

تاج کی ہے درخواست ... آقا قبول
ہو عنایت ... مخدوم صابر کلیری

(میں اک ادنیٰ ہوں بھکاری تیرے در کا
میں بھکاری ہوں درود الا ...
ہو نظر بہر خدا مخدوم صابر کلیری

۳۶

پایہ آپکو اللہ نے ہے دیا مخدوم صابر کلیری
پایہ آپ ہی کو ہے ملا مخدوم صابر کلیری

نور ذات کبریا مخدوم صابر کلیری
صاحب صبر و رضا مخدوم صابر کلیری

مالک ملک ولایت مسند نشین سروری
خاصۂ رب العلا مخدوم صابر کلیری

شان جلال اللہ اور ذوالفقار حیدری
آپ سے ظاہر ہوا مخدوم صابر کلیری

مہر ولایت آپکو حق نے ہے عطا کیا
ہذا ولی مرقوم تھا مخدوم صابر کلیری

بوسہ دیا مصطفیٰ نے عالم ارواح میں
اور سارے اولیا مخدوم صابر کلیری

آپ چالیس [illegible] دن میں ملا اللہ سے
ہو کرم جبیر ترا مخدوم صابر کلیری

ہو غلامی آپکی جس کو نصیب
[illegible] مخدوم صابر کلیری

وہ [illegible] ہے آپکے جد کا قدم
[illegible] آپکا مخدوم صابر کلیری

گنج شکر اور محبوب سبحانی کے [illegible]
دونوں عالم کے ضیا مخدوم صابر کلیری

اولیاء و اصفیا پر آپکو ہے برتری
آپ فخر اولیاء مخدوم صابر کلیری

ہے آپکے جد کا قدم سارے ولیوں کے اوپر
اور [illegible] خلافت آپکا مخدوم صابر کلیری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سن اے دل اے آنکھوں والو اللہ ھو

جب ھو جائے ہستی کی [illegible] اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

السلام اے نور چشم مصطفےٰ و علی
السلام اے حضرت پیر اختیار علی
السلام اے رہبر مہر پیر و جوان
السلام اے دستگیر بیشوا و غاریبان (بیکسان)
السلام اے مظہر ذات کبریا و غنی
السلام اے صاحب عرفان کامل ولی
السلام اے عالی نسب والاحسب
السلام اے اختیار علی اعلیٰ لقب
السلام اے شاہ دین پاک تن
السلام اے محرم راز و نور پنجتن
السلام اے ہادی دین محبوب ذوالمنن
السلام اے آقا ہمارے شیریں سخن
السلام اے شہید کربلا کے دلربا
السلام اے روح و جان حسن مجتبیٰ
السلام اے گنجشکر کے لال باکمال
السلام اے علی صابر کے مثال
السلام اے عمر فاروق کے نونہال
السلام اے پیر کامل صاحب جمال
السلام اے رسول پاک کے آل
السلام اے مولا ہمارے خوش خصال
السلام اے فخر خاندان فخر اولیا
السلام اے سرور اصفیا و اتقیا
السلام اے سراج السالکین و کاملین
السلام اے صابری چشتی مظہر مبین
السلام اے فریدی خاندان کے آفتاب
السلام اے شفیع مریدان روز حساب
السلام اے خواجگان چشت کے مطلوب
السلام اے محبوب سبحانی کے محبوب

دریائے وحدت میں غرق ہو کر لاپتہ معلوم ہوگیا ہے۔ کھلجاتی ہے اسرار و حقیقت مرشد کا فنائے ثلثہ میں +
نشان بے نشان سے انا اللہ کی ندا ہے آئی + اسی منزل سے منزلیں ملتی ہیں ہوجاتی ہے شناسائی
بحر حقیقت میں تمام چشتی غرق ہونا ہی منزل ہے
تہ تک پہونچکر گویا الینا معرفت کبریا ہے دانائی

گنج شکر کے لال آج دینے صابری پیغام آرہے ہیں
حسن و حسین کی آنکھوں کے تارے اللہ کے پیارے
فیضان صابری و فریدی دیتے صاحب الکرام آرہے ہیں
مظہر کبریا قاسم جام توحید ہیں اختیار علی صاحب
مستفیض کرنے مریدوں کو آج ذی احترام آرہے ہیں
نائب مصطفیٰ ہادی دین حق نور چشمان علی و [illegible]
وہ صاحب اختیار بانٹنے [illegible] انعام آرہے ہیں
خلق تشریف آوری کی تقریب عرس مناتے ہیں [illegible]
انہیں دیکھنے آج جن و بشر خاص و عام آرہے ہیں
سلطان ولایت قطب عالم ہیں میرے پیر روشن ضمیر
کھلانے مریدوں کو باغ جنان کا طعام آرہے ہیں
[illegible] انجمن میں آج وہ عالی مقام آرہے ہیں

بابرم خرب
[illegible]
احمد

نور رحمان صاحب عرفان محبوب سبحانی کے دلربا جانی + کھولکر دل کی آنکھیں ہٹاکر کان کا پردہ مریدان خاص + آج آئے ہیں صاحب اختیار سب کو پلانے شراب وحدت
جلوۂ خدا دکھانے اور دیکھنے آج انتظام آرہے ہیں + دیدۂ دل سے دیکھو [illegible] سنو تیرے پیشوا و امام آرہے ہیں + پیو میکشو خوب آج میخانہ سے لیکر سبحہ جام آرہے ہیں

مرید

ہمیں خوف کھاؤ دشمنوں سے تم مریدان صابر
محشر کا ہمیں خوف و خطر سے بے لینے انتقام
مرشد ہمارے لیکر قادری ضمانت کا پیام آرہے ہیں
تمام شد

آئے ہیں آج سب کو پلانے صاحب اختیار شراب وحدت

[illegible]
بجھادو [illegible]
مرشد الطاف کا ہے [illegible]
[illegible] تحریر قلم
[illegible] قبول ہو جائے [illegible] مضمون [illegible]
[illegible] سے وقت کا [illegible]
مرشد [illegible] ہو سے در اکرام
تاج چشتی کو [illegible] دیا وہی
بکھلا [illegible] کے [illegible] فارغ ہم

محمد مصطفیٰ اصلِ علیٰ پہ لاکھوں سلام
حبیبِ کبریا اصلِ علیٰ پہ لاکھوں سلام
نورِ خدا اشرفِ انبیا پہ لاکھوں سلام
شمس الضحیٰ بدر الدجیٰ پہ لاکھوں سلام
شمس [illegible] مثل حسین و جمیل
سراپا معطر [illegible] مصطفیٰ پہ لاکھوں سلام
نور [illegible] جمال [illegible] و سید المرسلین [illegible] لاکھوں سلام
شانِ خدا رحمۃ للعالمین کشف الدجیٰ پہ لاکھوں سلام
خاتم الانبیا [illegible] اور بشیر و نذیر [illegible] لاکھوں سلام
وسیلۂ خدا نبی [illegible] پہ لاکھوں سلام
شافعِ عاصیاں [illegible] ساقیٔ کوثر
سرورِ عالم [illegible] پہ لاکھوں سلام

نورِ مجسم پیرِ دو جہاں مکینِ لامکاں احمد
مختارِ کل شہ دوسرا پہ لاکھوں سلام
قریشی و ہاشمی و مطلبی سیدِ عالم مکی مدنی
سلطانِ عرب بحرِ جود و سخا پہ لاکھوں سلام
رسولِ مکرم عرش نشیں صاحبِ معراج کبریا
نوشاہ سبحان الذی اسریٰ پہ لاکھوں سلام
[illegible] قاب قوسین او ادنیٰ کی شان [illegible] لاکھوں سلام
[illegible] لاکھوں سلام

گنجینۂ اسرار خفی و جلی [illegible]
شہنشاہ [illegible]
تاج [illegible]

۷۸۶

ہیں مکینِ لامکاں قطب الدین ۔ ہیں نشانِ بے نشاں قطب الدین

ہاں ہیں بادشاہِ دو جہاں قطب الدین ۔ ہیں مظہرِ عرفاں قطب الدین

ہیں نورِ سبحاں قطب الدین = ہیں میرے دل و جاں قطب الدین

ہیں میرے دین و ایماں قطب الدین = ہیں دو عالم کے سلطاں قطب الدین

ہیں خواجۂ خواجگاں قطب الدین = ہیں رہبر انس و جاں قطب الدین

علی کے لاڈلے فاطمہ زہرا کے دلارے = ہیں نبی جی کی شان قطب الدین

ہیں معین الدین خواجہ پیا کے لختِ جگر = ~~ہیں وہ مالک~~ ~~ہندوستان~~ ہندوستان

ہیں وہ شہنشاہ ہندوستان قطب الدین

ہیں کون و مکاں کے حکمراں ~~ہیں~~ ہیں وہ حامئ بیکساں قطب الدین

چشتیوں کے رہنما ~~الغوث~~ عزیز بیاں ۔ ہیں شفیع عاصیاں قطب الدین
ہیں انیس

آپ سا نہ کوئی ولی جہاں میں ہوا ۔ ہیں سلطان العارفاں قطب الدین
سردارِ عاشقاں

تاجِ چشتی بینوا کو کیجے شہید العشق

ہیں آپ امیرِ کارواں قطب الدین

تمہاری شان ہے شان خدا قطب الدین بابا کاکی

مجھے جلوۂ خدا دکھا دو قطب الدین بابا کاکی

دیکھ لو ایک نظر خواجہ پیا صدقہ قطب الدین بابا کاکی

بھر دو جھولی دو دامن ہمارا قطب الدین

بھر دو بھر دو مجھ بیکس کا دامن قطب الدین بابا کاکی

مولا علی کے ہاتھوں لائے گئے اور نبی کے ہو دو لاڈلے

فاطمہ کے دل لگے ہو نور نظر قطب الدین بابا کاکی

میخانہ موحد شکے ہو لاثانی ساقی پلا دو مجھے عرفان کا جام

لبالب پیمانہ اور پلا دو مجھ کو اپنا قطب الدین بابا کاکی

شبیر و شبر کے ہو جان جگر اور معین الدین کے جانشین

پیارے خواجہ خواجگان چشت فرید الدین کے پیا دو قطب الدین بابا کاکی

دید فرید الدین

زمانے سے زمانہ آپکے در سے فیض پاتا ہے شہا

مجھے بھی اپنے فیض سے خدا کو دکھا قطب الدین بابا کاکی

جام عشق پلا کر مجھے فنا فی اللہ کر دو قطب الدین بابا کاکی

ہو جاؤں شہید عشق کرکے اپنا بنا دو جیسا قطب الدین بابا کاکی

[illegible] کی طرح رکھلو اگر نہیں لائق تو [illegible]

[illegible] علی منزل مقصود پہنچا قطب الدین بابا کاکی

قبلهٔ دین و ایمانِ من خواجه قطب الدین
کوئے تو کعبهٔ ایقانِ من خواجه قطب الدین
روئے تو قرآنِ من خواجه قطب الدین
عشقِ تو بندگی و جانِ من خواجه قطب الدین

یک جامِ معرفت تو دیوانه و مستانه ام
این کرم بار دیگر کن بر من خواجه قطب الدین
اے آلِ رسول اے اولادِ علی بر من نگر کن
نظر کرم بر حالِ پریشانِ من خواجه قطب الدین

بتصدقِ خواجهٔ خواجگان معین الدین چشتی کرم
ملک دیدارِ خدا سلطانِ من خواجه قطب الدین
[illegible] نتوان کرد [illegible]
بر خدا بهر علی در مرادِ
تقبل شه اختیار علی حیدر الفا خواجه قطب الدین
این آرزو دارم که در عشق تو فنا شدم
تا دمِ چشتی غلام عاشق تو خواجه قطب الدین

طوفان تقادم سے بے چین
اور بحر میں ہوں غرق سفینہ
یا گنج شکر

دو داغ غم سینہ سے فرقت
دو دل کو ... ور
یا گنج شکر

اور جلوہ دکھا دو
دل کو یا گنج شکر
طفیل جعفر
جلوہ دکھا دو

اب آ جا یا شیخ اس فرقت میں
روضہ پر اپنے بلا

اب سینہ سے ... یا گنج شکر
... کیش ... بلا

فریادی ہے ...
... عثمان کی ...

بخشو عاصی ...
یا گنج شکر ...

روح ... بلا ... دو
یا گنج شکر

محذوم علاء الدین احمد صابر کے
محذوم علی احمد صابر کے ...
صدقے میں عطا ... یا گنج شکر
طفیل محبوب الٰہی ... حضرت
اور ... عرفان ... عطا ... یا گنج شکر

مقصود دل بر آوے ...
گرو یا ...
... اضافہ ...
جو طالب ...
... یا
... شکر
... یا گنج شکر

طوفان لقا دم سے بچ جائیں
اور میں بحر میں ہوں [illegible] شاہ
یا گنج شکر

دو داغ نہ سینہ سے [illegible] دور [illegible]
اور جلوہ دکھا دو [illegible] گنج شکر
اب تو [illegible] بس [illegible] روضہ پر [illegible] بلا
[illegible] سے [illegible] یا گنج شکر
[illegible] سے [illegible]
[illegible] عثمان کی [illegible]
[illegible] یا گنج شکر [illegible]
[illegible] کامل [illegible]
[illegible] یا گنج شکر

مخدوم علاؤ الدین احمد صابر کے
مخدوم علی احمد صابر [illegible] روضہ [illegible]
صدقے [illegible] یا گنج [illegible]
حضرت لطف محبوب الٰہی [illegible]
[illegible] عطا [illegible] یا گنج [illegible]

مقصود دل بر آئے [illegible]
[illegible] اختیار علی [illegible]
[illegible] جو لطف [illegible]
[illegible] تاج [illegible]
[illegible] فضل [illegible]
[illegible] یا گنج شکر

۳۳

۲۸۶/۳۰۰

حق حق حق - یا فرید
یا فرید یا فرید -

اس دور پُرفتن میں شاہا
امداد کو پہنچو بہرِ خدا -
یا حضرت بابا گنج شکر
یا گنج شکر یا گنج شکر

ہے کعبہ و مدینہ میرے لیے
ہر روضہ اقدس تیرا آقا -
یا گنج شکر یا گنج شکر
الغیاث

مدت سے تمنا ہے دل میں
پلکوں سے بہاروں روضہ ترا
یا حضرت بابا گنج شکر

ہر لطف سے تیرے ملی کا
اس راہ کٹھن کی ہر منزل شاہا
یا گنج شکر

سرکار مہیا زادِ سفر
ہو جود و کرم سے تیرے عطا
یا گنج شکر

ہو مقبول مرا یہ التجا
ہر قطب الدین اوسی بیا
یا گنج شکر

عاصی ہوں عبد ہوں
تیرا ہوں فقیر ہوں مرا
یا گنج شکر

۲۸۶/۳۰۰

آؤ جی آؤ آؤ مورے صابر پیارے آؤ
میرے دیس سماؤ بخت خفتہ کو مورے جگاؤ
محمد مصطفیٰ کے پیارے۔ علیؓ کے دُلارے آؤ
باغ زہرا کے پھول۔ حسینؓ کے پیارے آؤ
گنج شکر کے لعل صابر۔ معین الدین کے محبوب
آؤ بگڑی کو میرے بناؤ
ہادی و مولا ہمارے۔ مجھے مدہوش کرکے
اب جلوہ اپنی اُنا سے۔ سامنے میرے آؤ
دل نور الٰہی سے بھر کے۔ ولایت کے میرا جا
آپ سخی ہیں اور داتا۔ ہر صورت مجھے دکھاؤ
گدا ہوں میں تیرا۔

بحر عصیاں میں ہوں غرقاب۔ بہر شکر گنج نکالو
سوا تیرے میں کس کو پکاروں۔ پار بیڑا لگانے آؤ
کشتی پھنسی میری اوگھٹ۔ ہے تیری مدد درکار
بحق خواجہ شمس العین کے۔ میری نیا کنارے لگاؤ
اب تاج کے گھر کو جا گلزار جنت بنا دو
مُحبّ بہت ہی ہے مضطر۔ جلد تشریف اپنی لے آؤ
دیکھو ذرا حال زار۔ ہوں میں بہت پائمال
آپ ہیں آل رسول۔ میری خبر لینے آؤ

تمام شد

نور ست نور بار ... بیا محمود

حقیقت

اسم. نور درست نور دریا ب ... بیا محمد

[illegible]

جلال اللہ جمال اللہ جنکی شانِ عالی ہے
ولی محسن شمع صابر ہیں مبین ہوئے ہیں پیروالحنۂ صابر
سلسلے ہو مجمع ملسنون کا روضۂ مبارک ہیں رتن انکے عاصم صابر
تیار کے ہیں مع عرفان بہان
معین الدین فرید الدین قطب الدین کے دلربا جانی
میرے مولا علی صابر میں ہی ہوں مستانۂ صابر
نہ کیوں تکر کے تاج نازاں ہو کر مخدوم صابر کا کرم ہو
کہ ہو نگ حشر میں وہ ظل گستر اور دھو کا میں ہی اور دیوانۂ صابر

مستون کا مجمع

کر وہ ہمیشہ ظل گستر ہیں اور میں ہی افسانۂ صابر

نہ کیوں تکر کے تاج نازاں ہو کر مخدوم صابر
ہو نگے حشر میں ظل گستر اور میں ہی بیمانۂ صابر
کر مستفیض فیضان ... افسانۂ صابر
۱۱ ہے صابری

کہ ملنا روز ... بیمانۂ صابر

تمام شد

۲۹

فاتحہ

تمام شد

تمام شد

۲ تو اسپر ہمیشہ صابری احکام جاری ہے

جو اس دور میں صابر کے میخانہ کا ساقی ہے

۲ تو اس پر پلانے کا شراب احکام جاری ہے

ہمیشہ سے سلسلہ و مخمور رہتا ہے غلام صابر پہ جو

تاج اس سے نظام دینا کا انجام جاری ہے

یا مجبور اس سے دینا کا ابھی تک نظام جاری ہے

میرے اوپر بھی ہے لطف و کرم مخدوم صابر کا

کرامت در طریقت کا سدا ان کا جاری ہے

طفیل حضرت گنج شکر پہ صابری فیضان جاری ہے

کہ مجھو یاد ہوں میں جلال اللہ کا اکرام جاری ہے

سدا فیضان جاری ہے

کیا مخدوم صابر نے ہمکو صاحب ارشاد، غلامی تاج کی منظور ہے اب پیغام جاری ہے

(تمام شد)

ترے دربار میں صابر پیاسا کمی لینے آیا ہوں

ترے جود و کرم سے اپنی جھولی بھرنے آیا ہوں

بعکساری ہوں شرار دیدہ و مجلس عرفان کی

ورا قدموں پہ صدقہ تجلی کا لینے آیا ہوں

۲۷

حق حق یا فرید یا فرید یا فرید ۷۸۶

شراب صابری کا اب یہاں پر جام جاری ہے

پیو اگر محبتو شوق سے فیض عام جاری ہے

اک نگاہ صابری سے ہر طرف اکرام جاری ہے

کہ بیخودی کا عالم تمام طاری ہے

کھلا میخانہ ہے ہر دم علاء الدین صابر کا

کہ ہر اک خادم پر عرفان کا اکرام جاری ہے

جو دل سے ہو گیا شیدا علاء الدین صابر کا

وہ قطب عالم ہوا اسپر سدا الہام جاری ہے

مخدوم صابر کے فیضان و تلطف سے غلاموں کو

نگاہِ فیض اثر سے مخدوم صابر کے غلاموں کو +

صبح و شام حضرت کا قلب سے نام جاری ہے +

قلب سے نام حضرت کا صبح و شام جاری ہے

جو اس دور میں صابر کے میخانے کا ساقی ہے

تو اسپر پلانے کا شراب صابری احکام جاری ہے

تو اسپر بسلسلہ صابری احکام جاری ہے

خواجہ معین و علی صابر کے جانشین
جن و انس کے دستگیر دو جہاں نور دل یا۔ فرد العالم کے جو مرتبہ پر ہیں فائض

مجدد ثانی ولی ہیں

رشد و ہدایت میں بے مثیل ہیں
دو عالم کے ہیں سلطان محمد حسین
ملک سندھ کے ہیں سلطان محمد حسین

بابا فرید الدین کے محبوب بیشک ہیں نائب
فرید زماں محمد حسین

ہیں وہ تاج الدین کے محبوب ہیں
خواجہ معین الدین کے دستگیر بیکساں محمد حسین

مخدوم علی صابر کے وہ قطب عالم جو ہیں نور دل
ہیں وہ شہ الست و جان محمد حسین

مدینہ کا در ہے یہ دریا ہے عالی
محمد کے ہیں نور چشماں محمد حسین

میں ہوں آپ کے در کا دربان ازلی
مراد دین و ایمان محمد حسین
ہے تاج چشتی دل و جاں سے قربان محمد حسین
عطا ہوا ہے سارا ارمان محمد حسین
یا عطا ہوا ہے گنج عرفان محمد حسین

ہوا کہ ذات واحد کے راز نہاں محمد حسین
ہو ذات واحد قطب دوراں محمد حسین
تاج چشتی کے دین ایماں ہیں آپ سا
عطا ہو گنج عرفاں محمد حسین

نائب مصطفیٰ ہیں علی کے پیارے دولارے

۲۸۶

درد دل کے ہیں درماں محمد حسین

ہیں میرے دین و ایماں محمد حسین

راہنما صاحب عرفاں

لال گنج شکر کے لیے ہیں نور العین نبی

اور ہیں محبوب سبحاں محمد حسین

مریدوں کے حامی جو روز جزا ہیں

ہیں وہ مقبول رحماں محمد حسین

نبی کے پیارے علی کے دولارے

ہیں ... جلوہ جاں محمد حسین

ہیں مظہر انوار یزداں

لقائے الٰہی کا ہو شوق جس کو

وہ دیکھے روئے تاباں محمد حسین

ہوتی ہے ہر حاجت یہاں سب کی پوری

ہے وہ دربار ذیشان محمد حسین

جو حضرت کے روضے پہ آتا ہے کوئی

بھر کے جاتا ہے وہ دامن بفیضان محمد حسین

دیکھے جاتا ہے وہ فیضان محمد حسین

مریدوں کا کعبہ ... مدینہ ہی ہے

نور افشاں محمد حسین

محمد علی فاطمہ ... پنجتن

ہیں محرم راز پنہاں محمد حسین

محمد حسن کے ہیں ... درخشاں محمد حسین

... ولایت

ارباب طریقت کا کعبہ مدینہ ہی ہے

مرقد پر ضیا نور افشاں محمد حسین

کل مراد ... ہیں ... محمد حسین

جو کہ محشر میں یاور ہیں مظہر فرید ۔ (۷) وہ وقت جان کنی یاور ہیں مظہر فرید ۔ وہ مقبول داور ہیں مظہر فرید

۲۸۶
۳۰

دونوں عالم کے سرور ہیں مظہر فرید
حق کے مظہر ہیں مظہر فرید

۔ بابا فرید الدین کے جو ولاد ہیں
منتظر حق [illegible] ہیں مظہر فرید

وہ طریقت کے اختر ہیں مظہر فرید

قطب دوم درگ مریدوں کے حامی ہیں جو
روشن ضمیر ہیں مظہر فرید

مریدوں کو انکا نہ کیوں ناز ہو
جو کر دیتے اکثر خبر ہیں مظہر فرید

بابا کی [illegible] میں جن سے اب تک ہیں نور
ضیا بخش [illegible] ظہور ہیں مظہر فرید

لقائے الٰہی کا جو مشتاق ہو
حق نما روئے انور ہیں مظہر فرید

گلستان تر ہر اک کے یہ تجلی و اکمل ہیں
معطر ہیں مظہر فرید

فیضان انکا ہے عرب و عجم تک
[illegible] کے در ہیں مظہر فرید

نبیرہ مرا کیوں نہ ہو اوج پر
کہ ثانی حیدر ہیں مظہر فرید

[illegible] مشکلیں حل جو فرما دیں
[illegible] داور ہیں مظہر فرید

بحق محمد حسن شاہ چشتی پیر ہو اک نظر
کہ میرے مولا ہیں خواجہ محمد حسین

[illegible]

مظفر فرزند

۲۲۶

شان خواجہ

مظہر نورِ خدا ہیں خواجہ محمد حسین

نائبِ مصطفیٰ ہیں خواجہ محمد حسین

شریعت مانو [illegible] کہتے ہیں خواجہ محمد حسین

[illegible] کیا ہیں علی کے نورِ عین خواجہ محمد حسین

نبی کے لاڈلے ہیں [illegible] کے دربار ہیں خواجہ محمد حسین

[illegible] ہیں [illegible] اور محمد [illegible] ہیں خواجہ محمد حسین

دلشیر [illegible] اور [illegible] ہیں خواجہ محمد حسین

[illegible] کی [illegible] ہیں خواجہ محمد حسین

شکر ہے لقب ثالث فرید [illegible] خواجہ محمد حسین

مظہرِ [illegible] اعلیٰ ہیں خواجہ محمد حسین

بابا سلسلہ فریدیہ [illegible] اولیا ہیں خواجہ محمد حسین

قادری و صابری سلسلے کو فروغ [illegible] ہیں خواجہ محمد حسین

معین الدین و محی الدین کے [illegible] ہیں خواجہ محمد حسین

علی صابر کے نور و ضیا ہیں خواجہ محمد حسین

اصفیا اتقیا [illegible] خدا ہیں خواجہ محمد حسین

[illegible] نظرِ کرم ہیں خواجہ محمد حسین

تاج چشتی [illegible] ہیں خواجہ محمد حسین

مجبور [illegible] دوسرا کے تاجدار

علی صابر کے نور و ضیا ہیں خواجہ محمد حسین

اس خادم کے [illegible] خواجہ محمد حسین

کرم اصفیا اتقیا

مشتاق قدیر [illegible]

ناظم خواجہ

۲۱

۲۸۶

مشوق ہو گیا ہے جن پر مقام خواجہ
وردِ اونکا ہو گیا ہے ہر وقت نام خواجہ
تھا جنکے حبیب اللہ مقام خواجہ
پیشانی پر ہے
دیکھو ذرا علامہ اعلیٰ ہیں
دلبند مصطفیٰ اس شانی مرتبے ہیں اعلیٰ مقام خواجہ
اس سے ہے صاف ظاہر
ناکام کوئی پھر کر آیا نہیں وہاں سے
خاص و عام پر ہے کیا فیض عام خواجہ
ملا ہے پیشان ورثہ اجمیر کو ملا ہے
باطن میں لا مکاں ہے اصلی مقام خواجہ
مشتاق مصطفیٰ کے سردار اصفیا ہے
ہر ایک ولی ہوا ہے دل سے غلام خواجہ

آزاد ہو جو دیکھو نکروہ فکر دو جہاں سے
جو دل سے ہو گیا ہے پابند دام خواجہ
آنکھوں سے چل کے جاؤں روضہ پہ انکے یا رب
چوکھٹ پہ سر دھروں میں بہر سلام خواجہ
یثرب میں خاتمہ ہو بالخیر میرا یا رب
میں دل سے ہو گیا ہوں ادنی غلام خواجہ
منشا اولی یہی ہے اونکا لقب جہانیں
منظور بھی ہو گئے ہیں دل سے غلام خواجہ
فخر آسماں پر ہے اجمیر کے زمیں کو
جب سے ہوا ہے اسکا صوفی قیام خواجہ

۲۸۶

سرِ حلقۂ درویشاں مخدوم جہاں صابر
ہیں گنج شکر کی جاں مخدوم جہاں صابر

اللہ کے پیارے ہیں مخدوم ہمارے ہیں
مخدوم جہاں صابر

سرِ دفترِ مقبولاں ہے گنج شکر کے لعل
مخدوم جہاں صابر

سلطانِ ہمایوں ہے خوابیناں مخدوم
گلزارِ محبت میں مخدوم جہاں صابر

سردارِ ہے گلشنِ وحدت میں
مانند گلِ ریحاں مخدوم جہاں صابر

کیجئے جلد اسکی خبر
لللہ مدد کیجئے
حاضر ہے ... مخدوم جہاں صابر

تمام شد

اے میرے صابر پیارے بے خبر
پڑا ہوں در تمہارے بے خبر
دردِ دل کس سے کہوں میں تم سوا
دین و دنیا کے سہارے بے خبر
ہجر نے پھونکا ہے میرا تن بدن
اٹھتے ہیں دل سے شرارے بے خبر
فقر کے تم سے جہاں میں جلوہ گر
دین احمد کے ستارے بے خبر
یا علاؤالدین تم بن کون ہے
نادی مولا ہمارے بے خبر
فرقتِ غم نے رلایا ہے مجھے
کیجئے دیدار سارے بے خبر
بحرِ عصیاں میں ہوں ڈوبا رات دن
اب کرو جلدی کنارے بے خبر
میراں شاہ عاجز بیچارا ناتوان
کس کے در پر جا پکارے بے خبر

تمام شد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہیں وہ صاحب کمال قطب الدین ۲ — خط خط میں ہی تمنا ہے

مظہر ذو الجلال قطب الدین ۲ — کب ترا ہو وصال قطب الدین ۲

واہ صل علی تیری صورت — تیری دربار گاہ ہے محروم

احمدی ہے جمال قطب الدین ۲ — کہ اسیکا ملال قطب الدین

سرور اولیا شہ عالم — آل احمد ہو سید سندی

نور حق تمہارے شان قطب الدین — اور علی کے ہو لال قطب الدین

تیرے در تک اگر گیا سائل — آپ چاہیں تو دیویں ادھم میں مراد

ہو گیا مالا مال قطب الدین — کیا ہے تم کو محال قطب الدین

تمام شد

[illegible]

۲۸۶
۳۰۰

۱۸

قطب الاقطاب جہاں قطب الدین ہے
بادشاہِ دل وجاں قطب الدین ہے

بختیار ایسے کہاں ہوتے ہیں
ہیں شاہِ شہاں قطب الدین ہے

ذاتِ حق کی ہے شان سے عالی
اسکا دیتے ہیں نشاں قطب الدین ہے

وصف باری میں زبان عاجز ہے
لیکن اسکا ہے بیان قطب الدین ہے

نورِ حق جلوہ نما ہو جب خدا
جلوہ فرما ہو بجہاں قطب الدین ہے

اوشی و چشتی و کاکی ہیں لقب
تیرے اے جانِ جہاں قطب الدین ہے

اس خلیلِ جگر افگار پہ بھی
ذاتِ حق کر دو عیاں قطب الدین ہے

تمام شد

[illegible]

مرے [illegible] سودا علاء الدین صابر کا
ہوا شیدا ادل شیدا علاء الدین صابر کا
ازل سے ہوں میں دیوانہ علاء الدین صابر کا
دکھا دے یا خدا جلوہ علاء الدین صابر کا
معین الدین قطب الدین فرید الدین نظام الدین
پیارا مخدوم ان کا علاء الدین صابر کا
در مقدس صابر پر فرشتے سر جھکاتے ہیں
بنا کیا خوش نما روضہ علاء الدین صابر کا
سخی دربار عالی ہے ہمیشہ فیض جاری ہے
سدا جاری رہے چشمہ علاء الدین صابر کا
ادب سے یاں پہ [illegible] بھی [illegible] ہیں روز
[illegible] جائیں ہے ڈر اتنا علاء الدین صابر کا
[illegible] کیا [illegible] ہی ہے
[illegible] سب ہی سے ہے رتبہ علاء الدین صابر کا
علاء الدین نظام الدین چشتی دو بھائی ہیں
ہے [illegible] سلسلہ اچھا علاء الدین صابر کا
محمد مصطفیٰ جانیں علی شیر خدا جانیں
نہیں جانا کوئی رتبہ علاء الدین صابر کا
خدا [illegible] صبا پہنچا مجھے پیران کلیر
کہ ہے [illegible] جگر خستہ علاء الدین صابر

تمام

16

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کبھی فرقت میں ہوں خستہ جگر یا رحمۃ للعالمین
تو پھر تم بن بلا ہو کی خبر یا شفیع المذنبین
شہ ابرار

آنکھیں میری دید کا مشتاق تمہارے
بلند دیکھا دو اپنا جمال انور یا سید المرسلین
شہ ابرار

وقت میں تیرے ہوں میں مضطرب تا
تو مجھکو بلا طیبہ نگر یا امام المتقین
شہ ابرار

واللہ تیرے ہجر سے جلتا ہوں شب و روز
مجھ پہ عنایت کی نظر یا رب العالمین
شہ ابرار

کفر سے یا مالک لاہوت
بللہ یا ہو مجھے انا بحظر یا تاج العارفین
شہ ابرار

حال پریشاں
کی نظر یا شفیع المذنبین
شہ ابرار

جنت سے تیرا
سو مجھے بخشو مقصود
حسنین کا صدقہ مجھے یا ختم النبیین
شہ ابرار

تاج غلام

تصدق میں نواسوں کے اپنی یکتائی
دیکھا دیجئے
کہ کہوں ایکو رب العلا بحظر یا شہ ابرار

بعر علی وزیرا مجھے اپنا بنا لیجئے
دو جی بنا کر اپنا بنا لیجئے
تصدق میں نواسوں کے مجھے اپنا بنا لیجئے
دو جی بنا دیجئے کہ
کہ دو جی بنا کر کہوں انا الحمد بحظر یا شہ ابرار
کہ فنا ہو کر کہوں انا اللہ
زباں کہ یہ ہو انا احمد بحظر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

در شان مخدوم صابر پاک

آج مہماں میرے گھر ہیں صابر پیا

روشن ہے دل کا دیا

ہوا جبیں سے روشن [illegible] وحدت بکثرت کیا

بلا کے مجھے جام [illegible] دیا

بہر محبوب الٰہی مولا [illegible]

عجب میرے دل پہ تجلی [illegible]

بفیض شکر گنج کیا مجھ کو سرور

سلطان الاولیاء ہیں جو صابر پیا

[illegible] ملا ترے در سے ہی سب کچھ [illegible] وہ کیا کیا

[illegible] حصہ باقی ہے وہ وصل حاصل

[illegible] آرزو [illegible] صابر پیا

[illegible] عبد [illegible] تمام

صفت علم حضرت [illegible]

[illegible] دیوار و در کر دیا

۱۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا الٰہی آرزو ہے دیکھوں رخ زیبا فرید

[illegible]

عطا [illegible]

[illegible]

دین و دنیا [illegible]

علی احمد علاء الدین صابر ہو بابا فرید

محمد [illegible]

حاصل اب [illegible]

[illegible] فنائے ذات [illegible]

ذات احدیت کا عرفان جلد ہو میرے نصیب
اور خودی مشکل مقام ہو میں ہو [illegible] گذر بابا فرید [illegible]
اب مقام ہو میں ہو [illegible] گذر بابا فرید

۱۳

غزل ۸۶

از تاج چشتی ورثان پیرانِ پیر
دستگیر رضی اللہ عنہ

ہوں دامِ بلا میں پھنسا غوث الاعظم
مدد ہو برائے خدا غوث الاعظم

نہیں کوئی تجھ سا ہے میرا معاون
تو ہے میرا مشکل کشا غوث الاعظم

مصیبت زدوں کی مدد ہے تو کرتا
تو ہے غوث ردِّ بلا غوث الاعظم

تمنا ہے بیٹھوں ترے میکشوں میں
مئے وصل گر ہو عطا غوث الاعظم

لئے مدعا ہاتھ جوڑے کھڑا ہوں
عطا ہو مرا مدعا غوث الاعظم

دکھا دو مجھے راہِ اقلیمِ وحدت
چلے جس پہ ہیں پیشوا غوث الاعظم

میں جامِ انا الحق سے مخمور ہو کر
کہوں تو ہے ربّ العلا غوث الاعظم

رہوں ذکرِ حق میں میں مشغول ہر دم
پڑھوں تیرا کلمہ سدا غوث الاعظم

منقش ہو نامِ محمد جو دل پر
تو ہو لب پہ صلِّ علیٰ غوث الاعظم

مسیحا نہ تم سا ہے کوئی ہمارا
تو ہر مرض کی ہو دوا غوث الاعظم

میں ہوں تاج چشتی غلام فریدی
کرو دل مرا پر ضیا غوث الاعظم

تمام شد

سنو میری بپتی چشتی جی کے نانا
تاج چشتی کو ہشند گوارا نہیں ہے
مدینہ بلا لو [illegible] علی ابن شبیر یزداں
کر بلا کی گلیوں سے کچھ پیار نہیں
تمام شد

اپنے رخ روشن کا پروانہ بنا ڈالا
ساقی تری مے نے مجھے دیوانہ بنا ڈالا
ہے مے میں ترے ساقی میں نے پیا اثر دیکھا
جس جس نے پیا اسکو مستانہ بنا ڈالا

تری مخمور نگاہوں سے مدہوش ہوا میں بھی
وحدت کا پلا ساغر مردانہ بنا ڈالا
کہلائے محمد و حیدر بھی اس عالم میں
دکھلائے جمال اپنا افسانہ بنا ڈالا
یہ بھی یگانہ تیرا امت اسکو بنا بیگانہ
دل اس نے تو اپنا تیرا کاشانہ بنا ڈالا
ہے صبح سرا تیرا امت سے یہ تاج عاصی
اس [illegible] دل زندہ تو نذرانہ بنا ڈالا
[illegible]
تمام شد

آسرا تیرا رکھتا ہوں مولا

ذرا بھی مجھے اب سہارا نہیں ہے

بہت با عصیاں سے گھبرا رہا ہوں

شفاعت بجز تیری چارہ نہیں ہے

خدا کو جھگڑا روز محشر میں جب ہم

معاون کوئی یاں تمہارا نہیں ہے

بتا دوں گا اس دم شفیع امم کو

سوالی کو کوئی ہمارا نہیں ہے

ازل سے ہوں میں آشنائے محمد

مجھے غیر اب کچھ گوارا نہیں ہے

کیا تیغ ابرو سے ہے زخم کاری

مجھے [illegible] نہیں ہے

بجز مرہم رحمت عطا کرنا

مجھے بھی رحمت کا تیری کنارا نہیں ہے

میں عاصی ہوں لیکن ہوں تیرا غلام

وسیلہ سوا تیرے کوئی ہمارا نہیں ہے

[illegible]

۲۰ بھیجوں ہر دم و ہر لحظہ صلوٰۃ و سلام

خدا پوچھیگا روز محشر میں جبکہ لوم
معاون کوئی یاں تمہارا نہیں ہے

بتادوں گا اسدم شفیع امم
سوانکے کوئی ہمارا نہیں ہے

بہت بار عصیاں سے [illegible]
شفاعت بجز تیری چارا نہیں ہے

ذرا بھی مجھے اب سہارا نہیں ہے
فقط آسرا تیرا رکھتا ہوں مولا

ازل سے ہوں میں آشنائے محمد
کچھ اب [illegible] گوارا نہیں ہے

کیا تیغ ابرو سے ہے زخم کاری
[illegible] نہیں ہے

مجھے اپنی رحمت عطا کر [illegible]
ترا رحمت کا تیری کنارا نہیں ہے

میں عاصی ہوں لیکن ترا ہوں امتی
وسیلہ سوا تیرے کوئی ہمارا نہیں ہے

[illegible]

بتا دوں گا اسدم شفیع امم سے
سوا ان کے کوئی ہمارا نہیں ہے

معاون کوئی یاں تمہارا نہیں ہے
خدا لو جو چھگار روز محشر میں جب لیم
شفاعت بجز تیری چارہ نہیں ہے

بہت بار عصیاں سے جھکا ہوں
ذرا بھی مجھے اب سہارا نہیں ہے
اگر سر اتار رکھتا ہوں مولا

مجھے اپنی رحمت کا تیری کنارا نہیں
بجز در ... عطا کر نا منظور ...
کیا تیغ ابرو سے ہے زخم کاری
ازل ... ہوں میں آشنائے محمد
اب کچھ گوارا نہیں ہے

میں عاصی ہوں لیکن ترا امتی ہوں
وسیلہ سوا تیرے کوئی ہمارا نہیں ہے

۷۸۶

علامی مجھ کی ہو نصیب اب
میں حاضر آستانہ پر ہوا ہوں
نہیں کچھ [illegible] کا ہیں خوف
کہ میں [illegible] بکریا ہوں
نہ کیوں ہوں ناز تجھ کو تاج پہ بھی
[illegible] در کا ابھی ہوں

یا کس کے سے جو ہمت بیتیا تو ہار دوں
دو بیتیا ترا سی ہار در دوں
آج روح [illegible] جو ہا نیکو اے
[illegible] کو ہار دوں

رب سلم
صدقہ حسنین کا
[illegible]

بھیجوں ہر دم و ہر لحظہ صلوٰۃ و سلام

۱۱

جستجو حقیقی

درشانِ مخدوم پاک علیہ رحمۃ اللہ

۲۸۶ / ۳

میکشان صابری کا میکدہ کلیر میں ہے
آجکل پینے پلانے کا مزہ کلیر میں ہے۔

کہتے ہیں مرتا نہیں جنت میں کوئی جنتی
اور جنت سے علاء الدین صابر کی گلی
لگ نہیں سکتی ہوا تک موت کی
موت کیا ہے زندگی تو زندگی ہے موت بھی ہے زندگی
در حقیقت مرنے جینے کا مزہ کلیر میں ہے

جب نہ اسکو ڈھونڈھنے کی مجھ میں کچھ طاقت رہی
دیر کعبہ میں نہ پایا اسکی جب جلوہ گری

پیر کامل نے بلا کر مجھکو یہ تلقین کی
شانِ خواجہ شانِ محبوبِ خدا شانِ علی
آنکھ والوں کے لئے جلوہ نما کلیر میں ہے

ہند والے صدق دل سے انپہ ہوتے ہیں نثار
انکے در پر جانے والا کب کوئی خالی پھرا
صدق دل سے جائیگا دامن ترا بھر جائیگا
سر کے بل آزاد چل مجھکو نہیں معلوم کیا
خواجہ ہند الولی کا دربار کلیر میں ہے

تم شد

غزل از محمد رفیع الدین شاہ پوری ۱۳۸۶ھ

کھلا آج در فیض گنج شکر ہے
ہوا جنت بنا میرا گھر ہے

کرامات خواجہ محمد حسین ہے
عیاں سر توحید بس سر بسر ہے

کھلی صورت حسن تنویر دل پر
یہ اذکار نوری کا پورا اثر ہے

جو دیکھا تجھے آئینہ دل میں اپنے
رخ پر ضیا تیرا مہر نظر ہے

بنا نور افروز ہے سینہ میرا
میرے آئینہ دل میں تو جلوہ گر ہے

میں سرور ہوں جام عرفان کا پیکر
بنا متوالا رکھے در پیر سر ہے

بے اختیار صاحب میں بندہ ہوں تیرا
نہ پرواہ کچھ اور نہ خوف و خطر ہے

گدا ہوں جو چاہو تو سلطان بنا دو
کلام دعا میرا بس مختصر ہے

رفیع بینوا خستہ پر یک نظر ہو
یہ خدام الکرام کا منتظر ہے

تمام شد

نہیں ہے خواہش مجھے باغ ارم کی
ارم میرے لئے پیر کا میخانہ بنا ہے
ہے دل سے فدا یہ رفیع آپکا خادم
شمع رخ انور کا پروانہ بنا ہے

گرا ہے میرے صاحب اختیار
ہوئی فیض نظر سے آشکار
تجلی ہوئی مرآت دل پر میرے
عیاں ہو گئی صورت حسن یار

خدایا ملا فیض گنج شکر سے
ہے وصلت حق ہوئی راز دار
پلادو مجھے جام عرفان وحدت
کھلا جس سے اسرار حق بار بار
یہ شیدا تیرا غم میں کب تک رہے
جفائے عدو سے ہے بس دلفگار
ہو رونق فزا اے حسن یا الٰہی
ہے مثل خندان گل نو بہار
رفیع بینوا کی یہی آرزو
نظر مہر کی ہو سوئے خاکسار

غلام آپکا خلد کی پرواہ نہیں کرتا
کوچۂ یثرب میں میرا کاشانہ بنا ہے

معمور تجلی کرو اس دل پیر سے آج
منظر چشم مرا خانۂ جانانہ بنا ہے

بانی مجلس مولود پیر ہو چشم ترحم
زہے رحمت حق گھر مرا کاشانہ بنا ہے

فیضان محمد سے معمور ہے مرا سینہ
دل نور فتح اپنا خدا خانہ بنا ہے

تمام شد

۲۸۶

جرعۂ گنج شکر پیکر مستانہ بنا ہے
مجنوں بنا اور دیوانہ بنا ہے

فیض رساں بادشہ اختیار علی ہیں
مخمور سے وحدت سے بندہ شاہانہ بنا ہے

پروانہ

محبت پیر داں سے نور سینہ میں بھرا ہے
کا گنجینہ بنا ہے

دل ذکر الٰہی سے دل نور کا گنجینہ بنا ہے

نیاز رنگ سے نیا ساز سے اور ساماں نیا ہے
محو بتان صورت جانانہ بنا ہے

ہم کعبہ میں اور کعبہ ہے صنم گاہ
کلیسا سے دل اپنا صنم خانہ بنا ہے

آئی نسیم کوئے محمدؐ۔ صلی اللہ علیہ وسلم
کھچنے لگا دل سوئے محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم

نام اسی کا باب کرم ہے اور یہی محراب حرم ہے
دیکھو خم ابروئے محمدؐ۔ صلی اللہ علیہ وسلم

ہم سب کا رخ سوئے کعبہ سوئے محمدؐ روئے کعبہ سوئے محمدؐ
کعبہ کا کعبہ کوئے محمدؐ۔ صلی اللہ علیہ وسلم

طوبیٰ کے جانب تکنے والو آنکھیں کھولو ہوش سنبھالو
دیکھو قدِ دلجوئے محمدؐ۔ صلی اللہ علیہ وسلم

بھینی بھینی خوشبو پھیلی ہر دم دل کی دنیا مہکی
کھل گئے جب گیسوئے محمدؐ۔ صلی اللہ علیہ وسلم

تمام شد

غزل از حکیم شاہ محمد رفیع الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ

دلا عشقِ محمدؐ میں دیوانہ بنا ہے
جامِ مئے الفت سے مستانہ بنا ہے
عاشقِ شیدا ہے فدا لگاتا ہا
شمعِ رخِ انور کا پروانہ بنا ہے

به میخانه جامی نه از خود رود
مگر همت شیخ جامش برد
تمام شد

دیگر

غیرت از چشم برم روئے تو دیدن ندهم
گوش را نیز حدیث تو شنیدن ندهم
گر بیاید ملک الموت که جانم به برد
تا نه بینم رخ تو روح رسیدن ندهم
هدیهٔ زلف تو گر ملک دو عالم بدهد
یَعْلَمُ اللّٰه که یک موئے خریدن ندهم
گر شبے دست دهد وصل تو از غایت شوق
تا قیامت نشود صبح دمیدن ندهم
شرف گر باد وزد بوئے ز زلفش ببرد
باد را نیز درین دهر وزیدن ندهم
تمام شد

مصلحت نیست مرا سیری ازاں آبِ حیات +
ضَاعَفَ اللهُ بِهٖ کُلَّ زَمَانٍ عَطَشِی

گرچہ صد مرحلہ دور است ز پیش نظرم
وَجْهُهٗ فِی نَظَرِی کُلَّ غَدَاتٍ وَّعَشِی

جامی ارباب وفا جز رہ عشقش نروند
شرمسارت کہ از راہ قدم باز کشی

دیگر

نہ پیکے کہ از ما پیغامش برد
نہ بادے کہ روزے سلامش برد

مرا طاقتِ دیدنِ او کجا ست
کہ بیخود شوم ہر کہ نامش برد

بود سرمۂ دیدہ آں خاک را
کہ مردم بصد احترامش برد

مرا سوئے سروِ سہی چوں صبا
ہوائے قدِ خوش خرامش برد

حق حق حق ـ یا اللہ یا ھو یا فرید یا فرید یا فرید

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ
الکریم یا ستار یا ستار یا ستار
یا غفار یا غفار یا غفار یا علیم یا سمیع
یا بصیر

نور ست نور یا رب سر تا بپا محمدؐ صلی علیٰ محمد صلی علیٰ محمد
مطلوب جان نثاران محبوب عشق بازان ـ ہم ابتدا محمدؐ ہم انتہا محمد
وجہ ظہور ہستی سبب ثبات ہستی
المدعا محمد المدعا محمد
بعد از صلوٰۃ بجد گولے تیر فکر یا رب
سلم علیٰ محمد سلم علیٰ محمد
دیگر
دیگر

لی حبیب عربی مدنی قرشی
کہ بود درد و غمش مایۂ شادی و خوشی
فہم رازش چہ کنم او عربی من عجمی
لاف مہرش چہ زنم او قرشی من حبشی

یا اللہ یا ھو یا فرید یا فرید یا فرید

[illegible]

الٰہی ... دنیا میں سرکار

دور کر دیجئے اب منافقوں کا بھی کفر حقیقت کو احمد دیکھانے چلے
اپنی

وہابی و منافق سمجھیں بشر جلوہ خدائے واحد دکھانے

غلاموں کے لب پہ ہمیں عشق و سلام تا حشر چراغ محبت جلانے کو مدنی آقا

عشاق ہیں تو طلوع ہو گئے ... بے نقاب آج شہ رسولاں چلے

... ہیں ہمیں عاشق داور

تاج چشتی ہے مولا اکرام کا منتظر = اسکو ئے جام عرفاں پلانے چلے

سلامت رہے جسکا سرکار دین و ایمان میرے مجھے ایسی نظر کرم چاہیے

شاہ بطحا کے عشق و محبت میں فنا الضیب یارب مجھکو ہر قدم چاہیے

پلادے مجھے جام وحدت کا ایسا ساقی کہ جبروت و لاہوت تک ہو رسائی

پہونچکر وہاں اللہ و نبی ملجائے مجھے ایسی ہی [illegible]

ہو جائے جب مجھپر مہربان اللہ و سرکار دو عالم کی نظر باطنی

تو لازم ہے ہمکو کہ ذکر رسول اللہ اور ذکر اللہ ہمیشہ ہر دم چاہیے

ابو بکر صدیق سا ملے مجھکو عشق و جذبۂ ایمان اور عمر فاروق سا عدل

علی مرتضیٰ کی سی شجاعت و سخاوت عطا ہو مجھے اور عثمان غنی سی حیا و شرم چاہیے

اصحاب باصفا اور اہلبیت نبی کی محبت عطا ہو الٰہی مجھے اور انکے جیسا عمل

فاطمہ زہرا کا صدقہ اور شبیر و شبر کا صدقہ مجھکو عنایت استقامت آئم چاہیے دے توفیق عمل

نہ خوف محشر نہ ہے پرواہ ہمیں حور و جنت مجھے مگر رحمۃ اللعالمین کی نظر کرم چاہیے

شہ انبیا پر کروں جان قربان تصدق میں انکے ہمکو ملجائے مقام [illegible]

میں شراب مشوق کا ہوں متوالا مجھے عشق نبی اور میخانہ [illegible]

انسان ہے جسکا راز وہ انساں کے راز میں

روشن ہے جسکا نور جبین نیاز میں

منور ہے جسکا نور [illegible] جبین ناز میں

آئینہ دکھلا [illegible] آئینہ ساز میں

[illegible] مجاز میں

[illegible] راز میں ، راز نیاز ہے وہ ناز نیاز میں جسکا خود

[illegible]

[illegible] وہ نواز میں

[illegible]

[illegible] ساز میں

۲۸۶

انسان ہے جسکا راز وہ انسان کے راز میں

روشن ہے جسکا نور جبیں نیاز میں

منور ہے جسکا نور تیری جبین ناز میں

آئینہ دیکھتا ہے خود کو آئینہ ساز میں

آیا نظر ہے خود وہ بشکل مجاز میں

مولا چھپا ہوا ہے خود ہمراز میں ہمراز میں = راز نیاز ہے وہ جسکا خود

نام اس نے اپنا ہی تو محمد ہے رکھ لیا

بندہ نواز خود ہی ہے اس بندہ نواز میں

جب میں نماز میں قبلہ رو کھڑا ہوا حضور دل

آیا وہی نظر ہے سراپا نماز میں

تماشا ہے خود وہ تماشائی انیاز میں

اللہ کو میں دیکھوں یا دیکھوں مصطفیٰ کو جناب

دونوں تو ایک ہی ہے دیکھوں کو نماز میں

حیران عقل ہے یہاں کہ کیا ہے راز میں

آدم تھا عیسیٰ تھا موسیٰ وہی خلیل وہ کر کبھی دوستو = حیران عقل ہی یہاں کہ کیا

تھا وہی منصور و شمس تبریزی میں وہی محمود و ایاز میں

ہے ہر شئی میں اسکا جلوہ اسی سے ہے سبکی زندگی

تاج چشتی ہے اسکا ہمراز وہ ہے حقیقہ راز میں

حق - یا اللہ یا ھو یا فرید یا فرید یا فرید

صاحبِ صبر و رضا بہ خنجر
نازنینِ مصطفیٰ کشتگانِ تسلیم و رضا
واصلِ ذاتِ یزداں پہ لاکھوں سلام
معصومینِ کربلا جامِ نوشِ شہادت پہ مدام
ہو میرے دین ایماں پہ لاکھوں سلام

مسیحائے دردمنداں دستگیرِ بیکساں مسیحائے درد و الم
شفیعِ عاصیاں پہ لاکھوں سلام
راکبِ دوشِ احمد اہل اتی لا فتا
صاحبِ شمشیرِ براں پہ لاکھوں سلام
صابر و شاکر ذاکر خوند گو رنگین
نشانِ بے نشاں پہ لاکھوں سلام

معراجِ سمبر ستاں پہ لاکھوں سلام
حسین آپ پر قربان ہے سارا جہاں
قدرتِ شاہِ برماں پہ لاکھوں سلام

خلاقِ عالم
شہادت پہ شہ کے ہیں نوحہ گر انس و جاں
شہیدانِ کربلا کے ہیں نوحہ گر انس و جاں و مخلوق
خلاقِ عالم
قربانِ جانِ جاناں پہ لاکھوں سلام
احد واحد ہے گتا ہد و شہود
امیرِ کارواں پہ لاکھوں سلام
تاجِ حسینی کو آقا نجو لگا ہے
احسانِ شاہِ شہیداں پہ لاکھوں سلام

آقا حسن اور مولا حسین علیہ السلام
معصوم نبی کے نورِ چشماں پہ لاکھوں سلام

کربلا کے شہیداں پہ لاکھوں سلام
کربلا کے شہیداں پہ لاکھوں سلام

تمام شد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نورِ کون و مکاں پہ لاکھوں سلام
مکینِ لامکاں پہ لاکھوں سلام

دونوں عالم کے سلطاں پہ لاکھوں سلام

ہادئ انس و جاں پہ لاکھوں سلام

معنی و ہمسرِ قرآں پہ لاکھوں سلام + نورِ عینِ مرسلاں پہ لاکھوں سلام
محبوب و اسرارِ رحمٰن پہ لاکھوں سلام + عاشقِ ذاتِ سبحاں پہ لاکھوں سلام

مصطفےٰ کے دو دلارے لختِ جگرِ فاطمہ
علی مرتضیٰ کے جانی پہ لاکھوں سلام

سید الشہدا بازوئے حسن مجتبیٰ امام
بادِ مرتضیٰ کے دل و جاں پہ لاکھوں سلام
[illegible] شاہ خوباں پہ لاکھوں سلام

اہلبیتِ نبی پہ [illegible]
دینِ حق کے نگہباں پہ لاکھوں سلام

~~آئینۂ مصطفےٰ رخ~~
~~[illegible]~~ آئینۂ مصطفےٰ رخ شمس الضحیٰ
واللیل گیسوآں پہ لاکھوں سلام

~~[illegible]~~ تصویرِ احمدی ~~[illegible]~~ نمایاں شانِ کبریا
مالکِ باغِ رضواں پہ لاکھوں سلام

[illegible]عث فخرِ آدم جلوۂ ذاتِ کبریا
مظہرِ ذاتِ خدا
[illegible]یت عرشیاں پہ لاکھوں سلام
[illegible] و قدسیاں

بادشاہِ اولیا
مالکِ ملکِ ولایت شہنشاہ [illegible]
سلطانِ عارفاں پہ لاکھوں [illegible]
شانِ عروج عظیم الشان